Machine Translated by Google

اسباق
ایمان کا

اے ٹی جونز اور ای جے ویگنر کی کتاب Lições de Fé
کا کتابیات کا جائزہ۔

Machine Translated by Google

دیباچہ

پچھلی صدی کے اختتام کے قریب، رب نے پادری EJ Wagoner اور AT Jones کے ذریعے SDA کو انصاف کا پیغام بھیجا تھا۔ اس پیغام کو 1888 کی جنرل اسمبلی میں اجاگر کیا گیا تھا جو منیپولس میں ہوئی تھی، اور ساتھ ہی اس کے بعد کی دہائی میں بھی۔

Machine Translated by Google

اس کے بعد.. ای وائٹ نے اسے تیسرے فرشتے کی بلند آواز کے آغاز کے طور پر شناخت کیا، جو پوری زمین کو اپنے جلال سے روشن کرے گا۔ چیخ و پکار جنگل کی آگ کی طرح پھیل جائے گی۔ لیکن کیا ہوا؟ حقیقت یہ ہے کہ ہم ایک صدی بعد بھی یسوع کی واپسی کا انتظار کر رہے ہیں، یہ خوفناک ثبوت ہے کہ روشنی کو قبول نہیں کیا گیا تھا۔

1895میں ای وائٹ نے خبردار کیا کہ جنہوں نے مسیح کے بھیجے ہوئے پیغامبروں اور ان کے لائے ہوئے پیغام کو مسترد کیا وہ مسیح کو مسترد کر رہے ہیں۔ بعض نے کہا ہے، ”یہ صرف جوش ہے، نہ روح القدس، اور نہ ہی آسمانی بعد کی بارش۔“ بے اعتقادی سے بھرے دل تھے، جو روح پر نہیں کھاتے تھے۔ 1901میں اس نے لکھا کہ بے اعتنائی کی وجہ سے ہمیں مزید کئی سال اس دنیا میں رہنا پڑے گا۔ (بشارت ۔505تب سے اب تک 100سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ انصاف کے پیغام کے بارے میں آج ہمارا رویہ کیا ہے جو خدا نے پادریوں ویگنر اور جونز کے ذریعے بھیجا تھا؟ کیا ہم اس روشنی کی مخالفت کر رہے ہیں؟ کیا ہم کم از کم جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ وزراء کے لیے گواہی صفحہ 91میں کہا گیا ہے کہ یہ پادری ایک قیمتی پیغام کے ساتھ بھیجے گئے تھے۔ اسی باب (صفحہ 96میں سوال کیا گیا ہے کہ خدا نے جو پیغام دیا ہے وہ کب تک رد کیا جائے گا۔ ہمارا یقین ہے کہ خداوند نے ان پادریوں کے ذریعے جو روشنی دی ہے وہ کئی سالوں سے نامعلوم ہے۔ لیکن اب، ایک بار پھر خُداوند نے اِس روشنی کو ہمارے پاس لانے کے لیے اپنی پاک روح بھیجی ہے۔ کسی بھی چرچ کی کتابوں کی دکان (USA)میں، پادری ویگنر کی کتابیں آج دستیاب ہیں: کرائسٹ اینڈ ہز جسٹس اینڈ گڈ نیوز۔ اس کتاب کے ساتھ ہمارا مقصد ان کے مواد کو زیادہ سے زیادہ قابل رسائی بنانا ہے۔ خُداوند نے زندگی میں شیطان کی طاقت کو توڑنے اور دیرپا راستبازی لانے کے لیے روشنی بھیجی ہے۔ آئیے ہم یسوع میں بھروسے والے دلوں کے ساتھ مانگیں، تاکہ ہم اس کی روح کو پی سکیں، اور خوشی سے اس روشنی کو حاصل کریں جو پوری زمین کو اپنے جلال سے منور کر دے گی۔

جان اور ایلورا فورڈ -11/1/1977 -اصل شائع شدہ بذریعہ: پیسفک یونین کالج پریس (CA)

انڈیکس

- 1ایمان کے ساتھ زندگی گزارنا 70
- 2ایمان کے اسباق... 51
- 3ایماندار کلمہ 12
- 4کیا آپ بدکار ہیں؟ 82
- 5ابدی انجیل 33

Machine Translated by Google

- 6ایمان اور قانون 14
- 7فضل یا گناہ 55
- 8خدا کے ناقابل تغیر وعدے 71
- 9روح میں چلنا 38
- 10کامل بنو.................................79

- 1ایمان کے ساتھ زندگی گزارنا

”صادق ایمان سے زندہ رہیں گے“ (رومیوں (1:17
یہ بیان اس کا خلاصہ ہے جو رسول انجیل کے بارے میں بیان کرنا چاہتا ہے۔ خوشخبری نجات کے لیے خُدا کی طاقت ہے، لیکن صرف "ہر ایک کے لیے جو ایمان لاتا ہے؛ میں

Machine Translated by Google

انجیل خدا کی راستبازی کو ظاہر کرتی ہے۔ خدا کا انصاف خدا کا کامل قانون ہے جو اس کی اپنی صالح مرضی کی نقل کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ تمام ناراستی گناہ ہے، یا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔ خوشخبری گناہ کے لیے خُدا کا علاج ہے۔ اس لیے اس کا کام، مردوں کو قانون کے ساتھ ہم آہنگی لانے پر مشتمل ہونا چاہیے -یعنی کہ انصاف کے قانون کے کام ان کی زندگیوں میں ظاہر ہوں۔ لیکن یہ مکمل طور پر ایمان کا کام ہے -خدا کا انصاف "ایمان سے ایمان تک" دریافت ہوتا ہے -شروع میں ایمان اور آخر میں ایمان، جیسا کہ لکھا ہے: "صادق ایمان سے زندہ رہے گا"۔ انسان کے زوال سے لے کر اب تک ہر دور میں یہی ہوتا رہا ہے۔ اور یہ اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک کہ خدا کے مقدسین اس کا نام اپنی پیشانیوں پر نہ لکھیں اور اسے ویسا ہی دیکھیں جیسا وہ ہے۔ رسول نے حبقوق سے اقتباس لیا -(2:4)اگر انبیاء نے اسے ظاہر نہ کیا ہوتا تو پہلے مسیحی اسے جاننے کے قابل نہ ہوتے، کیونکہ ان کے پاس صرف عہد نامہ قدیم تھا۔ یہ کہنا کہ قدیم زمانے میں انسانوں کے پاس ایمان کا ایک نامکمل تصور تھا لیکن یہ کہنے کے مترادف ہے کہ اس زمانے میں کوئی صالح آدمی نہیں تھا۔ لیکن پولس شروع میں واپس جاتا ہے اور ایمان کو بچانے کی ایک مثال پیش کرتا ہے۔ یہ کہتا ہے: ”ایمان سے ہابیل نے خُدا کے لیے قابیل سے بڑی قربانی پیش کی، جس سے اُس نے گواہی دی کہ وہ راستباز تھا“ (عبرانیوں -(11:4یہ نوح کے بارے میں بھی کہتا ہے، کہ یہ ایمان ہی سے تھا کہ اس نے کشتی بنائی جس میں اس کا گھر بچایا گیا، "جس کے ذریعے ایمان نے دنیا کو مجرم ٹھہرایا، اور وہ راستبازی کا وارث بنا دیا گیا جو ایمان سے ہے" (عبرانیوں . (11:7 یہ مسیح میں ایمان تھا، کیونکہ یہ ایمان کو بچا رہا تھا، اور اسے یسوع کے نام پر ہونا چاہیے، ”کیونکہ آسمان کے نیچے انسانوں کے درمیان کوئی دوسرا نام نہیں دیا گیا ہے جس سے ہم نجات پا سکتے ہیں“ (اعمال -(4:12بہت سے لوگ مسیحی زندگی کو اُس ایمان کی مضبوطی سے گزارنے کی کوشش کرتے ہیں جب انہوں نے اپنی پچھلی زندگی کے گناہوں کی معافی کی ضرورت کو سمجھا۔ وہ جانتے ہیں کہ صرف خُدا ہی گناہوں کو معاف کر سکتا ہے، اور یہ کہ وہ مسیح کے ذریعے ایسا کرتا ہے، لیکن وہ فرض کرتے ہیں کہ، ایک دن اس عمل کو شروع کرنے کے بعد، اُنہیں اب اپنی طاقت میں اس کورس کو جاری رکھنا چاہیے۔ ہم جانتے ہیں کہ بہت سے لوگ یہ خیال رکھتے ہیں۔ ہم سب سے پہلے اس لیے جانتے ہیں کہ ہم نے کچھ لوگوں سے سنا ہے، اور دوسری وجہ یہ ہے کہ عیسائیوں کی بہت بڑی تعداد موجود ہے جو ایک ایسی طاقت کے کام کو ظاہر کرتے ہیں جو کسی بھی طرح سے ان کی اپنی صلاحیت سے بالاتر نہیں ہے۔ اگر سماجی اجتماعات میں کہنے کو کچھ ہے، اس کے بار بار کے فارمولے "میں ایک مسیحی بننا چاہتا ہوں، تاکہ میں بچ جاؤں"، یہ ان کے ماضی کے تجربے کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے، وہ خوشی ہے جس کا تجربہ انہوں نے پہلی بار ایمان لانے پر کیا تھا۔ . خُداوند کے لیے جینے اور ایمان کے ساتھ اُس کے ساتھ چلنے کی خوشی کے بارے میں، وہ کچھ نہیں جانتے، اور جو اُس کا حوالہ دیتا ہے اُس زبان میں بات کرتا ہے جو اُن کو عجیب لگتی ہے۔ لیکن رسول یقینی طور پر ایمان کے اس موضوع کو، جلال کی اسی بادشاہی تک پھیلانے کے طور پر، اختتامی تمثیل میں پیش کرتا ہے: "ایمان سے حنوک کا ترجمہ موت کو دیکھے بغیر کیا گیا، اور نہ ملا، کیونکہ خدا نے اسے لے لیا۔ اور پکڑے جانے سے پہلے، اس کے پاس گواہی تھی کہ اس نے خدا کو خوش کیا تھا۔ لیکن ایمان کے بغیر خدا کو خوش کرنا ناممکن ہے۔ کیونکہ جو خدا کے پاس آتا ہے اسے یقین کرنا چاہئے کہ وہ موجود ہے، اور یہ کہ وہ ان لوگوں کو اجر دیتا ہے جو اسے تلاش کرتے ہیں" (عبرانیوں 11:5اور -(6

غور کریں کہ یہ ظاہر کرنے کے لیے کیا دلیل استعمال کی جاتی ہے کہ حنوک کی رہنمائی ایمان سے ہوئی تھی: حنوک خدا کے ساتھ چلتا تھا اور خدا کو خوش کرنے کی گواہی دیتا تھا۔ لیکن ایمان کے بغیر خدا کو خوش کرنا ناممکن ہے۔ مذکورہ بالا کو ثابت کرنے کے لیے یہی کافی ہے۔ ایمان کے بغیر، ہم کوئی بھی عمل خدا کی رضا کو پورا نہیں کر سکتے۔ ایمان کے بغیر، انسان جو سب سے بہتر کام کر سکتا ہے وہ واحد درست اصول سے بہت دور ہے، جو کہ خدا کا کامل انصاف ہے۔ ایمان جہاں بھی ہو ایک اچھی چیز ہے، لیکن پچھلے گناہوں کا بوجھ اٹھانے کے لیے خدا پر بہترین ایمان کسی کو فائدہ نہیں دے گا جب تک کہ یہ آزمائش کے وقت کے اختتام تک مسلسل بڑھتے ہوئے انداز میں موجود رہے۔

ہم نے بہت سے لوگوں کو یہ اظہار کرتے سنا ہے کہ اچھا کرنا ان کے لیے کتنا مشکل تھا۔ اُن کی مسیحی زندگی سب سے زیادہ غیر اطمینان بخش تھی، جس کی نشان دہی صرف ناکامی تھی، اور اُنہوں نے حوصلہ شکنی کا لالچ محسوس کیا۔ یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ وہ حوصلہ شکنی کا شکار ہو جاتے ہیں، کیونکہ مسلسل ناکامی ہے۔

Machine Translated by Google

کسی کی حوصلہ شکنی کرنے کے قابل۔ دنیا کا سب سے بہادر سپاہی اگر ہر جنگ میں شکست کھاتا ہے تو اس کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔ ان لوگوں کی طرف سے یہ نوحہ سننا مشکل نہیں ہو گا کہ ان کا خود پر سے اعتماد کم ہو گیا ہے۔ غریب روحیں، اگر وہ مکمل طور پر اپنے آپ پر بھروسہ کھو دیں، اور اسے مکمل طور پر اُس میں رکھ دیں جو بچانے کے لیے طاقتور ہے، تو اُن کے پاس ایک اور گواہی دی جائے گی! تب وہ ”خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کی بڑائی کریں گے۔“ رسول کہتا ہے: "خداوند میں ہمیشہ خوش رہو: میں پھر تم سے کہتا ہوں: خوشی مناؤ"۔ (فل. 4:4)وہ جو آزمائش اور مصیبت کے وقت بھی خدا میں خوش نہیں ہوتا، وہ ایمان کی اچھی لڑائی نہیں لڑ رہا ہے۔ آپ خود اعتمادی اور شکست کی افسوسناک جنگ لڑ رہے ہیں۔ حتمی خوشی کے تمام وعدے جیتنے والوں سے کیے جاتے ہیں۔ یسوع نے کہا، ''جو غالب آتا ہے اسے میں اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھانے کے لیے دوں گا۔ جیسا کہ میں غالب آ گیا، اور اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا" (مکاشفہ 12:3)۔ ”جو غالب آئے گا وہ سب چیزوں کا مالک ہوگا“ (مکاشفہ 21:17)۔ فاتح وہ ہوتا ہے جو فتوحات حاصل کرتا ہے۔

میراث فتح نہیں بلکہ فتح کا صلہ ہے۔ جیت اب ہے، جو فتوحات حاصل کرنی ہیں وہ ہیں جسم کی ہوس پر، آنکھوں کی ہوس اور زندگی کے غرور پر، نفس پر فتح اور خود غرضی پر۔ جو لڑتا ہے اور دشمن کو بھاگتے دیکھتا ہے وہ خوش ہو سکتا ہے۔ دشمن کو بھاگتے دیکھ کر جو خوشی ملتی ہے اسے کوئی نہیں چھین سکتا۔ کچھ اپنے نفس اور دنیاوی خواہشات کے ساتھ مسلسل جدوجہد کو برقرار رکھنے کے خیال سے گھبراہٹ محسوس کرتے ہیں۔ ایسا صرف اس لیے ہے کہ وہ فتح کی خوشی سے بالکل بے خبر ہیں۔ شکست کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔ لیکن جب مسلسل فتح ہوتی ہے تو مسلسل لڑائی تکلیف دہ نہیں ہوتی۔ وہ جو اپنی لڑائیوں کو فتوحات کے لیے گنتا ہے، وہ خود کو دوبارہ میدان جنگ میں تلاش کرنا چاہتا ہے۔ سکندر کے سپاہی، جو اس کی کمان میں کبھی شکست نہیں جانتے تھے، ہمیشہ نئی لڑائی کے لیے بے چین رہتے تھے۔ ہر فتح، جس کا انحصار صرف اس کے جذبے پر تھا، اس کی طاقت میں اضافہ ہوا اور اس کے شکست خوردہ دشمنوں کے مقابلے میں کم ہو گیا۔ اب، ہم اپنی روحانی جدوجہد میں مسلسل فتوحات کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟ آئیے پیارے شاگرد کو سنتے ہیں: "کیونکہ سب

جو خدا سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا پر غالب آتا ہے۔ اور یہ وہ فتح ہے جو دنیا پر غالب آتی ہے، ہمارا ایمان" 1)یوحنا 5:4)۔ آئیے ہم پولس کے الفاظ کو دوبارہ پڑھیں: "میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں، اور اب میں زندہ نہیں ہوں، لیکن مسیح مجھ میں رہتا ہے۔ اور جو زندگی میں اب جسم میں جی رہا ہوں، میں خدا کے بیٹے پر ایمان کے ساتھ جی رہا ہوں، جس نے مجھ سے محبت کی اور اپنے آپ کو میرے لیے دے دیا۔" (گل۔
2:20)۔ یہاں ہمارے پاس طاقت کا راز ہے۔ یہ مسیح، خدا کا بیٹا ہے، جسے آسمان اور زمین کی تمام طاقت دی گئی ہے، جو کام کرتا ہے۔ اگر وہی ہے جو دل میں رہتا ہے اور کام کرتا ہے، تو کیا یہ کہنا فخر ہے کہ مسلسل فتوحات حاصل کرنا ممکن ہے؟ ٹھیک ہے، یہ فخر ہے، لیکن یہ خُداوند پر فخر کرنا ہے، جو بالکل جائز ہے۔ زبور نویس کہتا ہے: ”میری جان یہوواہ میں فخر کرے گی۔ اور پولس مزید کہتا ہے: ”مگر خدا نہ کرے کہ میں فخر کروں سوائے ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی صلیب کے جس کے ذریعے سے دنیا میرے لیے“ (گلتیوں 6:14)

سکندر اعظم کے سپاہی ناقابل تسخیر ہونے کی شہرت رکھتے تھے۔ کیوں؟ کیا اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر اپنے دشمنوں سے زیادہ طاقت اور ہمت رکھتے تھے؟ نہیں، اور ہاں، کیونکہ وہ سکندر کی قیادت میں تھے۔ اس کی طاقت اس کے کمانڈر میں تھی۔ دوسری قیادت میں انہیں بار بار شکست کا سامنا کرنا پڑتا۔ ونچسٹر میں جب یونین کی فوج دشمن سے گھبرا کر پیچھے ہٹ رہی تھی، شیریڈن کی موجودگی نے شکست کو فتح میں بدل دیا۔

اُس کے بغیر مرد ایک لرزتے ہوئے ماس تھے، اُس کے ساتھ اُن کے سر پر، وہ ایک ناقابل تسخیر آرمڈا تھے۔ اگر آپ جنگ کے بعد ان فاتح سپاہیوں کے تبصرے سنتے تو آپ نے خوشی کے تاثرات کے ساتھ ان کے جنرل کی تعریف بھی سنی ہوتی۔ وہ مضبوط تھے کیونکہ ان کا باس تھا۔ اس نے انہیں اسی جذبے سے متاثر کیا جس نے اسے متحرک کیا۔

خیر ہمارا کپتان رب العالمین ہے۔ اس نے اصل دشمن اور وجود کا سامنا کیا۔

Machine Translated by Google

بدتر حالات میں، وہ جیت گیا. ہر کوئی جو اس کی پیروی کرتا ہے ہمیشہ جیتنے اور جیتنے کے لئے مارچ کرتا ہے۔ اوہ، اگر وہ لوگ جو اس کی پیروی کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں اس پر بھروسہ کرتے ہیں، تو، بار بار حاصل ہونے والی فتوحات سے، وہ اس کی تعریف کریں گے جس نے انہیں اندھیروں سے بلایا۔
اس کی شاندار روشنی کے لیے۔ یوحنا نے کہا کہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے وہ ایمان کے ذریعے دنیا پر غالب آتا ہے۔ ایمان خُدا کے بازو پر ٹکا ہوا ہے اور اُس کی طاقتور قوت کام کو پورا کرتی ہے۔ خدا کی طاقت انسان میں کس طرح کام کر سکتی ہے، جو وہ اپنے لیے کبھی نہیں کر سکتا تھا؟ کوئی سمجھا نہیں سکتا۔ یہ بیان کرنے کے مترادف ہوگا کہ خدا مردوں کو کیسے زندہ کر سکتا ہے۔ یسوع نے کہا: "ہوا جہاں چاہتی ہے چلتی ہے، اور تم اس کی آواز سنتے ہو، لیکن تم نہیں جانتے کہ یہ کہاں سے آتی ہے یا کہاں جاتی ہے: اسی طرح ہر وہ شخص ہے جو روح سے پیدا ہوا ہے" (یوحنا 3:8)۔ روح انسان میں کیسے کام کرتی ہے تاکہ اس کے جذبات کو مسخر کر سکے اور اسے غرور، حسد اور خودغرضی پر غالب کر دے جو صرف روح ہی جانتی ہے۔ ہمارے لیے یہ جاننا کافی ہے کہ ایسا ہی ہے اور ہر اس شخص کے لیے ہوگا جو سب سے بڑھ کر اس کی خواہش رکھتا ہے -اپنے آپ میں ایسا کام، اور جو اس کی تکمیل کے لیے خدا پر بھروسہ رکھتا ہے۔ کوئی بھی اس طریقہ کار کی وضاحت نہیں کر سکتا جس کے ذریعے پیٹر سمندر پر چلنے کے قابل تھا، ان لہروں کے درمیان جو اس کی طرف بڑھ رہی تھیں۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہ رب کے حکم پر ہوا ہے۔ آقا پر نگاہیں جمائے ہوئے، الہٰی طاقت نے اسے اتنی آسانی کے ساتھ چلنے پر مجبور کیا جیسے وہ ٹھوس چٹان پر قدم رکھ رہا ہو۔ لیکن جب اس نے لہروں پر غور کرنا شروع کیا، شاید اس پر فخر کے احساس کے ساتھ کہ وہ کیا کر رہا تھا، جیسے اس نے خود ہی یہ کارنامہ انجام دیا ہو، قدرتی طور پر وہ خوف کا شکار ہو گیا، اور ڈوبنے لگا۔ ایمان نے اسے لہروں پر چلنے دیا، خوف نے اسے ان کے نیچے دھنسا دیا۔

رسول نے کہا: ''ایمان سے یریحو کی دیواریں سات دن تک گھیرنے کے بعد گر گئیں'' (عبرانیوں 11:30)۔
ایسی بات کیوں لکھی گئی؟ ہماری تعلیم کے لیے، ''کہ صبر کے ذریعے ہم امید رکھ سکتے ہیں'' (رومیوں 15:4)۔ اس کا مطلب؟ کیا شاید ہمیں مسلح افواج کے خلاف لڑنے اور قلعہ بند شہروں پر قبضہ کرنے کے لیے بلایا جائے گا؟ نہیں، ''کیونکہ ہم گوشت اور خون کے خلاف نہیں بلکہ بادشاہتوں، طاقتوں، دنیا کے مالکوں، اس تاریکی کے حکمرانوں، ہوا میں روحانی شرارت سے لڑتے ہیں'' (افسیوں 6:12)؛ لیکن وہ فتوحات جو خدا پر ایمان سے حاصل کی گئی ہیں، جسم میں ظاہر ہونے والے دشمنوں پر، ہمیں یہ دکھانے کے لیے ریکارڈ کی گئی ہیں کہ اس دنیا کے اندھیرے کے حکمرانوں کے ساتھ ہماری لڑائی میں ایمان کو کیا پورا کرے گا۔
خدا کا فضل، ایمان کے جواب میں، ان لڑائیوں میں اتنا ہی طاقتور ہے جتنا کہ ان میں تھا، کیونکہ رسول نے کہا: "اگرچہ ہم جسم کے مطابق چلتے ہیں، ہم جسم کے مطابق نہیں لڑتے، (ہتھیاروں کے لیے۔ ہماری جنگ جسمانی نہیں ہے، بلکہ مضبوط قلعوں کو تباہ کرنے کے لیے خُدا کے ذریعے طاقتور ہے)، مشورے اور ہر بلندی کو تباہ کرنے والی ہے جو خُدا کے علم کے خلاف خود کو بلند کرتی ہے، اور اسیروں کو مسیح کی فرمانبرداری کی طرف لے جاتی ہے“ (2 کرن 10:3-5)۔ یہ صرف جسمانی دشمن ہی نہیں تھے کہ اس وقت کے بہادر ہیروز نے ایمان سے شکست دی۔ ہم ان کے بارے میں پڑھتے ہیں، نہ صرف یہ کہ انہوں نے "مملکتیں حاصل کیں"، بلکہ یہ کہ انہوں نے "صداقت سے کام کیا، وعدے حاصل کیے"، اور سب سے زیادہ حوصلہ افزا اور حیرت انگیز بات، "انہوں نے کمزوری سے طاقت حاصل کی" (عبرانیوں 11:33 اور 34)۔ اُن کی کمزوری ایمان کے ذریعے طاقت میں بدل گئی، کیونکہ خُدا کی طاقت کمزوری میں کامل ہوتی ہے۔ پھر کون خُدا کے چُنے ہوئے لوگوں پر الزام لگا سکتا ہے، کیونکہ یہ خُدا ہی ہے جو ہمیں راستباز ٹھہراتا ہے، اور ہم اُس کی کاریگری ہیں، جو مسیح یسوع میں اچھے کاموں کے لیے بنائے گئے ہیں؟ "کون ہمیں مسیح کی محبت سے الگ کرے گا؟

فتنہ۔ یا اذیت؟ یا ظلم و ستم؟ یا بھوک؟ یا عریانیت؟ یا خطرہ؟ یا موت؟“
لیکن ان سب چیزوں میں ہم اس کے ذریعے سے زیادہ فاتح ہیں جس نے ہم سے محبت کی۔
(رومیوں 8:35،37) زمانے کی نشانیاں، 25 مارچ 1889۔

Machine Translated by Google

- 2ایمان کے بارے میں اسباق

ایمان کے بغیر خدا کو خوش کرنا ناممکن ہے۔ وجہ یہ ہے کہ "جو ایمان سے نہیں وہ گناہ ہے"
(رومیوں ،14:23)پھر، گناہ خدا کو خوش نہیں کر سکتا۔ اسی لیے جیسا کہ روحِ نبوت 18اکتوبر 1898کے ریویو کے پہلے صفحہ پر بیان کرتی ہے، "صحیفہ کا کیا مطلب ہے اس کی سمجھ، جب یہ ہمیں ایمان پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیتی ہے، تو یہ کسی دوسرے علم سے زیادہ ضروری ہے۔ ہماری پہنچ میں۔" لہٰذا، جائزہ کے ہر شمارے میں ہم، اسی کالم میں، ایمان پر ایک بائبلی سبق پیش کریں گے۔ جو کہ، جیسا کہ یہ پیدا ہوتا ہے، اسے کیسے استعمال کیا جائے، تاکہ ہر کوئی جو اس رسالہ کو پڑھتا ہے وہ یہ علم حاصل کر سکے جو کہ "ہماری دسترس میں موجود کسی بھی دوسرے علم سے زیادہ ضروری ہے"۔

جائزہ اور ہیرالڈ، 11/29/1898

"پہلے خدا کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کو تلاش کرو" میتھیو ۔6:33اگر آپ کے پاس خدا کی راستبازی ہے تو آپ کو خدا
[illegible]
ہے، تو یہ بیان درست ہے۔ اس میں اور اب آپ میں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا پر ایمان لانا، اس کے کلام پر یقین رکھنا، اس کا کلام آپ میں بسنا ہے۔ خدا کا کلام سچا ہے، چاہے زمین پر کوئی بھی اس پر یقین نہ کرے۔ لیکن اگر آپ خدا کے کلام پر یقین رکھتے ہیں، تو اس کا کلام آپ میں ہوگا۔ ”اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو تم جو چاہو مانگو گے اور وہ تمہارے لیے ہو جائے گا۔“ یوحنا ۔15:7"تمہارے پاس جو ایمان ہے، اسے خدا کے سامنے رکھو۔" رومیوں ۔14:22اگر آپ ابھی اپنے لیے یقین نہیں رکھتے (کل نہیں، کل نہیں)، تو آپ کو حقیقت پر یقین نہیں ہے۔ "اب بہترین وقت ہے، اب نجات کا دن ہے۔" IIکرنتھیوں ۔6:2"اب . یسوع مسیح پر ایمان کے ذریعے، سب کے لیے اور ان سب کے لیے جو ایمان لائے ہیں۔" رومیوں ۔3:21,22

· خدا کی راستبازی ظاہر ہوئی تھی۔ . ·

"جس لمحے گنہگار مسیح میں یقین کرتا ہے، وہ خدا کی نظر میں بغیر کسی مذمت کے ظاہر ہوتا ہے؛ کیونکہ مسیح کی راستبازی آپ کی ہے۔ مسیح کی کامل فرمانبرداری اس پر فرض کی گئی ہے۔" آپ اس وقت بالکل کیا چاہتے ہیں؟ کیا آپ خدا کی راستبازی چاہتے ہیں یا آپ اپنے گناہوں کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں؟ "اُس کے فضل سے آزادانہ طور پر راستباز ٹھہرایا جانا، اُس مخلصی کے ذریعے جو مسیح یسوع میں ہے؛ جنہیں خُدا نے اپنے خون میں کفارہ کے طور پر، ایمان کے ذریعے، اپنی راستبازی کو ظاہر کرنے کے لیے پیش کیا، کیونکہ خُدا نے اپنی رواداری میں، اُن گناہوں کو چھوڑ دیا جو پہلے کیے گئے تھے بغیر سزا کے"۔
رومیوں ۔3:24,25"ہونا" موجودہ دور میں ہے -اب، تمام ایمان لانے والوں کے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ اب آپ کے گناہوں کی معافی کے لیے آپ کو راستبازی کا اعلان کیا گیا ہے، بس اب اس پر یقین کریں۔

یہ کافی ہے کیونکہ وہ اعلان کرتا ہے: "موجودہ وقت میں اُس کی راستبازی کے ظہور کے پیشِ نظر، کہ وہ خود راستباز ہو اور اُس کا راستباز ہو جو یسوع پر ایمان رکھتا ہے۔"
رومیوں ۔3:26خدا کی ضروریات خدا کے ذریعہ سے پوری ہوتی ہیں۔ کیا تم اللہ کا رزق قبول کرو گے؟ ”لیکن جو کام نہیں کرتا بلکہ اُس پر ایمان رکھتا ہے جو بے دینوں کو راستباز ٹھہراتا ہے، اُس کے ایمان کو راستبازی قرار دیا جاتا ہے۔“ رومیوں ۔4:5

یہ زندگی کا لفظ ہے۔ اگر آپ ایمان سے جیتے ہیں، ابھی خدا کے کلام کے مطابق جیتے ہیں، خدا کے دیئے ہوئے وعدے پر یقین رکھتے ہیں، خدا کا کلام ابھی آپ میں سچا ہوگا۔ ”ابراہام نے خدا پر ایمان لایا، اور یہ اُس کے لیے راستبازی میں شمار کیا گیا۔“
رومیوں ۔4:3"اور نہ صرف اُس کی خاطر یہ لکھا گیا ہے کہ اس کا خیال رکھا گیا ہے،

Machine Translated by Google

بلکہ ہماری خاطر بھی، کیونکہ یہ ہم پر بھی شمار کیا جائے گا، یعنی ہم پر جو اُس پر ایمان لائے جس نے ہمارے خُداوند یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا۔ جو ہماری خطاؤں کے سبب سے حوالے کیا گیا اور ہمارے راستبازی کے سبب سے دوبارہ زندہ کیا گیا۔

لہٰذا، ایمان کے ذریعے راستباز ہونے کے باعث، ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح کے ذریعے خُدا کے ساتھ صلح رکھتے ہیں۔" رومیوں 4:23-25اور 5:1۔ اب، اس وقت، یہ ایک حقیقت ہے؛ یہ اس میں سچ ہے۔ اب، اس وقت میں، یہ آپ میں سچ ہونے کی اجازت دیں۔

"صادق ایمان سے زندہ رہے گا!" روم 1:17۔

ہمیں آج مسیح کی زندگی حاصل کرنے کی ضرورت ہے، اور ہم حاصل کر سکتے ہیں، کیونکہ جب وہ آئے گا، وہ ہمارے ناپاک جسم کو اُسی طاقت سے بدل دے گا جس کے ذریعے اُس نے "نئے جنم" کے تجربے میں ہمارے دلوں کو تبدیل کیا تھا۔ دل کو اب بدلنے کی ضرورت ہے۔ اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا سوائے مسیح کے اس میں داخل ہونے اور اس میں قائم رہنے کے۔ لیکن جب مسیح دل میں ہے، ہم مسیح کی زندگی گزار سکتے ہیں، اور پھر جب وہ آئے گا تو جلال ظاہر ہو گا۔

خُدا کا انصاف خُدا کا کامل قانون ہے، جو صرف اُس کی اپنی صالح مرضی کی نقل ہے۔ تمام بدکاری گناہ ہے، یا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔ خوشخبری گناہ کے لیے خدا کا علاج ہے۔ اس لیے اس کا کام، مردوں کو قانون کے ساتھ ہم آہنگی میں لانا ہونا چاہیے- تاکہ ان کی زندگیوں میں ظاہر ہونے والی قانون کی راستبازی کو عمل میں لایا جا سکے۔ لیکن یہ مکمل طور پر ایمان کا کام ہے، -خُدا کی راستبازی "ایمان سے ایمان تک" ظاہر ہوتی ہے، ابتدا میں ایمان اور آخر میں ایمان، جیسا کہ لکھا ہے، "صادق ایمان سے زندہ رہے گا۔"

ہمیں اپنے آپ پر مکمل بھروسہ کھو دینا چاہیے، اور اپنا سارا بھروسہ اُس پر رکھنا چاہیے جو بچانے پر قادر ہے۔ جو شخص شکست کھاتا ہے، بار بار گناہ میں پڑ جاتا ہے، وہ ایمان کی اچھی لڑائی نہیں لڑ رہا ہے۔ آپ خود اعتمادی اور شکست کی ناقص لڑائی لڑ رہے ہیں۔

فاتح کے لیے!

حتمی خوشی کے تمام وعدے فاتح کے لیے ہیں۔ یسوع نے اعلان کیا، ”جو غالب آئے اُس کو، میں اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھا دوں گا، جس طرح میں بھی غالب آیا، اور اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا۔“ مکاشفہ 3: 21۔ "کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے، جسم کی ہوس، آنکھوں کی خواہش اور زندگی کا غرور، باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔" 1یوحنا 2: 16۔ جو فتوحات حاصل کی جاتی ہیں وہ جسمانی خواہشات پر فتح ہیں 2)پطرس 2:18)، آنکھوں کے جذبات (زبور 101:3)اور زندگی کا فخر 1)یوحنا 2:16)نفس پر فتوحات اور خود غرضی طاقت کا راز یہ ہے: یہ مسیح ہے، خدا کا بیٹا، جسے آسمان اور زمین پر تمام طاقت دی گئی ہے، جو کام کرتا ہے۔ اسے دل میں رہنا چاہیے اور کام کو انجام دینا چاہیے۔ "کیونکہ ہر کوئی خدا سے پیدا ہوا دنیا پر غالب آتا ہے۔ اور یہ وہ فتح ہے جو دنیا پر غالب آتی ہے، ہمارا ایمان۔" 1یوحنا 5:4۔ ایمان خُدا کے بازو سے چمٹا ہے، اُس کی بے مثال طاقت کام کو انجام دیتی ہے۔ ایمان نے پیٹر کو لہروں پر چلنے کے قابل بنایا۔ خوف نے اسے ڈوب دیا۔ یسوع میں یہ ایمان ہمیں گناہ سے بچانے کے لیے طاقتور ہے، ”ہر سوچ کو مسیح کی فرمانبرداری کے لیے قید کر کے“۔ IIکرنتھیوں 10: 5۔ خدا کے بندوں نے اپنی کمزوریوں میں، "ایمان کے ذریعے، سلطنتوں کو مسخر کیا، راستبازی پر عمل کیا، وعدے حاصل کیے، شیروں کے منہ بند کیے، آگ کے تشدد کو بجھا دیا، تلوار کی دھار سے بچ گئے، کمزوری سے۔ طاقت حاصل کی، وہ جنگ میں طاقتور ہو گئے، انہوں نے غیر ملکی فوجوں کو بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ عبرانیوں 11:33، 34۔

Machine Translated by Google

ایمان کو فروغ دینا!

ایمان کو فروغ دینا کسی بھی علم سے زیادہ ضروری ہے جو حاصل کیا جا سکتا ہے۔
رومیوں :10:17"ایمان سننے سے آتا ہے، اور مسیح کے کلام سے سننا۔" "کیونکہ تم نئے سرے سے پیدا ہوئے، فانی بیج سے نہیں
بلکہ غیر فانی، خدا کے کلام کے ذریعے، جو زندہ اور قائم ہے۔" 1 پطرس .23 :1"ایک طویل عرصے تک آسمان اور زمین تھے، جو
خدا کے کلام سے پانی اور پانی کے ذریعے وجود میں آئے... اور اسی لفظ سے وہ آگ کے لیے جمع کیے گئے، برے لوگوں کے فیصلے اور
تباہی کے دن کے لیے محفوظ کیا جا رہا ہے۔" IIپطرس ۔3:5-7

صوبہ دار نے اعلان کیا: "صرف ایک لفظ سے حکم دو، اور میرا لڑکا ٹھیک ہو جائے گا... جب یسوع نے یہ سنا، تو وہ
حیران ہوا، اور اپنے پیروکاروں سے کہا: میں تم سے سچ کہتا ہوں، میں نے ایسا ایمان نہیں پایا۔ اسرائیل میں۔" میتھیو ۔8:6-10

3- ایمان افروز کلام

ایمان اس بات کا انتظار کر رہا ہے کہ خدا جو کہتا ہے اسے پورا کرے، اور اس لفظ پر بھروسہ کر کے اس کے کہے کو پورا
کرے۔ ایمان سکھاتا ہے کہ لفظ خود اس بات کو پورا کرنے کی طاقت رکھتا ہے جس کا وہ اعلان کرتا ہے۔ یہ "وفادار کلام" (ططس
(1:9پر یقین ہے، جو ایمان سے بھرا ہوا ہے۔ خدا کا کلام صرف وہی پورا کرتا ہے جو اس میں بیان کیا گیا ہے۔ "خدا نے کہا: روشنی
ہونے دو۔ اور روشنی تھی۔"
پیدائش ۔1:3"تیرے الفاظ کا انکشاف واضح کرتا ہے۔" زبور ۔130 :119"اور خدا نے کہا، ایک وسعت ہو... اور یہ ہو گیا۔" پیدائش
۔1:6، 7اس نے بات کی، اور ایسا ہی ہوا۔ بولا ہوا لفظ تمام چیزوں کو وجود میں لایا۔ یہ صرف لفظ تھا!

خُدا کا کلام الٰہی طاقت سے مالا مال ہے جس کے ذریعے وہ بولی جانے والی باتوں کو انجام دیتا ہے۔
ایمان یہ جاننا ہے کہ خدا کے کلام میں یہ طاقت ہے، اس بات کا انتظار کرنا کہ اس نے جو اعلان کیا ہے اسے پورا کرے، اور اسی
لفظ پر منحصر ہے کہ وہ جو کہتا ہے اسے پورا کرے۔ ایمان کا استعمال خدا کے کلام کا انتظار کر رہا ہے جو وہ وعدہ کرتا ہے۔ ایمان
کو فروغ دینا خدا کے اپنے کلام کی طاقت میں اعتماد کو بڑھانے کا عمل ہے جو اس میں کہی گئی باتوں کو پورا کرتا ہے۔ "ایمان ان
چیزوں کا یقین ہے جس کی امید کی جاتی ہے، اور ان چیزوں کا یقین جو نظر نہیں آتی ہے۔"

عبرانیوں ۔11:1جب خُدا بولتا ہے، تو یہ محض اس لیے ہے کہ اُس نے یہ کہا۔
ایمان کو چھڑانا اس طرح بیان کیا گیا ہے: "جو کلام تم نے ہم سے سنا تھا، جو کہ خدا کی طرف سے ہے، تم نے اسے
انسانوں کے کلام کے طور پر قبول نہیں کیا، بلکہ جیسا کہ یہ حقیقت میں خدا کا کلام ہے، جو کہ اثر کے ساتھ ہے۔ یہ آپ میں جو
یقین رکھتے ہیں مؤثر طریقے سے کام کر رہا ہے۔ 1تھسلنیکیوں ۔2:13

ایمان "خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے" (افسیوں ؛(2:8یہ ہر ایک کو دیا جاتا ہے: "ایمان کی پیمائش کے مطابق جو
خدا نے ہر ایک کو تقسیم کیا"۔ رومیوں ۔12:3"کلام آپ کے قریب، آپ کے منہ اور آپ کے دل میں ہے: یعنی ایمان کا کلام جس
کی ہم تبلیغ کرتے ہیں۔" رومیوں ۔10:8ایمان کا کلام ہر ایک کے منہ اور دل میں ہے۔ خدا نے اسے یہ کہہ کر پیدا کیا: "میں تیرے
[شیطان] اور عورت کے درمیان اور تیری اولاد اور اس کی اولاد کے درمیان دشمنی ڈالوں گا۔" (پیدائش ۔(3:15گناہ کے داخل ہونے
کے بعد شیطان کے ساتھ "دشمنی" نہیں رہی۔ انسان اور گناہ کامل معاہدے میں تھے۔ لیکن جب خدا نے ایمان پیدا کیا تو انسان
اور انسان کے درمیان "دشمنی" پیدا ہو گئی۔

Machine Translated by Google

شیطان۔ ہر روح اب شیطان اور گناہ سے نجات کا انتظار کر رہی ہے۔ اور یہ آزادی صرف یسوع مسیح میں پائی جاتی ہے۔ رومیوں ۔7:14-25

ایمان کا انحصار صرف خدا کے کلام پر ہے، اور اس لفظ کا انتظار کرنا ہے جو وہ کہتا ہے۔

ایمان کے ذریعہ جواز، لہذا، صرف کے لفظ پر انحصار کرتے ہوئے جواز ہے۔
خدا، اور امید ہے کہ یہ لفظ صرف اسے پورا کرے گا۔
ایمان کے ذریعہ جواز کو صالح قرار دینے کا عمل ہے۔ ایمان خدا کے کلام سے ماخوذ ہے۔

خُدا کے کلام کے مطابق!

مسیحی زندگی میں سب کچھ خدا کے کلام پر منحصر ہے۔ خدا کا کلام ہمیں گناہ کرنے سے روکتا ہے۔ "جہاں تک آدمیوں کے اعمال کا تعلق ہے، میں نے تیرے ہونٹوں کے کلام سے اپنے آپ کو ظالموں کی راہ سے روکا ہے۔" زبور ۔17:4"میں تیرے الفاظ کو اپنے دل میں رکھتا ہوں، تاکہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں۔" زبور ۔11 :119یہ وہ "طریقہ" ہے جو خدا نے گناہ پر فتح کے لیے مقرر کیا ہے۔ کام کرنے کا الٰہی طریقہ اُس کے کلام کے ذریعے ہے، جس کے ذریعے جہانوں کی تخلیق ہوئی ہے۔ اُس کے کلام سے آدمیوں کو دوبارہ تخلیق کیا گیا، ایک نیا جنم لے کر۔ خُدا کے کلام سے جہانوں کی تائید ہوتی ہے: "اب آسمان جو اب ہیں، اور زمین، اُسی کلام سے جمع ہو گئے ہیں۔" II پطرس ۔3:7

لہٰذا، یہ بھی نہ صرف یہ ہے کہ مسیحی خدا کے کلام سے پیدا ہوتا ہے، بلکہ اسی لفظ سے وہ برقرار، پرورش پاتا اور بڑھتا ہے۔ خُدا اپنے طاقتور کلام سے "ہر چیز" کو قائم رکھتا ہے۔ اور عیسائی ان "سب چیزوں" میں سے ہیں جو تمام جہانوں سے کم تناسب میں ہیں۔ مسیحی کو خُداوند کے کلام سے اپنے صحیح راستے پر رکھا جاتا ہے۔ لکھا ہے کہ "وہ تمہیں ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے" (یہوداہ ۔1:24)اور "میں اپنی راستبازی کے داہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالوں گا" (اشعیا ۔41:10)"رب اُسے برقرار رکھنے پر قادر ہے۔" رومیوں .4 :14خدا کے کلام پر بھروسہ کریں جو پوری کائنات کو برقرار رکھتا ہے، کہ خدا بھی ہمیں برقرار رکھنے کے قابل ہے، ہمیں گناہ سے آزاد کرتا ہے۔ "کیونکہ خُدا کا کلام زندہ اور مؤثر ہے۔" عبرانیوں :214۔ "تم میں پیوست کردہ کلام کو نرمی سے قبول کرو، جو تمہاری جانوں کو بچانے کے قابل ہے۔" جیمز ۔1:21"مسیح کا کلام آپ میں بھرپور طریقے سے بسے"۔ کلسیوں ۔3:16"تم خدا کی قدرت سے ایمان کے ذریعہ محفوظ رہتے ہو۔" 1پطرس ۔1:5اس لفظ پر بھروسہ کریں، اس پر بھروسہ کریں اور آپ کو اس کی پائیدار طاقت کا پتہ چل جائے گا۔

خدا کے کلام پر منحصر ہے!

لہٰذا ایمان کے ذریعے جواز، وہ جواز ہے جو خدا کے کلام کے ذریعے آتا ہے۔
"اس لیے، ایمان کے ذریعے [صدق ٹھہرائے گئے]، [انتظار کرنے اور صرف خدا کے کلام پر انحصار کرنے سے]، ہمارا خُدا کے ساتھ، ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے صلح ہے"۔ رومیوں ۔5:1ابرام نے "خدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے نزدیک راستبازی شمار ہوا"

پیدائش ۔6 ،15:5ابراہیم نے خدا کے کلام کو قبول کیا اور یہ جاننے کے لیے انتظار کیا کہ کلام کیا کہتا ہے۔ سارہ نے خدا کے کلام کو پورا کرنے کے لیے ایک انسانی طریقہ کا تصور کرتے ہوئے وعدے کی تکمیل میں تاخیر کی۔ لیکن خُدا نے نتیجہ کو صرف ایمان تک محدود کر دیا -نتیجہ کو صرف لفظ کے ذریعے پورا کرنے کے لیے محدود کر دیا، اور اس لفظ پر مکمل انحصار کرتے ہوئے جو لفظ کہتا ہے اس کی تکمیل کے لیے۔ اور "اس وجہ سے بھی ایک سے، جو پہلے ہی سے مر گیا، ایک نسل نکلی جتنی کہ آسمان کے ستاروں کی طرح بے شمار، اور سمندر کے کنارے کی ریت کی طرح بے شمار"۔ عبرانیوں 21:11۔ "ایمان والوں کو ابراہیم پر ایمان لانا نصیب ہوتا ہے۔" گلتیوں ۔3:9

Machine Translated by Google

ابرہام کو بعد میں خدا کے کلام پر بھروسہ کرنے کی ضرورت پڑی، حالانکہ وہ بظاہر اس لفظ کے خلاف تھا جب اس سے کہا گیا کہ وہ اپنے بیٹے اسحاق کو بھسم ہونے والی قربانی میں قربان کرے۔ "تیری نسل میں زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔" "اسحاق میں تیری نسل کہلائی جائے گی۔" پیدائش 21:12. 22:18؛اور ابراہیم نے اپنے بیٹے کو امید کے خلاف پیش کیا۔ اُس نے اصرار نہیں کیا کہ خُدا ”ان حوالوں کو ہم آہنگ کرے۔“ اسے صرف اس یقین کی ضرورت تھی کہ وہ تمام بیانات خدا کا کلام تھے۔ یہ جان کر، اُس نے اُس لفظ پر بھروسہ کیا اور اُس کی پیروی کی، اگر اُن میں سے کوئی ایک چیز ضروری تھی تو خُداوند کو "حصوں کو ہم آہنگ کرنے" یا "ان عبارتوں کی وضاحت کرنے" کی اجازت دی۔ ابراہیم کو یقین تھا کہ خدا اسحاق کو مردوں میں سے واپس لائے گا۔ جب ابراہیم نے اس جگہ کو دور سے دیکھا... تو اس نے اپنے نوکروں سے کہا: یہاں گدھے کے ساتھ ٹھہرو۔ میں اور لڑکا وہاں جائیں گے اور عبادت کر کے آپ کے پاس واپس آئیں گے۔ پیدائش 22:4,5۔ابراہیم نے اسحاق کو اپنے ساتھ واپس لانے کی توقع کی تھی جیسا کہ وہ اس کے ساتھ گیا تھا۔ وہ توقع کرتا تھا کہ اسحاق راکھ سے بیدار ہوگا اور اپنے ساتھ واپس آئے گا، کیونکہ خُدا کا کلام تھا، ”میں تیری نسل کو اسحاق میں بُلاؤں گا،“ اور ”تیری نسل آسمان کے ستاروں کی مانند ہوگی۔“ اور ابراہیم نے صرف اس لفظ پر بھروسہ کیا، اسے یقین تھا کہ یہ کبھی ناکام نہیں ہوگا۔ عبرانیوں 11:17-19۔ یہ ایمان ہے۔ یوں ”صحیفہ پورا ہوا جو کہتا ہے کہ اب ابراہیم نے خدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے لیے راستبازی میں شمار ہوا۔“ جیمز 2:23۔ "ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں جو مُردوں میں سے جی اُٹھا، یہاں تک کہ یسوع ہمارے خُداوند پر، جو ہماری خطاؤں کی وجہ سے پکڑا گیا، اور ہماری راستبازی کے سبب سے دوبارہ جی اُٹھا۔" عبرانیوں 4:24، 25. صرف خدا کے کلام پر یقین رکھیں، صرف خدا کے کلام پر بھروسہ رکھیں۔ خدا کے کلام پر منحصر ہے، یہاں تک کہ جب یہ خدا کے کلام کے خلاف ہو، یعنی ایمان؛ یہ وہ ایمان ہے جو خدا کے جواز کا کام کرتا ہے۔ ایمان کا استعمال کرنے کا یہی مطلب ہے۔ یہ سمجھنا کہ ایمان کو کیسے استعمال کیا جائے انجیل کی سائنس ہے۔

- 4کیا آپ بدکار ہیں؟

”وہ جو کام نہیں کرتا بلکہ اُس پر یقین رکھتا ہے جو بے دینوں کو راستباز ٹھہراتا ہے، اُس کے ایمان کو راستبازی کہا جاتا ہے۔“ رومیوں 4:5۔

یہ واحد طریقہ ہے کہ کوئی بھی کبھی بھی راستباز بن سکتا ہے: سب سے پہلے، یہ تسلیم کرو کہ وہ بدکار ہیں۔ اس کے بعد، یقین کریں کہ خدا راستباز ٹھہراتا ہے، یا شریروں کو راستباز شمار کرتا ہے، اور پھر خدا کی اپنی راستبازی کے قبضے میں آتا ہے۔ دنیا میں ہر کوئی بدکار ہے۔ "بے دین" کا مطلب ہے "خدا کے برعکس"۔ یہ لکھا ہے: "کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔" وہ سب بھٹک گئے، ایک ایک کر کے بے کار ہو گئے۔ نیکی کرنے والا کوئی نہیں، ایک بھی نہیں۔“ رومیوں 3:10 اور 11۔ چونکہ خُدا بے دینوں کو راستباز ٹھہراتا ہے، اِس لیے خُدا کی طرف سے یہ جواز بناتا ہے —انصاف، نجات —مکمل، آزاد، اور زمین پر موجود ہر ذی روح کے لیے ضمانت ہے، اور ہر وہ چیز جس کی اپنے لیے ضمانت کی ضرورت ہے اسے قبول کرنا ہے۔ یہ یقین کرنا کہ خدا واقعی میں ذاتی اور انفرادی طور پر انصاف کرتا ہے،

Machine Translated by Google

ایک جو بدکار ہے. جواز کی واحد ضرورت، واحد تیاری، یہ ہے کہ ایک شخص پہچان لے کہ وہ بدکار ہے۔ "اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ہر طرح کی ناراستی سے پاک کرنے کے لیے وفادار اور عادل ہے۔" 1یوحنا ۔1:9

بہت سے لوگ یہ مانتے ہیں کہ وہ بدکار ہیں اور یہاں تک کہ اسے پہچانتے ہیں، لیکن ان کے لیے یہ ماننا کہ خدا ان کو انصاف دیتا ہے بہت زیادہ لگتا ہے۔ ان کے کفر کی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ بہت بے دین ہیں۔
لہٰذا، وہ اپنے آپ کو ٹھیک کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ ہمت حاصل کر سکیں کہ وہ خدا کا انتظار کریں کہ وہ انہیں انصاف دے۔
یہ غلط تصور کاموں کے ذریعہ جواز ہے۔ "ایمان کے ذریعہ جواز" پر یقین کرنے کا دعوی کرتے ہوئے وہ دراصل اپنے کاموں پر جزوی طور پر انحصار کر رہے ہیں۔ اگر میں بدکار نہیں ہوں تو مجھے راستباز بنانے کی ضرورت نہیں۔ "یہ ایک وفادار قول ہے، جو ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق ہے، کہ یسوع مسیح گنہگاروں کو بچانے کے لیے دُنیا میں آیا، جن میں سے میں سردار ہوں۔" 1تیمتھیس ۔1:15"میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیے بلانے آیا ہوں۔" لوقا ۔5:32ایمان کا انحصار صرف خدا کے کلام پر ہے۔ جس حد تک نفس پر بھروسہ ہے، جس حد تک ذاتی تکمیل کے کسی پہلو میں امید کی کوئی قابل فہم بنیاد ہے، وہاں کوئی ایمان نہیں ہوگا، ایمان کے لیے کوئی جگہ نہیں ہوگی، کیونکہ ایمان مکمل اعتماد ہے۔ صرف خدا کا۔" جب تمام امیدیں (خود میں) ختم ہوجاتی ہیں، تب ایمان کام آتا ہے، اور ایمان سے ہمیں مکمل اور آزاد جواز ملتا ہے، چاہے ہم کتنے ہی بڑے بدکار کیوں نہ ہوں۔

خدا کے ہاتھ میں گرنا!

"لہٰذا، ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرائے جانے کے بعد، ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح کے ذریعے خُدا کے ساتھ صلح رکھتے ہیں۔" رومیوں ۔5:1چونکہ ایمان صرف خدا کے کلام پر منحصر ہے، اس لیے جو لفظ کہتا ہے اس میں ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرنا صرف خدا پر انحصار کرتے ہوئے راستباز شمار کیا جاتا ہے۔ اور صرف اس کی وجہ سے اس نے ایسا وعدہ کیا تھا۔

ہم مکمل طور پر گنہگار، گنہگار اور بے دین، خُدا کے فیصلوں کے تابع ہیں۔
رومیوں ۔3:9-19خدا کے فیصلے سے بچنے کا واحد راستہ خدا پر بھروسہ ہے۔
داؤد نے اعلان کیا، "آؤ اب ہم خُداوند کے ہاتھ لگ جائیں، کیونکہ اُس کی رحمتیں بہت ہیں۔" دوم سموئیل ۔24:11-14

"یہ خُدا کو خوش ہوا کہ... اپنی صلیب کے خون کے ذریعے صلح کر کے، اُس کے ذریعے سے اُس نے آپ کو اُس کے جسم کے ساتھ اُس کی موت کے ذریعے ملایا... آپ بھی جو کبھی اپنے بُرے کاموں سے دماغ میں اجنبی اور دشمن تھے۔ لیکن اب اُس نے آپ کو اپنی موت کے ذریعے اپنے جسم کے ساتھ ملایا ہے، تاکہ آپ کو اُس کے حضور پاک، بے عیب اور بے عیب پیش کیا جا سکے، اگر آپ ایمان پر قائم رہیں" کلسیوں ۔1:20-23

خدا کا فضل آزادانہ طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ زمین پر موجود ہر ذی روح کو اس طرح راستباز کیوں نہیں ہونا چاہیے؟ کیا آپ ایمان کی مشق کر رہے ہیں؟ کیا آپ ایمان سے راست باز ہیں؟ کیا آپ کے پاس ایمان کی صداقت ہے؟ کیا آپ کو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے ذریعے خُدا کے ساتھ امن ہے؟
"خدا پر یقین رکھو" مرقس ۔11:22

جہاں خدا کا کلام موجود نہ ہو وہاں ایمان نہیں ہو سکتا۔ ہمیں خدا کے کلام کے مطابق دعا کرنی چاہیے۔ اس طرح اس نے اپنے کلام کے مطابق دعا کے ذریعے ایمان کی مضبوط، مستقل اور مسلسل نشوونما کا انتظام کیا ہے۔ خدا کے کلام پر انحصار کیے بغیر ہر چیز مر جاتی ہے۔ "صادق ایمان سے زندہ رہیں گے" (عبرانیوں ،10:38)اور اس طرح "ہر وہ چیز جو ایمان سے نہیں آتی وہ گناہ ہے" (رومیوں ،14:23)جس کا مطلب ہے کہ راستبازوں کو خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنی چاہیے۔ اور جو کچھ خدا کے کلام سے نہیں نکلتا وہ گناہ ہے۔ "انسان صرف روٹی ہی سے زندہ نہیں رہے گا بلکہ ہر ایک لفظ سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے۔" میتھیو ۔4:4

Machine Translated by Google

کیا خدا کے کلام کی طرف سے کوئی جواز پیش کیا جائے گا، تاکہ لوگ مکمل طور پر اس کلام پر انحصار کر سکیں، اور وہ راستبازی ان میں پوری ہو جائے؟
"خدا نے اپنے انصاف کو ظاہر کرنے کی تجویز پیش کی، کیونکہ خدا نے اپنی رواداری میں، پہلے کیے گئے گناہوں کو بغیر سزا کے چھوڑ دیا"۔ رومیوں .3:25لہذا، جب
خُداوند گناہ کو معاف کرتا ہے، وہ تحفے کے طور پر گناہ کے لیے اپنی راستبازی عطا کرتا ہے، "سب لوگوں پر اُس راستبازی کے لیے جو زندگی بخشتی ہے۔" رومیوں ۔5:18وہ وفادار ہے۔ وہ ہمارے گناہ کے لیے اپنی راستبازی عطا کرتا ہے۔

"روح میں چلو اور تم کبھی بھی جسم کی ہوس پوری نہیں کرو گے۔" گلتیوں ۔5:16
ایمان کے ذریعے، یہ جسم کے وہ جذبات ہیں جن پر وہ توجہ نہیں دے گا اور جن پر وہ مکمل فتح حاصل کرے گا: "زنا، ناپاکی، فحش، بت پرستی، جادو، دشمنی، جھگڑا، حسد، غصہ، جھگڑا، جھگڑا، گروہ بندی۔ ، حسد، شرابی، پیٹو، اور ان سے ملتی جلتی چیزیں۔ . "یہ خدا کا وفادار کلام ہے۔ وہ آپ کو اپنی راستبازی دے گا اگر آپ اسے اپنے وہ گناہ دیں گے۔

پوچھو!

اس آزادی کو قبول کریں جو مسیح نے آپ کے حق میں کام کیا۔ اس آزادی میں ثابت قدم رہیں جس کے ساتھ مسیح نے آپ کو آزاد کیا۔ "مانگو، اور تمہیں دیا جائے گا... ہر اس کے لیے جو مانگتا ہے وصول کرتا ہے۔" لوقا 11:9اور ۔10"روح القدس حاصل کرو" یوحنا ۔20:22"روح سے معمور ہو جاؤ"۔ افسیوں 81:5۔ ”روح میں چلو... جس کے ساتھ تم پر چھٹکارے کے دن کے لیے مہر کی گئی تھی۔“ افسیوں ..." ۔4:30روح القدس، جو خدا نے ان لوگوں کو دیا ہے جو اس کی اطاعت کرتے ہیں۔" اعمال ۔5:32

"یہ ایمان سے آتا ہے، تاکہ یہ فضل کے مطابق ہو، تاکہ وعدہ تمام نسلوں کے لیے ثابت ہو۔" ابراہیم نے اس پر ایمان لایا جو "مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور ایسی چیزوں کو وجود میں لاتا ہے جو موجود نہیں ہیں۔" رومیوں ۔4:16-17یہ خدا کی تخلیقی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ خدا کسی ایسی چیز کو کہہ سکتا ہے جو موجود نہیں ہے گویا وہ موجود ہے۔ اگر کوئی آدمی یہ کہے تو یہ جھوٹ ہو گا لیکن خدا جھوٹ نہیں بول سکتا۔ یہ "خدا کے لیے جھوٹ بولنا ناممکن ہے!" عبرانیوں ۔6:10جب خُدا بولتا ہے تو جو پہلے موجود نہیں تھا وہ اُس کی دنیا میں وجود میں آتا ہے۔

5ابدی انجیل -

جب خُدا نے ابراہیم کو بتایا کہ اُس کی نسل میں زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی، تو وہ اُسے خوشخبری سنا رہا تھا (گلتیوں ؛3:8)لہذا، ابراہام کا خدا کے وعدے پر ایمان براہ راست مسیح میں گناہگاروں کے نجات دہندہ کے طور پر ایمان تھا۔ یہ وہ ایمان تھا جو اس کی طرف راستبازی کے لیے منسوب کیا گیا تھا۔ اس وعدے کی تکمیل کا کوئی انسانی امکان نہیں تھا۔ سب کچھ اس کے خلاف ہوا، لیکن اس کا ایمان خدا کے ناقابل تغیر کلام، اور اس کی تخلیق اور زندہ کرنے کی طاقت پر قائم رہا۔ ”اور نہ صرف اُس کی خاطر یہ لکھا گیا ہے کہ اِس پر غور کیا گیا بلکہ ہماری خاطر بھی، کیونکہ یہ ہم پر بھی شمار کیا جائے گا، یعنی ہم پر جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں جس نے ہمارے خُداوند یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا۔ جو ہماری خطاؤں کی وجہ سے پکڑا گیا تھا، اور ہماری راستبازی کے سبب سے دوبارہ زندہ کیا گیا تھا۔" رومیوں ۔4:23-25اس طرح ابراہیم کا ایمان ویسا ہی تھا جیسا کہ ہمارا ہونا چاہیے، اور اسی چیز میں۔ ابراہیم کے ساتھ خدا کے تمام وعدے اس کے ساتھ ساتھ ہم پر بھی لاگو ہوتے ہیں۔ "جب سے خدا نے ابراہیم سے وعدہ کیا تھا۔

Machine Translated by Google

اس کے پاس قسم کھانے والا کوئی نہیں تھا، اس نے اپنی قسم کھائی۔" لہٰذا، جب خدا نے وعدہ کے وارثوں کو اپنے مقصد کی متغیر ہونے کو زیادہ مضبوطی سے ظاہر کرنا چاہا، تو اس نے اپنے آپ کو ایک قسم کے ساتھ مداخلت کی، تاکہ، دو غیر متغیر چیزوں کے ذریعے، جن میں خدا کا جھوٹ بولنا ناممکن ہے، ہم مضبوط حوصلہ افزائی کرسکتے ہیں۔ جو پہلے ہی پناہ کی طرف بھاگ چکے ہیں، تاکہ مجوزہ امید سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ عبرانیوں 6:17، 18۔ لہذا، ہماری امید خدا کے وعدے اور ابراہیم سے قسم پر منحصر ہے، کیونکہ ابراہیم سے اس وعدے کی تصدیق کی گئی ہے، اس میں وہ تمام نعمتیں ہیں جو خدا انسان کو عطا کر سکتا ہے۔

کانپتی ہوئی روح، یہ مت کہو کہ تمہارے گناہ بہت زیادہ ہیں اور تم بہت کمزور ہو، تم سے کوئی امید باقی نہ رہے۔
مسیح کھوئے ہوئے کو بچانے آیا تھا۔ ”اس وجہ سے وہ اُن لوگوں کو مکمل طور پر بچا سکتا ہے جو اُس کے ذریعے خُدا کے پاس آتے ہیں، ہمیشہ اُن کی شفاعت کے لیے زندہ رہتے ہیں۔“
عبرانیوں 7:25۔ آپ کمزور ہوسکتے ہیں، لیکن وہ اعلان کرتا ہے، ”میری طاقت کمزوری میں کامل ہوتی ہے۔“ II کرنتھیوں 12:9۔ اور الہامی ریکارڈ ہمیں ان لوگوں کے بارے میں بتاتا ہے جنہوں نے "اپنی کمزوری سے طاقت دی" عبرانیوں 11:34۔ اس کا مطلب ہے کہ خدا نے ہماری اپنی کمزوری کو لیا اور اسے طاقت میں بدل دیا۔ ایسا کرنے سے وہ اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ یہ اس کا کام کرنے کا طریقہ ہے، کیونکہ ''خدا نے عقلمندوں کو شرمندہ کرنے کے لیے دنیا کی بے وقوف چیزوں کو چُنا، اور طاقتوروں کو شرمندہ کرنے کے لیے دنیا کی کمزور چیزوں کو چُنا؛ اور خُدا نے عاجز چیزوں کا انتخاب کیا۔

دنیا، اور وہ جو حقیر ہیں، اور جو نہیں ہیں، ان کو کم کرنے کے لیے جو ہیں؛ تاکہ کوئی خدا کے حضور فخر نہ کر سکے۔“ 1 کرنتھیوں 1:27-29۔
ابراہیم نے جواز کیسے حاصل کیا؟ -اپنے جسم کی کمزوری اور کمزوری کو مدنظر نہ رکھ کر، بلکہ خدا کو تمام جلال دینے کے لیے تیار ہو کر، اس یقین میں طاقت کہ وہ ایسی چیزوں کو بنا سکتا ہے جو نہیں ہیں، گویا وہ ہیں۔ لہذا، اسی طرح، آپ کو اپنے جسم کی کمزوری پر غور نہیں کرنا چاہیے، بلکہ ہمارے رب کی قدرت اور فضل پر غور کرنا چاہیے، اس یقین کے ساتھ کہ وہی کلام جو کائنات کو تخلیق کر سکتا ہے، اور مردوں کو زندہ کر سکتا ہے، وہ آپ میں بھی تخلیق کر سکتا ہے۔ خالص دل، اور اسے خدا کے لئے زندہ کرو. اس طرح آپ ابراہیم کے بیٹے ہوں گے، اور مسیح یسوع پر ایمان کے ذریعے خدا کے بیٹے بھی ہوں گے۔

خدا کا تخلیقی کلام!

خدا کل، آج اور ہمیشہ کے لیے ایک جیسا ہے۔ یسوع نے کہا، "جو باتیں میں تم سے کہتا ہوں وہ روح اور زندگی ہیں۔"
یسوع کے کہے گئے الفاظ خُدا کی طرف سے ابدی زندگی سے جڑے ہوئے ہیں، ہمیشہ کے لیے، اور ان میں کہی گئی چیز کو پیدا کرنے کی تخلیقی توانائی ہے۔ "کیونکہ میں نے اپنی طرف سے نہیں کہا ہے، لیکن باپ جس نے مجھے بھیجا ہے، مجھے کیا کہنا ہے اور کیا اعلان کرنا ہے. اور میں جانتا ہوں کہ اس کا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو باتیں میں کہتا ہوں جیسا کہ باپ نے کہا ہے ویسا ہی کہتا ہوں۔ جان 12:49، 50۔ "جس نے مجھے دیکھا ہے اس نے باپ کو دیکھا ہے۔ آپ کیسے کہتے ہیں: ہمیں باپ دکھائیں؟ کیا تم یقین نہیں کرتے کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ جو باتیں میں تم سے کہتا ہوں وہ اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ جو مجھ میں رہتا ہے اپنے کام کرتا ہے۔ یوحنا 14:9,10۔

تخلیق بمقابلہ ارتقاء!

تخلیق فوری ہے، ورنہ یہ تخلیق نہیں ہوگی؛ اگر یہ فوری نہیں ہے تو یہ ارتقاء ہے۔
ارتقاء براہ راست تخلیق کا مخالف ہے۔ صوبہ دار نے کہا، "صرف لفظ بولو، میرا لڑکا ٹھیک ہو جائے گا۔" میتھیو 8: 8. یسوع نے جواب دیا: "اس کے مطابق ہونے دو

Machine Translated by Google

تمہارا ایمان۔" میتھیو ۔8:13جب لفظ بولا گیا تو اس لفظ نے فوراً کہی گئی بات کو پورا کیا۔

کوڑھی نے اعلان کیا: "اگر تم چاہو تو مجھے پاک کر سکتے ہو۔" یسوع نے کہا: "میں یہ چاہتا ہوں، صاف رہو! فوراً" وہ پاک ہو گیا (دیکھیں مرقس ۔(1:41، 42
آج یسوع آپ سے کہتا ہے: "تمہارے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔" کیا آپ ارتقاء پسند ہیں یا تخلیق پسند؟ کیا اس وقت آپ کے گناہ معاف ہو گئے ہیں، یا آپ اپنے کاموں کو اس میں شامل کرنے کی امید کر رہے ہیں جو خدا نے اعلان کیا ہے تاکہ یہ دیکھیں کہ کیا خدا آپ میں جو کچھ کہتا ہے اسے پورا کر سکتا ہے، اور پھر کہتے ہیں کہ آپ "ایمان رکھتے ہیں"؟ اگر یہ آپ کا منصوبہ ہے، تو آپ ایک ارتقاء پسند ہیں۔ اگر یہ آپ کی منصوبہ بندی ہے تو آپ کے پاس ایمان کی وہ خوبی نہیں ہے جو ایمان لاتا ہے، کلام کا جواب دیتا ہے، اور کلام کے بارے میں سوچتا ہے، آپ میں صداقت، تقدس، سچائی، وفاداری کی بنیاد پر ایک نئی تخلیق ہوتی ہے۔ , —تمام اچھی اور مہربان چیز، "ایک پاک دل۔"

تیار رہو!

بائبل اعلان کرتی ہے کہ آپ اور میں لوگوں کو "برّہ کی شادی کے عشائیہ" میں بلائیں گے (مکاشفہ ؛(19:9ہمیں سب سے کہنا چاہیے: "آؤ، کیونکہ سب چیزیں تیار ہیں"۔ لوقا ۔14:17میں کیسے ایک آدمی کو فون کر کے بتا سکتا ہوں کہ سب کچھ تیار ہے، جب کہ میں خود تیار نہیں ہوں؟ اس کے ساتھ شروع کرنے کے لئے ایک جھوٹ ہے. میری باتیں تجھ تک نہیں پہنچیں گی۔ خالی آوازوں سے زیادہ کچھ نہیں۔ لیکن، اوہ، جب اس میں کلام کی تخلیقی توانائی ہے جس نے ہمیں تیار کیا ہے، جس نے ہمیں گناہ سے پاک کیا ہے، جس نے ہمارے اندر خوشخبری پیدا کی ہے، جس نے ہمیں اس طرح برقرار رکھا ہے جیسے سورج غروب ہونے پر ہے۔ خدا کی قسم -پھر جب ہم باہر جاتے ہیں اور بے دینی میں پڑی دنیا سے کہتے ہیں "آؤ، کیونکہ سب چیزیں تیار ہیں"، وہ سنیں گے۔ وہ کال میں اچھے چرواہے کی آواز سنیں گے، اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ اپنے لیے تخلیقی توانائی کے لیے اس کے پاس آئیں، انھیں نئی مخلوق بنائیں، اور انھیں اس شادی کے لیے تیار کریں جس کے لیے انھیں بلایا گیا ہے۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم خود کو زمین کی تاریخ میں پاتے ہیں۔ خدا کا نشان اس کے لوگوں پر رکھا گیا تھا۔ لیکن یاد رکھیں، وہ کبھی بھی کسی پر اپنا نشان نہیں لگائے گا جو تمام ناپاکیوں سے پاک نہیں ہے۔ خدا کسی ایسی چیز پر اپنی مہر نہیں لگائے گا جو سچ نہیں ہے، وہ اچھی نہیں ہے۔ وہ ظلم پر اس طرح مہر نہیں لگاتا جیسے یہ انصاف ہو۔ خدا کو اجازت دیں کہ وہ آپ کے دل پر اپنا کردار لکھے، اور پھر وہ وہاں اپنی منظوری کی مہر لکھ سکتا ہے۔ صرف اس صورت میں جب اس کے تخلیقی کلام نے آپ کے دل میں اس کا مقصد پورا کیا ہو۔ اس طرح کے لوگوں کے ساتھ، خدا مختصر وقت میں دنیا کو متحرک کر سکتا ہے. ارتقاء کفر ہے۔ تخلیق عیسائیت ہے. 144,000ایمان سے تخلیق کار ہوں گے، جو خدا کے کردار اور شبیہ میں دوبارہ پیدا ہوں گے۔

"لیکن ایمان کی راستبازی یہ کہتی ہے: اپنے دل میں نہ پوچھ، کون آسمان پر چڑھے گا؟ (یعنی اوپر سے مسیح کو لانا) یا: جو پاتال میں اترے گا (یعنی مسیح کو مردوں میں سے زندہ کرنے کے لیے)۔ تاہم، کیا کہا جاتا ہے؟ کلام آپ کے قریب، آپ کے منہ اور آپ کے دل میں ہے۔ یعنی ایمان کا کلام جس کی ہم تبلیغ کرتے ہیں۔ اگر آپ اپنے منہ سے اقرار کرتے ہیں کہ یسوع خداوند ہے، اور اپنے دل میں یقین رکھتے ہیں کہ خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا، تو آپ بچ جائیں گے۔" رومیوں ۔10:6-9

یقین!

فلپی میں پولس اور سیلاس کے جیلر نے زلزلے کے بعد کہا، "جناب، مجھے نجات پانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟" اعمال 16:30اور ۔31یہودیوں نے یسوع سے پوچھا: "کیا؟

Machine Translated by Google

کیا ہم خدا کے کاموں کو پورا کریں گے؟ اس کا جواب تھا: "یہ خدا کا کام ہے کہ تم اُس پر ایمان لاؤ جو اُس نے بھیجا ہے۔" جان 6:28اور 29۔کام ضروری ہیں۔ تاہم، ایمان ہی کافی ہے کیونکہ یہ ایمان ہی ہے جو اعمال پیدا کرتا ہے۔ ایمان سب کچھ سمجھتا ہے، اور ایمان کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔

6- ایمان اور قانون

تاہم، ایمان محض معاہدہ نہیں ہے۔ ایمان غیر فعال نہیں ہے؛ ایمان فعال ہے؛ یہ واحد حقیقی بنیاد ہے. قانون خدا کی راستبازی ہے (اشعیا 51:6اور 7)، جس کی تلاش کرنے کی ہمیں ہدایت دی گئی ہے (متی 6:33)؛ لیکن اسے ایمان کے سوا برقرار نہیں رکھا جا سکتا، کیونکہ عدالت میں صرف وہی راستبازی باقی رہے گی جو "مسیح پر ایمان کے ذریعے سے ہے، وہ راستبازی جو خدا کی طرف سے آتی ہے، ایمان کی بنیاد پر"۔ فلپیوں 3:9۔"پھر کیا ہم ایمان سے شریعت کو کالعدم قرار دیتے ہیں؟ نہیں، ہرگز نہیں، ہم پہلے قانون کی تصدیق کرتے ہیں۔ رومیوں 3:31۔خدا کے قانون کو مردوں کے لیے باطل کرنا اسے ختم کرنا نہیں ہے۔ اس کے لیے یہ ناممکن ہے۔ یہ خدا کے تخت کی طرح قائم ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ مرد قانون کے بارے میں کچھ بھی کہیں، چاہے وہ اسے کتنا ہی پامال کریں اور اسے حقیر سمجھیں، یہ وہی رہتا ہے۔ خدا کے قانون کو باطل کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے دلوں میں نافرمانی کے ذریعے اسے منسوخ کر دیں۔ اس طرح جب رسول یہ اعلان کرتا ہے کہ ہم ایمان سے شریعت کو ختم نہیں کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ایمان اور نافرمانی مطابقت نہیں رکھتی۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ قانون شکنی کرنے والا کتنا ہی ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ وہ قانون شکنی کرتا ہے کہ وہ ایمان نہیں رکھتا۔ لیکن دل میں شریعت کے قائم ہونے سے ایمان کا پتہ چلتا ہے، تاکہ یہ آدمی خدا کے خلاف گناہ نہ کرے۔ "کیونکہ خُدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے احکام پر عمل کریں۔"

1یوحنا 5:3۔

"اور ہر وہ شخص جو اُس میں یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو [اپنے اندر باقی رہنے والی مسیح کی وفاداری کے ذریعے سے] اپنے آپ کو پاک کرتا ہے، جیسا کہ وہ پاک ہے۔ جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ شریعت کی خلاف ورزی کرتا ہے کیونکہ گناہ شریعت کی خلاف ورزی ہے۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ [یسوع] گناہوں کو دور کرنے کے لیے ظاہر ہوا، اور اس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ ہر کوئی جو اُس میں رہتا ہے گناہ میں نہیں رہتا۔ ہر ایک جو گناہ کرتا ہے اُس نے نہ اُسے دیکھا اور نہ ہی جانا۔" 1 یوحنا 3:3-6۔ وہ جو مسیح میں قائم رہتے ہیں، اُس کی راستبازی میں قائم رہتے ہیں، اور وہ گناہ نہیں کرتے۔ اس کے بجائے، ان کی زندگیوں میں فضل بہت زیادہ ہے، اور وہ "دنیا پر قابو پاتے ہیں۔" وہ کون ہے جو دنیا پر غالب آتا ہے، سوائے اس کے جو یہ مانتا ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے [اس کا نام خدا کا کلام ہے، مکاشفہ 19:13]؟

1جان 5: 4اور 5۔"مسیح میں قائم رہنا، لہذا، "خدا کے کلام" میں قائم رہنا ہے۔
صرف خدا کے کلام پر ایمان ہی وہ فتح ہے جو دنیا پر غالب آتی ہے۔
جیمز اعلان کرتا ہے کہ "عمل کے بغیر ایمان مردہ ہے۔" جیمز 2: 20اور 26۔اگر عمل کے بغیر ایمان مردہ ہے، تو اعمال کی عدم موجودگی ایمان کی عدم موجودگی کو ظاہر کرتی ہے۔ کیونکہ جو مردہ ہے اس کا کوئی وجود نہیں۔ اگر آدمی ایمان رکھتا ہے، تو کام ضرور ظاہر ہوں گے، اور آدمی کسی پر فخر نہیں کرے گا۔ کیونکہ ایمان سے فخر کرنا خارج ہے۔ رومیوں 3:27۔

ایمان اور قانون

"کیونکہ شریعت کا خاتمہ ہر اس شخص کے لیے جو ایمان لاتا ہے راستبازی کے لیے مسیح ہے۔" رومیوں 10: 4۔اس آیت کا مطلب یہ نہیں ہو سکتا کہ قانون کالعدم ہے، کیونکہ:

Machine Translated by Google

(1)یسوع نے اعلان کیا: "یہ مت سمجھو کہ میں شریعت یا نبیوں کو ختم کرنے آیا ہوں: میں نہیں آیا۔
منسوخ کرنے کے لیے، میں پورا کرنے آیا ہوں۔" میتھیو ۔5:17
(2)یسوع کا پیشن گوئی کا کام "شریعت کی بڑائی کرنا اور اُسے جلال دینا" تھا۔ یسعیاہ ۔42:21

(3)یسوع کا کردار قانون کا مترادف تھا: "میں تیری مرضی پوری کرنے میں خوش ہوں، اے
میرے خدا؛ ہاں تیرا قانون میرے دل میں ہے۔ زبور 40:7اور ۔8
(4)چونکہ قانون خدا کی راستبازی ہے، اس لیے اس کی حکومت کی بنیاد، اور
کامل، اسے کسی بھی صورت میں ختم نہیں کیا جا سکتا۔ دیکھیں لوقا ۔16:17

رومیوں 10:4کے لفظ "اختتام" کا مطلب "ختم ہونا" نہیں ہے، لیکن یہاں ڈیزائن، مقصد، یا مقصد کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ آیت کا مناسب ترجمہ کیا جا سکتا ہے: "شریعت کا 'مقصد' ہر اس شخص کے لیے جو ایمان لاتا ہے راستبازی کے لیے مسیح ہے۔" جیسا کہ 1تیمتھیس 5 :1میں ہے، جو کہتا ہے کہ "اس نصیحت کا مقصد محبت ہے جو خالص دل اور اچھے ضمیر اور ریاکاری کے بغیر ایمان سے ہوتی ہے"۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ "محبت شریعت کی تکمیل ہے" (رومیوں ،13:10)اس لیے احکام پر عمل کرنے کا مقصد (آخری نتیجہ) محبت ہے۔ "اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میرے احکام پر عمل کرو گے۔"

جان 15. 14:"اس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا کے بچوں سے محبت کرتے ہیں، جب ہم خدا سے محبت کرتے ہیں اور اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ خُدا کی محبت ہے: کہ ہم اُس کے احکام پر عمل کریں۔ اب، اُس کے احکام سخت نہیں ہیں، کیونکہ ہر وہ چیز جو خُدا سے پیدا ہوتی ہے دنیا پر غالب آتی ہے۔ اور یہ وہ فتح ہے جو دنیا پر غالب آتی ہے، ہمارا ایمان۔" 1یوحنا ۔5:2-4

لہٰذا، ہمارے ایمان کے ذریعے مسیح میں فتح ہمارے اندر خُدا کے احکام کی اطاعت کا حتمی نتیجہ پیدا کرتی ہے، جو کہ تقدیس، یا "خداوند کے لیے پاکیزگی" ہے۔
"اس دن یہ ریکارڈ کیا جائے گا۔ . . رب کے لیے پاک..." زکریا ۔14:20
"اپنے اندر وہی احساس رکھیں جو مسیح یسوع میں بھی تھا۔"
فلپیوں ۔2:5"خداوند کے لئے مقدس" کا مطلب ہے کہ آپ ایک ایسے شخص ہیں جو خدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کا دماغ خدا کا ہوگا۔ دوسرے لفظوں میں، جو راستبازی اس کے اندر ہے وہ خدا کے ارادے کو پورا کرے گی، شریروں کو راستباز بنائے گی، اپنے لوگوں کے دلوں [ذہن] میں گناہ کو ہمیشہ کے لیے فنا کر دے گی جو ایمان کے ساتھ جیتے ہیں، بجائے اس کے کہ جسمانی خواہشات پر چلیں۔ مسیح "اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچانے" کے لیے بے اختیار نہیں ہے (متی ۔1:21)بلکہ، وہ "عمانوئیل" ہے ("خدا ہمارے ساتھ") [متی ۔1:23]

پولوس نے شریعت کے بارے میں بات کرتے ہوئے موسیٰ کا حوالہ دیا، جب اُس نے کہا کہ "جو شخص شریعت کی راستبازی پر عمل کرتا ہے وہ اُس کے ذریعے زندہ رہے گا"۔ رومیوں ۔10:5یسوع نے اعلان کیا، "اگر تم زندگی میں داخل ہونا چاہتے ہو تو احکام پر عمل کرو۔" میتھیو ۔17 :19"اور جو حکم مجھے زندگی کے لیے تھا، میں نے پایا کہ وہ میرے لیے موت بن گیا ہے۔" کیوں؟ "سب نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال سے محروم ہیں"، اور "گناہ کی اجرت موت ہے"۔ اس لیے قانون کے لیے کامل کرداروں کی تخلیق اور اس کے نتیجے میں زندگی عطا کرنے کے اپنے مقصد کو حاصل کرنا ناممکن ہے۔ جب کوئی آدمی ایک دفعہ قانون توڑتا ہے تو اس کے بعد کی کوئی اطاعت اس کے کردار کو کامل نہیں بنا سکتی۔ لیکن مسیح انسان کو راستبازی اور زندگی دونوں کو محفوظ رکھنے کے قابل بناتا ہے۔ ہم "اُس کے فضل سے اُس مخلصی کے ذریعے جو مسیح یسوع میں ہے آزادانہ طور پر راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔" رومیوں ۔3:24"لہٰذا ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرائے جانے سے، ہمارا خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یسوع مسیح کے ذریعے صلح ہے۔"

رومیوں ۔5:1یسوع ہمیں شریعت پر عمل کرنے کے قابل بناتا ہے، کیونکہ "وہ [خدا] جو گناہ نہیں جانتا تھا، اُس نے [مسیح] کو ہمارے لیے گناہ بنایا؛ تاکہ اس میں ہم خدا کی راستبازی بن جائیں۔ IIکرنتھیوں ۔5:21

مسیح میں، لہٰذا، ہمارے لیے کامل بنایا جانا ممکن ہے، (خدا کی راستبازی)، اور انسانیت کا یہی حال ہوتا اگر مرد ہمیشہ ہوتے۔

Machine Translated by Google

قانون کی مستقل اور غیر متزلزل اطاعت میں ریاست۔ "لہٰذا اب ان لوگوں کے لیے کوئی سزا نہیں ہے جو مسیح یسوع میں ہیں... کیونکہ جو کچھ شریعت اس میں نہیں کر سکتی تھی کہ وہ جسم کے ذریعے کمزور تھا، یہ خُدا نے اپنے بیٹے کو گنہگار جسم کی صورت میں بھیج کر کیا گناہ کرنا؛ اور، حقیقت میں، خدا نے جسم میں گناہ کی مذمت کی۔ تاکہ شریعت کا حکم ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔" رومیوں 8:1-4۔ قانون "جسم کے ذریعہ بیمار" تھا۔ قانون بذات خود کمزور نہیں تھا لیکن جسم کمزور تھا۔ ایک اچھی آری بوسیدہ لکڑی کو مضبوط ستون میں تبدیل نہیں کر سکتی۔ قانون قانون کی گناہ سے بھرپور نافرمانی کی آپ کی ماضی کی تاریخ کو تبدیل نہیں کر سکتا، یا آپ کے گناہ کے ماضی کے ریکارڈ کو صاف نہیں کر سکتا۔

قانون صرف اس کے نقائص کی نشاندہی کر سکتا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ تم بوسیدہ لکڑی ہو، گناہ سے خراب ہو گئے ہو۔ مسیح کے الفاظ کے ذریعے، وہ کامل بیج، یسوع مسیح کی مشابہت کے مطابق آپ میں ایک بالکل نیا درخت اگاتا ہے، اور "شریعت کی راستبازی" اس لیے آپ کی زندگی میں اس کی تکمیل ہے۔ اس طرح، مسیح کی راستبازی مومن کے دل پر لکھے ہوئے قانون کا حتمی نتیجہ ہے۔ یسوع کو ”زندگی کی ناقابل تحلیل طاقت کے مطابق“ سردار کاہن بنائے جانے کا حق تھا۔ عبرانیوں 7:16۔ اس لیے ہمارا عظیم سردار کاہن ہمیں یہ زندگی عطا کرتا ہے: ”جس طرح تو نے اُسے تمام جسموں پر اختیار دیا ہے، تاکہ وہ اُن سب کو ہمیشہ کی زندگی دے جنہیں تو نے اُسے دیا ہے۔ اور یہ ابدی زندگی ہے: تاکہ وہ تجھے، واحد سچے خدا، اور یسوع مسیح کو، جسے تو نے بھیجا ہے۔" یوحنا 17:2 اور 3۔

مسیح ان تمام لوگوں کے دلوں میں بستا ہے جو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ "میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں؛ اس لیے، اب میں زندہ نہیں ہوں، بلکہ یہ مسیح ہے جو مجھ میں رہتا ہے۔ اور یہ زندگی جو اب میرے جسم میں ہے، میں خدا کے بیٹے پر ایمان کے ساتھ جی رہا ہوں، جس نے مجھ سے محبت کی اور اپنے آپ کو میرے لیے دے دیا۔ گلتیوں 2:20۔ افسیوں 3:16 اور 17 کو بھی دیکھیں۔ ایک مومن کے دل میں مسیح مومن کو اپنی ذات کا نہیں بلکہ مسیح کا، اندرونی روشنی کا زندہ کلام، دنیا کا نور بناتا ہے۔ اس زندہ کلام کی روشنی ایک مسیحی کے مقاصد اور اعمال کا سرچشمہ ہے، اور خدا کی طرف سے ایک لامتناہی ندی میں بہتی ہے۔ "کیونکہ تجھ میں زندگی کا چشمہ ہے۔ تیری روشنی میں ہمیں روشنی نظر آتی ہے۔" زبور 36:9۔ "پھر اس نے مجھے زندگی کے پانی کا دریا دکھایا، جو کرسٹل کی طرح روشن ہے، خدا اور برّہ کے تخت سے نکلتا ہے۔" مکاشفہ 22:1۔ "روح اور دلہن کہتے ہیں، آؤ۔ جو سنے وہ کہے: آؤ۔ جو پیاسا ہے اسے آنے دو، اور جو چاہے زندگی کا پانی مفت پائے۔" مکاشفہ 22:17۔

مسیح کا گوشت اور خون

ہم مسیح کی زندگی کھاتے پیتے ہیں، اُس کے کلام پر ضیافت کرتے ہیں۔
"جب تک تم ابن آدم کا گوشت نہیں کھاتے اور اس کا خون نہیں پیتے، تم میں زندگی نہیں ہے۔ جو کوئی میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے اس کی ہمیشہ کی زندگی ہے اور میں اسے آخری دن زندہ کروں گا۔ جان 6:53 اور 54۔ "روح وہ ہے جو زندگی بخشتی ہے۔ گوشت سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ الفاظ جو میں نے تم سے کہے ہیں وہ روح اور زندگی ہیں۔ یوحنا 6:63۔

مسیح اپنے الہامی کلام میں بستا ہے، اور اس کے ذریعے ہم اس کی زندگی حاصل کرتے ہیں، جو اسے حاصل کرتے ہیں انہیں آزادانہ طور پر دی جاتی ہے۔ ”اگر کوئی پیاسا ہو تو وہ میرے پاس آئے اور پیئے۔“ یوحنا 7:37۔ مسلسل ایمان لانے سے، تاریکی اس روشنی پر غالب نہیں آ سکتی۔ ”اگر میں اندھیرے میں رہوں گا تو خداوند میرا نور ہو گا۔“ میکاہ 7:8۔

ایمان، کام نہیں، وہ ہے جس کے ذریعے آدمی بچائے جاتے ہیں۔ ''کیونکہ آپ کو ایمان کے ذریعے [گناہ سے] نجات ملی ہے۔ اور یہ آپ کی طرف سے نہیں آیا، یہ خدا کا تحفہ ہے۔ کاموں سے نہیں، تاکہ کوئی فخر نہ کر سکے۔" افسیوں 2:8 اور 9۔ ”پھر فخر کہاں ہے؟ اسے مکمل طور پر خارج کر دیا گیا تھا۔ قانون کیوں؟ کاموں کی؟ نہیں، اس کے برعکس، ایمان کے قانون سے۔ لہذا ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

آدمی شریعت کے کاموں کے علاوہ ایمان سے راستباز ٹھہرایا جاتا ہے۔" رومیوں 3:27 اور 28۔ انجیل کاموں کو خارج نہیں کرتی۔ اچھے کام خوشخبری کا عظیم مقصد ہیں۔ "کیونکہ ہم اُس کی کاریگری ہیں، جو مسیح یسوع میں اچھے کاموں کے لیے پیدا کیے گئے ہیں، جسے خُدا نے پہلے سے تیار کر رکھا تھا کہ ہم اُن میں چلیں۔" افسیوں 2:10۔ فرق خدا کے کاموں اور ہمارے کاموں میں ہے۔ خدا کے کام کامل ہیں، اور اس لیے ہمیں کامل ہونے کے لیے اس کے کاموں کی ضرورت ہے۔ لیکن خدا لامحدود ہے اور ہم محدود ہیں۔ پانچ سال کا بچہ اپنے باپ کے کام نہیں کر سکتا۔ خُدا ہی اچھا ہے۔ لہذا، نجات پانے کے لیے ہمارے لیے اس کی نیکی کا ہونا ضروری ہے۔ آپ کی مہربانی خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔

خدا کے کام

پوچھا گیا کہ اللہ کے کاموں کو پورا کرنے کے لیے ہم کیا کریں؟ یسوع کا جواب ہے: "یہ خُدا کا کام ہے کہ تم اُس پر ایمان لاؤ جو اُس کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔" جان 6:28 اور 29۔ ایمان کام کرتا ہے۔ گلتیوں 5:6، 1 تھیسالونیکیوں 1:3۔ یہ خُدا کے کاموں کو مومن تک پہنچاتا ہے، کیونکہ یہ مسیح کو دل میں لاتا ہے (افسیوں 3:17)، اور اِس میں خُدا کی تمام تر معموری ہے۔ کلسیوں 2:9۔ یسوع مسیح "کل، آج اور ہمیشہ کے لیے ایک جیسا ہے۔" عبرانیوں 13:8۔ خدا مسیح میں تھا، دنیا کو اپنے ساتھ ملا رہا تھا۔

اسی طرح، جیسا کہ مسیح ایمان کے ذریعے ہمارے دلوں میں بستا ہے، خُدا کے کام زندگی میں ظاہر ہوتے ہیں، "کیونکہ یہ خُدا ہی ہے جو آپ میں اپنی مرضی اور اپنی مرضی کے مطابق کام کرنے کے لیے کام کرتا ہے۔" فلپیوں 2:13۔ خدا یہ کیسے کرتا ہے ہم سے پوشیدہ ہے۔ ایمان سے ہم اُس تحفے کو قبول کرتے ہیں جس کا اعلان "دنیا کی بنیاد کے بعد سے کیا گیا ہے۔ کیونکہ ایک جگہ اُس نے ساتویں دن کے متعلق یوں کہا: اور خُدا نے اپنے سب کاموں سے جو اُس نے کیے تھے ساتویں دن آرام کیا۔ اور دوبارہ، اسی جگہ: وہ میرے آرام میں داخل نہیں ہوں گے۔ عبرانیوں 4:4 اور 5

یعنی کافر خدا کے آرام میں داخل نہیں ہوگا۔ لیکن "ہم جو ایمان رکھتے ہیں آرام میں داخل ہوتے ہیں۔" عبرانیوں 4:3-5۔ ہفتہ، لہذا - ہفتے کا ساتواں دن - خدا کا آرام ہے۔

خُدا نے سبت کو ایک نشانی کے طور پر عطا کیا جس سے لوگ جان سکتے تھے کہ وہ خُدا ہے، اور یہ کہ اُس نے اُسے مقدس بنایا۔ حزقی ایل 12 :20 اور 20۔ سبت کے دن کی تعظیم کا کاموں کے ذریعہ جواز کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے، بلکہ، اس کے برعکس، ایمان کے ذریعہ راستبازی کی نشانی اور مہر ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ انسان اپنے گناہ کے کاموں کو ترک کر دیتا ہے اور خدا کے کامل کاموں کو قبول کرتا ہے۔ چونکہ سبت کا دن کام نہیں ہے بلکہ آرام ہے، یہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح پر ایمان کے ذریعے خُدا میں آرام کا نشان ہے۔ ہفتہ کے ساتویں دن کے علاوہ کوئی دوسرا دن اپنے آپ کو خدا میں کامل آرام کے نشان کے طور پر پیش نہیں کرسکتا، کیونکہ اس دن صرف خدا نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا۔ ارتقاء پسند یا کافر ساتویں دن کے الٰہی آرام میں داخل نہیں ہو سکتے۔ خدا نے اتوار سمیت باقی چھ دن کام کیا۔ "چھ دن تم کام کرو گے اور اپنے سارے کام کرو گے۔" خروج 20:9۔

خدا کی تقدیس

جو کوئی دوسرے دن کو الگ کرتا ہے وہ خدا کی تقدیس کو رد کرتا ہے اور اپنے کاموں کو راستبازی کے طور پر قائم کرتا ہے، جو بالکل درست جواز نہیں ہے، بلکہ اپنے آپ کو خدا سے بلند کرنا ہے۔ خدا کی وفاداری کا انکار۔ جس طرح ایمان کو مجبور نہیں کیا جا سکتا، اسی طرح خدا کے سبت کے آرام میں داخل ہونے کو مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ یہ کامل ایمان کی علامت ہے، مسیح کی تخلیق اور دوبارہ تخلیق میں کامل آزادی کی علامت ہے۔ لیکن

Machine Translated by Google

ایمان کے بغیر، سبت کا دن رکھنا بھی ممکن ہے، لیکن جیسا کہ یہودیوں نے کیا، سبت کے دن خُدا کی بھلائی کا ادراک کرنے میں ناکام رہے (یسوع نے سبت کے دن نیکی کرنے کو حلال قرار دیا)، اور اس میں داخل ہونے میں ناکام رہے۔ خدا کی بھلائی اور اس کے آرام میں۔ جو صرف خدا کے کلام پر ایمان نہیں ہے، وہ گناہ ہے۔

یہودی اپنے کاموں پر، اپنے سبت کے قوانین (اپنے الفاظ) پر، خدا کے کلام میں اضافہ کرتے اور اس میں سے گھٹا دیتے ہیں (جیسا کہ آج اتوار کا مشاہدہ کرنے والے کرتے ہیں، صحیفوں میں وہ چیزیں شامل کرتے ہیں جو ان میں نہیں ہے صحیفے موثر ہیں۔ رومن کلیسیا کی روایات —کاموں سے نجات —لوگوں پر) اور خدا کے آرام میں داخل ہونے میں ناکام رہے۔ ایمان سے صرف مسیح اس آرام میں داخل ہوا، اپنے آپ کو اپنے باپ کی کامل فرمانبرداری کے لیے پیش کیا۔ تقدس کا راستہ اُس کے خون سے مُقدّس ہے جس نے اپنے باپ کی مرضی کے لیے اپنی کامل وفاداری میں کبھی ڈگمگایا نہیں۔

سبت کا دن ایک لذت بن جاتا ہے، خُدا کی تخلیقی طاقت کے کلام کی یادگار، ابتدا میں استعمال کیا جاتا ہے، اور اُس کے اپنے آسمانی باپ کے راست کردار کی مماثلت میں اُس کی تخلیق کی یادگار بن جاتا ہے۔ اگر آپ ارتقاء پسند ہیں، تو آپ کا سبت کا دن منانا دھوکہ ہوگا۔ ”صادق ایمان سے زندہ رہے گا۔“ رومیوں ;1:17 گلتیوں ؛3:11 عبرانیوں ۔10:38 ہمیں روز بروز خدا کے کلام کی نئی تخلیق کو پہچاننا چاہئے، نجات کے لئے خدا کی طاقت۔ "کیونکہ آپ کو ایمان کے ذریعے سے فضل سے نجات ملی ہے۔ اور یہ آپ کی طرف سے نہیں آیا، یہ خدا کا تحفہ ہے۔ کاموں سے نہیں، ایسا نہ ہو کہ کوئی فخر کرے۔ کیونکہ ہم اُس کی کاریگری ہیں، جو مسیح یسوع میں اچھے کاموں کے لیے پیدا کیے گئے تھے، جسے خُدا نے پہلے سے تیار کیا تھا کہ ہم اُن پر چلیں۔“ افسیوں ۔2:8-11

اپنے آپ سے کسی اچھے کام کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔ جب آپ جانتے ہیں کہ آپ ناکام ہوں گے تو کیوں کوشش کریں؟ اب سے لے کر دنیا کے آخر تک آپ میں کبھی بھی کوئی بھلائی نہیں ہو گی، جب تک کہ وہ خود خالق کی طرف سے پیدا نہ ہو، اور اگر آپ اس کے تخلیقی کلام کو قبول کرتے ہیں، "مسیح کا کلام آپ میں بھرپور طریقے سے بسنے دو۔ "کلسیوں ۔3:16 تب یہ اچھے کام آپ میں ظاہر ہوں گے، ایک مسیحی، ایمان کے ذریعے فضل سے جی رہا ہے۔ صرف وہی کام انجام دیں جو یسوع نے آپ میں پیدا کیے ہیں، اور آپ "جسمانی رجحانات" کو پورا نہیں کریں گے، بلکہ اس کی کاریگری بنائے جائیں گے، جو یسوع مسیح میں اچھے کاموں کے لیے پیدا کیے گئے ہیں، جسے "خدا نے پہلے سے تیار کیا تھا کہ ہم ان میں چلو"

"اور فضل ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کے تحفے کے تناسب کے مطابق دیا گیا تھا۔" افسیوں ۔4:7 وہ تحفہ جو خُدا نے دیا وہ اُس کا اکلوتا بیٹا ہے، اور ”جسمانی طور پر خدا کی تمام معموری اُس میں بسی ہوئی ہے۔“ کلسیوں 9. :2 فضل، لہذا، ہم میں سے ہر ایک کو بغیر کسی پیمائش کے، خدا کی بے پناہ مہربانی کی وجہ سے دیا گیا ہے! "خدا کا فضل تمام انسانوں کو بچانے کے لیے ظاہر ہوا ہے۔" ططس ۔2:11 کیا ہم اسے حاصل کریں گے یہ ایک اور سوال ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم کامل بنیں: "تم کامل بنو جیسا کہ تمہارا آسمانی باپ کامل ہے"۔ میتھیو ۔5:48 اسے پورا کرنے کے لیے، اُس نے اپنا سارا فضل "مقدسوں کی تکمیل کے لیے دیا ہے... جب تک کہ ہم سب مسیح کی معموری کے قد کے مطابق، کامل مردانگی کے لیے متحد نہ ہو جائیں۔ "افسیوں 4:12 اور 13۔

خدا کا مفت فضل اس حد تک حاصل کرو جتنا اس نے دیا ہے، نہ کہ اس حد تک کہ تم سمجھتے ہو کہ تم اس کے مستحق ہو۔ یہ آپ کو یسوع جیسا بنا دے گا۔ "خود کو خدا کے حضور پیش کرو"۔
رومیوں ۔6:13 "ہم آپ سے یہ بھی گزارش کرتے ہیں کہ خُدا کا فضل بیکار حاصل نہ کریں۔" IIکرنتھیوں ۔6:1

Machine Translated by Google

- 7فضل یا گناہ؟

فضل کی بادشاہی میں نیکی کرنا اتنا ہی آسان ہے، جیسا کہ گناہ کی بادشاہی میں برائی کرنا آسان ہے۔ اگر فضل گناہ سے زیادہ طاقتور نہیں ہے، تو گناہ سے نجات نہیں ہو سکتی۔ لہذا، ایک مسیحی کے لیے راستبازی پر عمل کرنا اتنا ہی آسان ہے جتنا کہ ایک گنہگار کے لیے گناہ پر عمل کرنا، اور اس سے بھی زیادہ حد تک، کیونکہ فضل بہت زیادہ ہے۔ انسان جس حد تک اپنے آپ کو گناہ کا غلام بنا لے، نیکی کی تکمیل ناممکن ہے۔ جب مسیح، سب سے بڑی طاقت، حکومت کرتا ہے، تو گناہ مزید حکومت نہیں کر سکتا۔ "جہاں گناہ زیادہ ہوا وہاں فضل بھی بڑھ گیا۔" رومیوں .20 :5فضل خدا کی طرف سے آتا ہے: "تم پر فضل اور سلامتی خدا ہمارے باپ اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے"۔ 1کرنتھیوں ۔1:3

گناہ شیطان سے ماخوذ ہے۔ "جو گناہ کرتا ہے وہ شیطان کی طرف سے ہے، کیونکہ شیطان شروع سے ہی گناہ کرتا آیا ہے۔ اِسی مقصد کے لیے خُدا کا بیٹا ظاہر ہوا، تاکہ اِبلیس کے کاموں کو تباہ کر دے۔" 1 یوحنا ۔3:8فضل میں گناہ سے کہیں زیادہ طاقت ہے۔ گناہ کی بادشاہی شیطان کی بادشاہی ہے۔ فضل کی بادشاہی خدا کی بادشاہی ہے۔ لہذا، خدا کی طاقت سے خدا کی خدمت کرنا اتنا ہی آسان ہے جتنا شیطان کی طاقت سے گناہ کی خدمت کرنا۔

لیکن ہم شیطان کی طاقت سے خدا کی خدمت نہیں کر سکتے! اس لیے، "تمہیں دوبارہ جنم لینا چاہیے۔" یوحنا ۔3:7"کیونکہ یسوع مسیح میں نہ ختنہ اور نہ ختنہ کسی چیز کے لیے شمار ہوتا ہے، بلکہ ایمان محبت سے کام کرتا ہے۔" گلتیوں ۔6:15

ہمیں خدا کے بہت زیادہ فضل کے ساتھ خدا کی خدمت کرنی چاہئے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ذریعے ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی کے ذریعے حکومت کرتا ہے۔
"یہ مناسب تھا کہ وہ ہر بات میں اپنے بھائیوں جیسا بن جائے۔" عبرانیوں ۔2:17"ہر چیز میں" کا مطلب نہیں ہے، "سب چیزوں میں مگر ایک۔" وہ خود بھی اتنا ہی کمزور تھا جیسا کہ ہم ہیں، کیونکہ اُس نے اعلان کیا: "میں اپنے طور پر کچھ نہیں کر سکتا" یوحنا ۔5:30
یسوع نے گناہ پر قابو پالیا کیونکہ اس نے کبھی اپنے آپ پر بھروسہ نہیں کیا، لیکن اس کا بھروسہ ہمیشہ صرف خدا کے کلام پر تھا، صرف خدا کے فضل پر۔ باپ اُس میں بستا تھا اور انصاف کے کام کرتا تھا۔ اس لیے اس کے لیے نیکی کرنا ہمیشہ آسان تھا۔

جیسا کہ وہ ہے، ہم بھی اس دنیا میں ہیں۔ اُس نے ہمارے لیے اُس کے نقشِ قدم پر چلنے کے لیے ایک مثال چھوڑی ہے۔ "کیونکہ خُدا ہی ہے جو تم میں مرضی اور عمل دونوں کام کرتا ہے۔" فلپیوں ۔2:13یہ ایسا ہی ہے، جیسا کہ یہ یسوع میں تھا۔ "کیونکہ اُس [یسوع] میں خدائی کی تمام معموری جسمانی طور پر بسی ہوئی ہے" (کلسیوں ۔(2:9ایک مسیحی مسیح میں رہتا ہے، اور مسیح اُس میں رہتا ہے، جو کچھ خدا کو راستبازی میں (مسیح کی راستبازی میں) خوش کرتا ہے، اُس کو پورا کرتا ہے، جسے خُدا کی پاک روح سے تقویت ملتی ہے، تاکہ "جہاں بھی وہ جائے برّہ کی پیروی کریں" (مکاشفہ ۔(14:4

برّہ اپنے پیروکاروں کو "مُقدّسوں کے صبر" کی طرف لے جاتا ہے تاکہ وہ "خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان" پر عمل کر سکیں (مکاشفہ 21:41)۔ "وہ [شیطان کی دنیا] برّہ، [یسوع اور اُس کی بے گناہ بادشاہی] کے خلاف لڑیں گے اور برّہ اُن پر [گناہ کی بادشاہی] پر غالب آئے گا، کیونکہ وہ ربوں کا خُداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ بلائے گئے، منتخب اور وفادار بھی جیتیں گے۔ مکاشفہ ۔17:14"خدا کی بادشاہی تمہارے اندر ہے"

(لوقا ،(17:21تاکہ آپ زندگی کے نئے پن میں چل سکیں۔ تاکہ اس کے بعد سے یہ گناہ کی خدمت نہ کرے۔ تاکہ وہ اکیلے راستبازی کا خادم ہو۔ تاکہ تم گناہ سے آزاد ہو جاؤ۔ تاکہ تم پر گناہ کا غلبہ نہ ہو۔ تاکہ وہ زمین پر خدا کی تسبیح کرے۔ اور تاکہ آپ یسوع کے مشابہ ہو سکیں۔ لہٰذا، ''ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کے تحفے کے پیمانے کے مطابق فضل دیا جاتا ہے... جب تک ہم سب اتحاد تک نہ پہنچ جائیں۔

Machine Translated by Google

ایمان میں، اور خُدا کے بیٹے کی پہچان کے لیے، کامل مردانگی کے لیے، مسیح کی معموری کی پیمائش کے لیے۔" "میں آپ سے بھی التجا کرتا ہوں کہ خدا کا فضل بے فائدہ نہ حاصل کریں۔"

گناہ نہ کرنے کے لیے کافی فضل!

جی ہاں، واقعی دنیا میں ہر کوئی اپنے آپ کو گناہ کرنے سے روکنے کے لیے کافی فضل حاصل کر سکتا ہے۔ کافی فراہم کر دی گئی ہے، لیکن بہت سے لوگوں کو وہ نہیں ملتا جو دیا گیا ہے۔ "ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کے تحفے کے تناسب کے مطابق فضل عطا کیا گیا تھا۔" (افسیوں 4:7)۔ کیا اقدام دیا گیا؟ یہ مکمل طور پر خود مسیح کے تحفے کا پیمانہ ہے، جو کہ "خدا کی تمام معموری" کا پیمانہ ہے (کلسیوں 2:9)۔ دیا گیا پیمانہ لامحدود ہے، کیونکہ "جہاں گناہ بہت زیادہ ہوا، فضل بھی بڑھ گیا"۔ (رومیوں 5:20)۔ یہ فضل عطا کیا گیا ہے "تاکہ جس طرح گناہ نے موت کے ذریعے حکومت کی، اسی طرح فضل ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ذریعے ہمیشہ کی زندگی تک راستبازی کے ذریعے حکومت کرے۔" (رومیوں 5:21)۔ اور یہ بھی اس لیے دیا گیا ہے کہ گناہ کا تم پر غلبہ نہ ہو، کیونکہ تم فضل کے تحت ہو۔ یہ اس لیے بھی عطا کیا گیا ہے کہ "ہم سب ایمان میں اتحاد، خُدا کے بیٹے کی معرفت، کامل مردانگی، مسیح کی معموری کی پیمائش تک" پہنچ سکتے ہیں۔

کچھ لوگوں کو یہ کیوں نہیں ملتا؟ کیونکہ وہ اس چیز کو حاصل نہیں کرنا چاہتے جو پیش کی جاتی ہے۔ اگر گناہ اب بھی کسی میں راج کرتا ہے تو یہ کفر کی وجہ سے ہے۔ اگر کسی میں گناہ کا راج ہے، اگر فضل کا کسی شخص پر غلبہ نہیں ہے، تو فضل گنہگار کو کمال کی طرف نہیں لے جا رہا ہے۔ گناہ پر قابو پانے کے لیے خُدا کے فضل کی طاقت اُن لوگوں کو دی جاتی ہے جو اسے حاصل نہیں کرنا چاہتے۔ خدا کا فضل مکمل طور پر اس قابل ہے کہ اسے جس کام کے لیے دیا گیا تھا، اگر اسے کام کرنے دیا جائے۔ فضل کی طاقت خدا کی طاقت ہے۔

خدا کی طاقت "ہر ایک کی نجات کے لیے ہے جو ایمان لاتا ہے۔" (رومیوں 1:16)۔ بہت سے لوگ یقین رکھتے ہیں اور ماضی کے گناہوں سے نجات کے لیے خُدا کا فضل حاصل کرتے ہیں، لیکن وہ اِس پر راضی ہیں، اور اُسے روح میں وہی جگہ نہیں دیتے، جو اُن گناہوں کی طاقت کے خلاف حکومت کرے، تاکہ وہ ان گناہوں سے بچو۔ یہ کفر ہے، تاکہ "صادق ایمان سے زندہ رہیں" ان کی زندگیوں میں باطل اور باطل کر دیا جاتا ہے، اور وہ بے فائدہ خدا کا فضل حاصل کرتے ہیں۔

خدا کا قادر مطلق فضل ان طریقوں سے فراہم کیا جاتا ہے، جیسا کہ ہم II میں دیکھتے ہیں۔
کرنتھیوں 6:4-9:

"ہر چیز میں خود کو تجویز کرنا"؛
"بہت صبر کے ساتھ"؛
"مصیبتوں میں"؛
"محرومی میں"؛
"پلکوں میں"؛
"جیلوں میں"؛
"فسادات میں"؛
"کام میں"؛
"جاگوں میں"؛
"روزے میں"؛
"پاکیزگی میں"؛
"نا جانتے ہوئے"؛
"برداشت میں"؛
"مہربانی میں"؛
"روح القدس میں"؛

Machine Translated by Google

"بے نام محبت میں"؛
"سچ کے کلام میں"؛
"خدا کی قدرت میں"؛
"انصاف کے ہتھیاروں سے، خواہ جارحانہ ہو یا دفاعی"؛
"عزت اور بے عزتی کے لیے"؛
"بدنامی اور اچھی رپورٹ کے لیے"؛
"دھوکے بازوں کے طور پر، اور سچا ہونا"؛
"نامعلوم، اور ابھی تک معروف"؛
"گویا ہم مر رہے ہیں، اور پھر بھی دیکھو، ہم زندہ ہیں"؛
"اداس، لیکن ہمیشہ خوش"؛
"غریب، لیکن بہتوں کو امیر بناتا ہے"؛
"کچھ بھی نہیں ہے، لیکن سب کچھ ہے."

جہاں خدا کا فضل رائیگاں نہیں جاتا، وہ فضل زندگی پر ایسا قبضہ اور کنٹرول حاصل کر لے گا، کہ ہر وہ تجربہ جو زندگی کو لے جاتا ہے، فضل کے ذریعے لے جایا جائے گا، اور ہمیں خدا کی طرف سے منظور شدہ بنانے، ہمیں تعمیر کرنے کا اثر ڈالے گا۔ کمال کی طرف۔ مسیح کی معموری کے قد کی پیمائش میں۔ "اور ہم، اُس کے ساتھ شریک کاروں کے طور پر، آپ سے بھی گزارش کرتے ہیں کہ خُدا کا فضل بیکار حاصل نہ کریں۔" IIکرنتھیوں ۔6:1

"کیونکہ ہر چیز آپ کی خاطر موجود ہے۔" IIکرنتھیوں ۔15 :4"سب چیزیں مل کر ان لوگوں کی بھلائی کے لئے کام کرتی ہیں جو خدا سے محبت کرتے ہیں۔" رومیوں ۔8:28

IIکرنتھیوں 6کی پچھلی فہرست میں موجود تمام چیزیں ایک ساتھ کام کرتی ہیں تاکہ مومن "ہمیشہ" "مسیح میں فتح" کے قابل رہے۔ ایک بار جب خُدا کے فضل کا تحفہ دل میں آ جاتا ہے، تو مسیح کا کام اُس کی محبت کو دل میں رکھنا ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے، نتیجہ یہ ہے: "ہر ایک کی خدمت کرو، اُس تحفے کے مطابق جو اُسے ملی ہے، خدا کے کئی گنا فضل کے اچھے محافظوں کی طرح۔" 1پیٹر ۔10 :4ایک بار موصول ہونے کے بعد، فضل دوسروں کے ساتھ بانٹنا ضروری ہے، جیسا کہ ہم نے اسے حاصل کیا، "یسوع مسیح کے ذریعے، اور ہمیں صلح کی وزارت دی"۔ IIکرنتھیوں .18 :5ان تمام لوگوں کو جو صلح حاصل کرتے ہیں باقی سب کو صلح کرنے کی وزارت دی جاتی ہے۔ "ہم آپ سے یہ بھی گزارش کرتے ہیں کہ خدا کا فضل بیکار حاصل نہ کریں۔"

کیا آپ فضل کے حصہ دار ہیں؟ اس لیے دوسروں کے لیے "خدمت کی مہربانی" کریں اور اسے بیکار میں نہ لیں۔ کیا آپ کا خدا کے ساتھ صلح ہے؟ پھر جان لو کہ اس نے تمہیں صلح کی وزارت بھی دی ہے۔ کیا آپ کو یہ وزارت بیکار ملی؟ "ہر چیز میں خدا کے خادموں کے طور پر اپنی تعریف کرنا۔" IIکرنتھیوں ۔6:4ہم "خدا کے خادم" نہیں بن سکتے۔ ہمیں اس کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے، یہ اعلان کر کے ایمان سے محروم نہ ہوں کہ وہ ایسا نہیں کرے گا۔ خدا کے پاس اس کے منصوبے ہیں جو اس نے آپ کو پورا کرنے کے لئے بلایا ہے۔

یہ منصوبے اس کے لیے نہیں ہیں جن کو پورا کرنے کے لیے اُس نے دوسرے کو بلایا تھا، یا یہاں تک کہ اُس کے کاموں سے ملتے جلتے منصوبے ہیں جس نے اسے مسیح پر ظاہر کیا۔ آپ خاص ہیں، اور وہ دعوت اور خدمت جس کو پورا کرنے کے لیے مسیح نے آپ کو بلایا وہ خاص ہے۔ کوئی کلیسیائی تنظیم یا خاندانی رکن آپ کو آپ کی کال کو ظاہر نہیں کر سکتا۔ آپ کو اپنے لیے خُدا کی مرضی جاننے کی کوشش کرنی چاہیے۔

"اُسے ہر بات میں اپنے بھائیوں کی طرح بنایا جانا چاہیے، تاکہ وہ خُدا سے متعلق باتوں میں ایک مہربان اور وفادار سردار کاہن ہو، اور لوگوں کے گناہوں کا کفارہ بن سکے۔" عبرانیوں ۔2:17یوں، خُدا نے "اُسے ہمارے لیے گناہ بنا دیا۔" II کرنتھیوں ۔5:21"خُداوند نے ہم سب کی بدکاری اُس پر ڈال دی" یسعیاہ ۔53:6

اس طرح، ہمارے جسم میں، ہماری فطرت میں بدکاری سے لدی ہوئی، اپنے آپ کو گناہ کرنے کے بعد، مسیح یسوع اس دنیا میں رہتا تھا، ہم جیسے تمام نکات میں آزمایا جاتا تھا۔

Machine Translated by Google

پھر بھی خُدا نے ہمیشہ اُس کی رہنمائی کی تاکہ اُس میں فتح ہو، اور اُس کے ذریعے سے ہر جگہ اُس کے علم کو ظاہر کیا۔

اس طرح خُدا جسم میں ظاہر ہوا، ہمارے جسم میں، گناہ سے لدے انسانی جسم میں، اور اپنے آپ میں گناہ بن گیا، جیسا کہ ہمارا جسم ہے۔
اور یہ آج اور ہمیشہ کے لیے خُدا کا راز ہے —خُدا جسم میں ظاہر ہوتا ہے، انسانی جسم میں، گناہ سے لدے گوشت میں، آزمایا اور آزمایا جاتا ہے۔ اس جسم میں، خدا جہاں کہیں بھی مومن پائے گا اپنی پہچان ظاہر کرے گا۔ اس پر یقین کریں اور اس کے مقدس نام کی تعریف کریں! یہ خدا کا اسرار ہے، جو مومن میں اس کے زبردست کام سے اپنی مکمل شکل میں لایا گیا ہے۔ خدا آج اپنے آپ کو ہر ایک سچے مومن کے جسم میں ظاہر کر رہا ہے، اعمال اور سچائی میں، اس کے احکام کی تعمیل اور یسوع کے ایمان میں، ہر ایک مومن گناہ سے بھرے جسم میں رہتا ہے، خدا کے کلام کو زندہ کر کے گناہ پر قابو پاتا ہے، اور اس کو منتقل کرتا ہے۔ "یسوع کی گواہی" جو اسے زندہ "خدا کے کلام" سے ملی۔ مکاشفہ ۔19:13

نیا دماغ -پرانا گوشت

تبدیلی پرانی روح پر نیا جسم نہیں ڈالتی۔ لیکن پرانے جسم کے اندر ایک نئی روح (نیا دماغ)۔ نجات اور فتح انسانی فطرت کو ہٹانے سے حاصل نہیں ہوتی، بلکہ انسان پر غلبہ پانے کے لیے الہی فطرت کو حاصل کرنے سے، نہ کہ گناہ سے بھرپور جسم کو ہٹانے سے، بلکہ جسم میں گناہ پر قابو پانے اور اس کی مذمت کرنے کے لیے بے گناہ روح لانے سے۔ صحیفے یہ نہیں کہتے: "تم میں وہی جسم ہو جو مسیح یسوع میں بھی تھا"۔ بلکہ، وہ تجویز کرتا ہے: ”اپنے اندر وہی احساس رکھیں جو مسیح یسوع میں بھی تھا“۔ فلپیوں ۔2:5کلام یہ نہیں کہتا کہ ہمارے جسم کی تجدید سے تبدیل ہو جائے۔ تاہم، وہ کہتا ہے: ”اپنے ذہن کی تجدید سے تبدیل ہو جاؤ“۔ رومیوں ۔12:2

ہمارا ترجمہ ہمارے جسم کی تجدید سے کیا جائے گا، لیکن ہمیں اپنے ذہن کی تجدید سے تبدیل ہونے کی ضرورت ہے۔
خُداوند یسوع نے وہی گوشت اور خون لیا (جس طرح کا گوشت بالکل ہمارے گناہ سے بھرا گوشت تھا)، وہی انسانی فطرت، تاکہ ہم -اور گناہ کی وجہ سے اور خُدا کی روح کی طاقت سے الہی دماغ کے ذریعے اس میں، ”جسمانی گناہ کی مذمت کرو۔“ رومیوں ۔8:3اور اسی میں ہماری نجات ہے (رومیوں ،7:25اسی میں ہماری فتح مضمر ہے۔ ”اپنے اندر وہی احساس رکھیں جو مسیح یسوع میں بھی تھا۔“ فلپیوں 2:5 "میں تمہیں نیا دل دوں گا، اور تمہارے اندر نئی روح ڈالوں گا۔" Ezekiel 36:26. آپ کے اندر خدا کی روح آپ پر آپ کے جسم کی گناہوں کو زیادہ سے زیادہ ظاہر کرے گی۔ حوصلہ شکنی نہ کریں۔ ”تاکہ جس طرح گناہ نے موت کے ذریعے حکومت کی، اُسی طرح فضل بھی راستبازی کے ذریعے سے ابدی زندگی تک ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے حکومت کرے۔ تو ہم کیا کہیں؟ کیا ہم گناہ میں رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو؟ فارسیزم کی خود راستبازی خدا کی اس سچائی کو رد کرتی ہے کہ "خدا لوگوں کا کوئی احترام نہیں کرتا"۔ رومیوں 2:11; کلسیوں ۔3:25اُن کی زندگیوں پر ناراستی، ظلم، بغض، حسد، جھگڑے، تقلید، گپ شپ، منافقت، بدکاری، گھمنڈ، قانون شکنی، خُدا کی بے عزتی، قتل سے بھرے دل، زبانیں روتی تھیں۔

اپنے بھائیوں میں سے ایک کے خون کے لیے زور سے۔ پھر بھی وہ رومی عدالت کی دہلیز کو پار نہیں کریں گے ایسا نہ ہو کہ وہ "آلودہ" ہو جائیں! سمجھا جاتا ہے کہ سبت کے دن کی طرح پرجوش، لیکن مقدس وقت کو غدار جاسوسی اور قتل کی سازشوں میں گزارنا۔

Machine Translated by Google

اسرائیل کے لیے خُدا کا کلام یہ تھا: "مجھے نفرت ہے، میں تمہاری تہواروں کو حقیر جانتا ہوں، اور مجھے تمہاری مقدس مجلسوں سے کوئی خوشی نہیں ہے۔ اور اگر تم مجھے بھسم ہونے والی قربانیاں اور اپنی اناج کی قربانیاں پیش کرو تو بھی میں ان سے خوش نہیں ہوں گا اور نہ ہی تمہارے موٹے موٹے جانوروں کی سلامتی کی قربانیوں پر غور کروں گا۔ اپنے گانوں کے شور کو مجھ سے دور رکھ۔ کیونکہ میں تیرے گیتوں کی دھنیں نہیں سنوں گا۔ بلکہ عدالت کو پانیوں کی طرح اور راستبازی کو ابدی ندی کی طرح گرنے دو۔" عاموس 5:21-24۔ اور یہوداہ کے بارے میں اس نے تقریباً ایسا ہی کہا تھا، اسے "سدوم" اور یہوداہ کے لوگوں کو "عمورہ کے لوگ" کہتے تھے۔ اس نے کہا تمہارے ہاتھ خون سے بھرے ہوئے ہیں۔

"اپنے آپ کو دھو لو، اپنے آپ کو پاک کرو، اپنے اعمال کی برائی کو میری آنکھوں کے سامنے رکھو: برائی کرنا چھوڑ دو۔ اچھا کرنا سیکھو؛ انصاف کے لیے حاضر ہونا، ظالم کی سرزنش کرنا؛ یتیموں کے حقوق کا دفاع کرتے ہیں، بیواؤں کے حق میں دلائل دیتے ہیں۔ رب فرماتا ہے، اِس لیے آؤ اور مل کر بحث کریں۔ اگرچہ تمہارے گناہ سرخ رنگ کے ہوں لیکن وہ برف کی طرح سفید ہوں گے۔ اگرچہ وہ سرخ رنگ کی طرح سرخ ہوں گے، وہ سفید اون کی طرح ہو جائیں گے۔"

یسعیاہ 1:16-18۔

خُداوند نے اِن دنوں کو عیدوں، اجتماعات، سوختنی قربانیوں، گوشت کی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کے لیے مقرر کیا تھا، لیکن اب وہ کہتا ہے کہ وہ اُن سے نفرت کرتا ہے اور اُن کو قبول نہیں کرتا۔ ان کی موسیقی اور گانوں کو وہ "شور" سمجھتا ہے اور چاہتا ہے کہ اسے ہٹا دیا جائے۔ تہواروں کا مقصد خدا کے کلام اور راستبازی میں زندہ ایمان کی عبادت کا اظہار کرنا تھا جس کے ذریعہ یہ وفادار سامعین کو گھیرتا ہے جو خدا کے کلام پر عمل کرنے والے بن جاتے ہیں، مسیح کی راستبازی پر عمل کرتے ہیں۔ اعمال اور گانوں میں صرف زندگی/محبت، ایمان اور عبادت کا رشتہ ہی خدا کو منظور ہے۔ رسمیت ایک دھوکہ دہی ہے جس میں خدا کی محبت روح اور سچائی سے دل سے نہیں نکلتی۔

فارملزم آج

مسیح کی بجائے خود کو سربلند کرنے والے مرد ہمیشہ ایمان کے ساتھ زندگی گزارنے کے دل کو سرد رسمیت سے بدل دیتے ہیں، شکل اور روایت کو خدا کی محبت اور سچائی کے کلام سے بالاتر کرتے ہیں۔ آج پھر سے، مردوں کی دس ہزار ایجادات گرجا گھروں میں داخل ہو چکی ہیں، اپنے آپ کو خدائی کلام سے بالاتر کر رہی ہیں۔ تپسیا، زیارتیں، روایات، معمولی امتیازات، جنون جو لوگوں کو سچائی کے یسوع مسیح کے ساتھ تعلق اور محبت بھری زندگی کے ذریعے حقیقی جواز سے دور لے جاتے ہیں۔ اور یہ سب جسم کے کاموں میں ظاہر ہوتا ہے -لڑائی جھگڑا، منافقت، بدکاری، ایذا رسانی، جاسوسی، خیانت اور ہر برے کام۔ یہ وہ روایات ہیں جو پاپائیت کے ذریعے مختلف گرجا گھروں میں متعارف کروائی گئیں۔ شکلیں اور خوبصورت رسمی، فخر اور فکری تکبر (بے ایمان الہیات میں ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں) محبت اور ایمان کی جگہ لے لیتی ہیں، کسی بھی سچے مسیحی کے ظلم و ستم کے ساتھ جو اپنے اور اپنی ذات میں اپنی صداقت کے "جشن" کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکتا ہے۔ آنکھیں

لیکن یہ جان لو: آخری دنوں میں مشکل وقت آئے گا۔ کیونکہ مرد خودغرض، لالچی، گھمنڈ کرنے والے، مغرور، ناشکرے، بے غیرت، ناگوار، بے حیائی، تہمت لگانے والے، خود پر قابو نہ رکھنے والے، ظالم، نیکی کے دشمن، غدار، بے باک، گھمنڈ کرنے والے، خدا سے محبت کرنے کی بجائے خوشنودی کے چاہنے والے، شکل و صورت والے ہوں گے۔ تقویٰ کا، انکار کرنا، تاہم، اس کی طاقت۔ ان سے بھی پرہیز کریں۔" IIتیمتھیس 3:1-5۔ آج کی رسمیت میں جس طاقت سے انکار کیا گیا ہے وہ یسوع مسیح کی طاقت ہے کہ وہ دل میں داخل ہو جائے اور "اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچائے"۔ میتھیو 1:21۔ یہودیوں کا خیال تھا کہ وہ زندہ مسیح، یا زندہ مسیح کے نبیوں کے بغیر ہمیشہ کی زندگی پا سکتے ہیں: "تم اس کی جانچ کرو۔

Machine Translated by Google

صحیفے، کیونکہ آپ سمجھتے ہیں کہ ان میں آپ کی ہمیشہ کی زندگی ہے، اور وہ خود میری گواہی دیتے ہیں۔
پھر بھی تم زندگی پانے کے لیے میرے پاس آنا نہیں چاہتے۔" یوحنا 5:39اور 40۔
اُن کا خیال تھا کہ اُنھوں نے صحیفوں میں مسیح کے بغیر ابدی زندگی پائی، یعنی اپنے لیے صحیفوں پر عمل کر کے۔
لیکن، "یہ گواہی ہے، کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی دی ہے۔ اور یہ زندگی اس کے بیٹے میں ہے۔ -جیسا کہ ہم اسے صحیفوں میں
پاتے ہیں، اس کے بغیر کلام کے الفاظ میں نہیں۔کیونکہ صحیفے یسوع کی گواہی دیتے ہیں۔ یہ ان کا مقصد ہے.

لہٰذا، ''جس کے پاس بیٹا ہے اس کے پاس زندگی ہے۔ جس کے پاس بیٹا نہیں ہے اس کے پاس زندگی نہیں ہے۔
1یوحنا 5:11اور 12۔"کاموں سے نجات" کی تمام شکلیں، چاہے بائبل کے مطالعہ سے نجات، دعا کے ذریعے نجات، اور زبانوں میں
بات کرنے سے نجات، نجات دہندہ یسوع مسیح پر ایمان کے ذریعے فضل سے نجات کا انکار ہے۔ زندہ

جس طرح بائبل اُن یہودیوں کو نہیں بچا سکتی جنہوں نے اُس وقت یسوع مسیح کو رد کیا تھا، بائبل اُن لوگوں کو
نہیں بچا سکتی جو آج "یسوع کی گواہی" کو رد کرتے ہیں، جو کہ "نبوت کی روح" ہے۔ "انہوں نے سچائی کی محبت حاصل نہیں
کی، نجات پانے کے لیے۔ یہی وجہ ہے کہ، پھر، خدا ان کو گمراہی کی کارروائی بھیجتا ہے، جھوٹ کو کریڈٹ دینے کے لئے، اور ناانصافی
کے تمام فریب کے ساتھ ہلاک ہونے والوں کو، کیونکہ انہوں نے سچائی کی محبت کو قبول نہیں کیا تھا کہ وہ نجات پائے۔ یہی وجہ
ہے کہ خدا ان کو گمراہی کی کارروائی کے لیے بھیجتا ہے تاکہ ان تمام لوگوں کا فیصلہ کیا جائے جو سچ پر یقین نہیں رکھتے تھے۔
لیکن، اس کے برعکس، وہ ناانصافی پر خوش ہوئے۔" IIتھسلنیکیوں 2:10-12۔

8- خدا کے ناقابل تغیر وعدے

ابراہیم نے ختنہ کی مہر حاصل کی، اسے یقین دلانے کے لیے نہیں، بلکہ اس لیے کہ وہ ایمان لائے۔ لہذا یہ راستبازی کا عہد
تھا، جس پر راستبازی کی مہر لگی ہوئی تھی، اور وراثت کو راستبازی کی میراث ہونا تھی، جو راستبازوں کے سوا کوئی حاصل
نہیں کر سکتا۔ یہ ایک "دائمی قبضہ" تھا۔ پیدائش 17:8۔"لیکن ہم، اُس کے وعدے کے مطابق، نئے آسمانوں اور نئی زمین کی
تلاش کرتے ہیں جس میں راستبازی رہتی ہے۔" IIپیٹر 3: 13.ایک آدمی اتنا ہی ہے وفا ہے کہ وہ اس بات پر یقین نہیں رکھتا ہے کہ
خدا اس کے دل میں راستبازی پیدا کر سکتا ہے جیسا کہ ایک آدمی جو نظریہ ارتقاء کے ذریعہ تخلیق کے موسیقار ریکارڈ کو رد کر
دیتا ہے۔ خدا کے تخلیقی کلام کی طاقت پر کوئی حد نہیں رکھی جا سکتی۔ خُدا کا وعدہ اٹل ہے، اور اِس اَیٹل وعدے کی تصدیق
ایک اٹل حلف سے ہوئی۔ لہٰذا، خُدا اُن تمام لوگوں سے اپنے وعدوں کو پورا کرنے کا پابند ہے جو اُس کا دعویٰ کرتے ہیں۔ خُدا کا اپنا
تخت اور وجود اِس کے گواہ ہیں، اور اِس کی تعمیل کرنے میں ناکامی اُس کا انکار کرنے کے مترادف ہو گی۔ آخر میں، خدا آئے گا اور
کہے گا: "میرے مقدسوں کو جمع کرو، جنہوں نے قربانیوں کے ذریعے مجھ سے عہد باندھا ہے"۔ زبور 50:5۔مسیح وہ قربانی ہے جس
کا یہاں ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے ذریعے ہی ہم جاتے ہیں۔ وہ کنسرٹ کا ضامن ہے۔ ابراہیم سے وعدہ ایک چیز پر منحصر تھا -کہ اس
کا ایک بیٹا تھا۔ وعدے کی تکمیل تک پچیس سال گزر گئے۔ "اس نے کفر کے ذریعے خدا کے وعدے پر شک نہیں کیا۔ لیکن ایمان سے
وہ مضبوط ہوا اور خدا کی تمجید کرتا رہا۔ رومیوں 4:20۔

ابراہیم نے وعدہ حاصل کرنے کے سوا کچھ نہیں کیا سوائے ایمان کے۔ تاہم وعدہ کا بیٹا اس کا اپنا بیٹا تھا۔ عیسائیوں کے
ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے۔ مسیح کی راستبازی حاصل کرنے کے لیے کچھ نہیں کیا جا سکتا، سوائے وعدے پر یقین کرنے کے۔ خدا نے ہمیں
راستباز بنانے کا وعدہ کیا ہے، اور اس راستبازی کو حاصل کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ یہ یقین کیا جائے کہ خدا اس کا مواخذہ کرنے
پر قادر ہے۔ جب مرد

Machine Translated by Google

خدا پر ایمان لانے اور اس کے آگے سر تسلیم خم کرنے پر راضی ہیں، اس کے وعدوں میں طاقت ہے کہ وہ ان کے لیے راستبازی کا کام کریں، ان کی اپنی طاقت کے بغیر۔ جیسا کہ؟ "جس کے ذریعے سے اُس کے قیمتی اور بہت بڑے وعدے ہمیں دیے گئے ہیں، تاکہ اُن کے ذریعے سے تم الٰہی فطرت کے شریک بنو۔" II پیٹر 4. 1:طاقت خدا کے وعدے میں مضمر ہے۔ ہم اپنے وعدوں کو کیسے مؤثر بنا سکتے ہیں؟ -ان پر یقین کرنا۔ "اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ہر طرح کی ناراستی سے پاک کرنے کے لیے وفادار اور عادل ہے۔" 1یوحنا ۔1:9

اپنے گناہوں کا اعتراف کریں، یقین رکھیں کہ اللہ آپ کو معاف کرتا ہے جیسا کہ اس نے وعدہ کیا تھا۔ اور وعدہ آپ کا ہے، آپ کے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ خدا کے وعدوں کا تقابل پرومسری نوٹوں سے کیا جا سکتا ہے۔ ان نوٹوں کے مالک کتنے ہیں؟ "کون چاہتا ہے"۔ "روح اور دلہن کہتے ہیں، آؤ۔ جو سنے وہ کہے: آؤ۔ جو پیاسا ہے اسے آنے دو، اور جو چاہے زندگی کا پانی مفت پائے۔" مکاشفہ ۔22:17خُدا اپنی طاقت کے مطابق جو ہمارے اندر کام کرتا ہے، "ہم جو کچھ مانگتے یا سوچتے ہیں اس سے کہیں زیادہ کرنے پر قادر ہے"۔ افسیوں ۔3:20ایک آدمی اپنے لیے خدا کا وعدہ نوٹ لے سکتا ہے، اور اسے نعمت کے بدلے میں نقد کر سکتا ہے۔

مسیح میں کوئی ناانصافی نہیں ہے!

"لہٰذا ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرائے جانے، یعنی ایمان کے ذریعے شریعت کے مطابق بنائے جانے سے، ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح کے ذریعے خُدا کے ساتھ صلح رکھتے ہیں۔" صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے ہم قانون کے مطابق رہ سکتے ہیں، اور مذمت سے آزاد رہ سکتے ہیں، خدا کے وعدوں پر یقین رکھنا ہے۔ مسیح میں کوئی ناانصافی نہیں ہے۔ لہذا، اس میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو انصاف نہ ہو۔ مسیح میں ایمان لانا، مسیحی کے پاس مسیح کی راستبازی ہے۔ لیکن جیمز اعلان کرتا ہے کہ کام ہونا ضروری ہے، یا ایمان بیکار ہے۔ "پھر کیا تم جاننا چاہتے ہو کہ احمق آدمی، کہ عمل کے بغیر ایمان بیکار ہے؟" جیمز ۔2:20کام ایمان کو کامل بناتے ہیں۔ "آپ دیکھتے ہیں کہ ایمان نے اس کے کاموں کے ساتھ کیسے کام کیا۔ درحقیقت، کاموں کے ذریعے ہی ایمان کی تکمیل ہوئی۔ جیمز ۔22 :2کام ایمان کی افادیت ہیں۔ لیکن صرف ایمان اور ایمان سے ہی مرد راستباز ہوتے ہیں۔ "کیونکہ یہ خُدا ہی ہے جو تم میں اپنی مرضی اور اپنی مرضی کے مطابق کام کرنے کے لیے کام کرتا ہے۔" فلپیوں ۔2:13

ہم اپنے آپ کو مسیح کے حوالے کر دیتے ہیں۔ وہ آتا ہے اور ہم میں اپنا گھر بناتا ہے۔ ہم کمہار کے ہاتھ میں مٹی ہیں لیکن یہ مسیح ہے جو تمام اچھے کام کرتا ہے، اور سارا جلال اسی کا ہے۔ "ہمارا خدا کے ساتھ امن ہے۔" امن ایک احساس نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے۔ امن جنگ، جھگڑے، تقلید کے برعکس ہے۔ ہم یا تو خدا کے ساتھ امن میں ہیں یا جنگ میں۔ اگر ہم جنگ میں ہیں، تو اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم بغاوت کو جاری رکھے ہوئے ہیں، گناہ کے طریقوں پر عمل کرتے ہوئے خدا کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ کوئی بھی جو اپنی مرضی سے کسی گناہ کے عمل میں ملوث ہوتا ہے وہ خدا کے خلاف جنگ کر رہا ہے۔ خدا امن کا خدا ہے۔ مسیح نے اپنا سکون اپنے پیروکاروں پر چھوڑ دیا۔ "مسیح کے امن کو آپ کے دلوں پر راج کرنے دیں۔"

Colossians 3: 15."اور خدا کا امن، جو تمام سمجھ سے بالاتر ہے، مسیح یسوع میں آپ کے دلوں اور دماغوں کی حفاظت کرے گا"۔ فلپیوں ۔4:7

غیر مشروط تسلیم کرنا خدا کے ساتھ امن لاتا ہے۔ "جو لوگ تیری شریعت سے محبت کرتے ہیں ان کو بہت سکون ملے۔ ان کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔" زبور 165. :119"آہ! اگر تم نے میرے احکام کو سن لیا ہوتا! تب تیری سلامتی دریا کی مانند اور تیری راستبازی سمندر کی موجوں کی مانند ہوگی۔"

یسعیاہ ۔48:18یسوع مسیح "کل، آج اور ہمیشہ کے لیے ایک جیسا ہے۔" عبرانیوں ۔13:8

اس طرح اس کی سلامتی کا موازنہ دریا کے مسلسل بہاؤ، اور سمندر کی لہروں کے نہ ختم ہونے سے کیا جاتا ہے۔ لہذا، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ احساس کیا ہے، کیونکہ اگر تمام گناہ کیے گئے ہیں

Machine Translated by Google

اقرار کیا، خدا ان کو معاف کرنے کے لئے وفادار اور عادل ہے؛ اور ہم اُس کے ساتھ امن میں ہیں۔ امن کی شرط ایمان سے راستباز ہونے کی شرط ہے۔

یسوع کی ظاہری شکل سے پیار کرنا

"جس کے ذریعے (مسیح) ہم نے بھی ایمان کے ذریعہ، اس فضل (بے مثال معافی اور احسان) تک رسائی حاصل کی جس میں ہم ثابت قدم ہیں۔ اور ہم خُدا کے جلال کی اُمید پر فخر کریں" رومیوں 5:2۔ اگر ہم موجودہ زندگی میں خُداوند میں خوش نہیں ہوتے ہیں تو ہمیں اُمید نہیں ہے کہ ہم آنے والی زندگی میں اُس میں خوش ہوں گے۔ مسیحیوں کو بتایا گیا ہے: ”جب یہ چیزیں ہونے لگیں تو خوشی منائیں اور سر اٹھائیں، کیونکہ آپ کا مخلصی قریب آ رہا ہے۔ لوقا 21:28۔ ہم حال میں رہتے ہیں، مستقبل میں نہیں۔ نجات آج ہم سے تعلق رکھتی ہے جتنی کہ خدا کی بادشاہی میں ہوگی۔ ہمارے علاوہ کوئی بھی خود کو اس سے محروم نہیں کر سکتا۔ "اپنے ایمان کا خاتمہ، اپنی جانوں کی نجات حاصل کرنا۔" 1پطرس 1:9۔

یہی طاقت جو لوگوں کو مستقبل میں گناہ سے پاک جنت کی طرف لے جاتی ہے وہی آج لوگوں کو گناہوں سے پاک ہم آہنگی میں رکھتی ہے۔ اگر خُدا آج آپ کو گناہ سے نہیں بچا سکتا، تو وہ آپ کو مستقبل میں گناہ سے نہیں بچا سکتا، لیکن یسوع کی ”اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچانے“ کی طاقت (متی 1:21) لامحدود ہے، آج! ”وہ (آج) ہر چیز کو اپنے تابع کرنے پر قادر ہے۔“ فلپیوں 3:21۔ "اسی وجہ سے وہ اُن لوگوں کو مکمل طور پر بچانے کے قابل بھی ہے جو اُس کے ذریعے خُدا کے پاس آتے ہیں، ہمیشہ اُن کی شفاعت کرنے کے لیے زندہ رہتے ہیں۔"

عبرانیوں 7:25۔ خُدا کے فضل کو ”اس کے جلال کی دولت“ کی حمایت حاصل ہے۔ ”تاکہ وہ آپ کو اپنے جلال کی دولت کے مطابق باطنی انسان میں اپنی روح کے ذریعے طاقت کے ساتھ مضبوط بنائے۔“ افسیوں 3:16۔ خدا کا فضل خدا کے جلال کے برابر ہے۔ خدا کا تخت جلال کا تخت ہے۔

مصیبت اور اس زندگی کی دیکھ بھال!

”ہم اپنی مصیبتوں میں بھی فخر کرتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ مصیبت صبر پیدا کرتی ہے۔“ رومیوں 5:3۔ مصیبتیں ان لوگوں میں بے صبری کا باعث بنتی ہیں جو ایمان سے راستباز نہیں ہوتے۔ ”اپنی ساری پریشانیاں اُس پر ڈالنا، کیونکہ وہ آپ کا خیال رکھتا ہے۔“ 1 پطرس 5:7۔ "اپنی دیکھ بھال خداوند کے سپرد کرو۔ اور وہ تمہیں سنبھالے گا۔ صادقین کو کبھی متزلزل نہیں ہونے دیں گے۔" زبور 55:22 "میرے پاس آؤ، اے محنت کرنے والے اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، اور میں تمہیں آرام دوں گا۔" میتھیو 28. 11: جب ہم ایمان کے ذریعہ یسوع پر اپنا بوجھ ڈالتے ہیں، تو وہ ہمارے لیے انہیں اٹھاتا ہے۔ انہیں (بڑے اور چھوٹے) یسوع کو دیں، اور پھر کہیں: ”اس کے پاس ہے“۔

شہید اپنے ہونٹوں پر خوشی کے گیت لے کر میدان اور داؤ پر لگے، مسیح اپنے بوجھ اٹھائے ہوئے؛ اس میں انہیں سکون تھا۔ "کیونکہ یہ خُدا ہی ہے جو اپنی مرضی کے مطابق کام کرنے اور کرنے کے لیے تم دونوں میں کام کرتا ہے۔ ہر کام بڑبڑائے یا بحث کیے بغیر کریں۔" "میں مسیح کے ذریعے سب کچھ کر سکتا ہوں جو مجھے مضبوط کرتا ہے۔"

(فلپیوں ؛14 ،31:42:13)، ”اُس کی قدرت کے کلام سے۔“ عبرانیوں 1:3۔ ابھی اس کا تجربہ حاصل کریں، اور آزمائش کے وقت وہ آپ کو نہیں بھولے گا۔ آج ہی خدا کے کلام پر زندہ ایمان کا مظاہرہ کریں اور آزمائش کا وقت خوشی کے ساتھ گزر جائے گا۔

اپنے ایمان کے لفظ کا مطالعہ کریں۔

Machine Translated by Google

اللہ کے کلام کا مطالعہ کرنے والوں کے ذہنوں میں صرف ایک ہی مقصد کام کرنا چاہیے اور وہ یہ ہے کہ اس مطالعہ سے وہ اللہ کے قریب ہو جائیں۔ وہ افراد کا احترام کرنے والا نہیں ہے۔ وہ اپنی روح القدس ہر ایک کو اور ہر اس شخص کو دے گا جو مانگتا ہے۔ وہ بائبل کی سچائیوں کو ایک دوسرے پر واضح کرنے کے لیے اتنا ہی تیار ہے۔ منبر سے جو کچھ کہا جاتا ہے اس کے بارے میں ان کے دلوں میں سکون اور نور آسکتا ہے۔ لیکن اگر آپ اپنے لیے لفظ نہیں جانتے تو یہ سکون اور روشنی آپ کے ساتھ نہیں رہے گی۔ روح القدس نے بائبل کے الفاظ کو متاثر کیا، اور یہ صرف روح القدس کی مدد سے ہی سمجھا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی شخص جو روح القدس کے تابع ہو جائے گا وہ اپنے لیے بائبل کو سمجھ سکے گا۔ خدا کی پاک روح ہی بائبل کی تفہیم کے لیے واحد حقیقی مدد ہے۔ بہت دعا کے ساتھ، بائبل ہی سے بائبل سیکھیں۔

خدا کے کلام کی طاقت

”کیونکہ جس طرح بارش اور برف آسمان سے اترتی ہے اور وہاں سے واپس نہیں آتی جب تک کہ وہ زمین کو پہلے پانی نہ ڈالیں، اسے پھلدار اور پھل نہ لگائیں، بونے والے کو بیج اور کھانے والے کو روٹی دیں، اسی طرح کلام ہو گا۔ جو میرے منہ سے نکلتا ہے۔ وہ میرے پاس خالی نہیں لوٹے گا، بلکہ جو میری مرضی ہے کرے گا، اور وہ ان چیزوں میں ترقی کرے گا جن کے لیے میں نے اسے مقرر کیا ہے۔" یسعیاہ 55:10 اور ۔11

زمین صرف اس نمی کی وجہ سے نباتات پیدا کرتی ہے جو بارش یا آسمان سے برف کے ذریعے اترتی ہے۔ اس کے بغیر، سب کچھ غائب اور فنا ہو جائے گا. تو یہ انسان کی زندگی اور خدا کے کلام کے ساتھ بھی ہے۔ خدا کے کلام کے بغیر انسان کی زندگی طاقت اور بھلائی سے اتنی ہی خالی ہے جیسے زمین بارش کے بغیر ہے۔ لیکن خدا کے کلام کو زمین پر بارش کی طرح دل پر گرنے دو۔ تب زندگی خُداوند کی خوشی اور سکون میں سرسبز اور خوبصورت ہو گی، اور راستبازی کے پھلوں سے جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہوتی ہے۔ یہاں بیان کردہ اس کے پھل نہیں بلکہ یسوع کے پھل ہیں۔ ”وہ جیسا میری مرضی کرے گا۔“ یسعیاہ 55: 11. آپ کو خدا کا کلام نہیں پڑھنا چاہئے اور نہ ہی سننا چاہئے اور یہ کہنا چاہئے، "مجھے یہ کرنے کی ضرورت ہے، یا وہ کروں"۔ اس کے بجائے، آپ کو "آپ میں بھرپور طریقے سے رہنے کی اجازت دینی چاہیے۔ مسیح کا کلام۔" کلسیوں ۔3:16

دی ۔ ۔

خُدا کا کلام آپ کے اندر کام کرنے کے لیے آپ کو عمل میں لانا چاہیے۔ "اس وجہ سے میں بھی سخت محنت کرتا ہوں، ہر ممکن کوشش کرتا ہوں، اس کی تاثیر کے مطابق جو مجھ میں مؤثر طریقے سے کام کرتا ہے"۔ کلسیوں ۔1:29 ایمان سے لفظ کو اپنے آپ کو پورا کرنے کے طور پر شمار کریں۔ انسان کی بات کو پورا کرنے کے لیے اس پر عمل کرنا چاہیے۔ خُدا کا کلام بذاتِ خود کام کرتا ہے، اور ہمیں اِس طرح سے اِیمان کے ساتھ، خُدا کے کلام کے طور پر حاصل کرنا چاہیے، تاکہ یہ ہمارے اندر الٰہی مقصد کو مؤثر طریقے سے پورا کر سکے۔ ”کیونکہ اُس نے بات کی، اور یہ ہو گیا۔“ زبور ۔9 :33 "ایمان سے ہم سمجھتے ہیں کہ کائنات خدا کے کلام سے بنی ہے، تاکہ نظر آنے والی چیزوں سے وجود میں آئیں جو موجود نہیں تھیں۔" عبرانیوں ۔11:3

بائبل میں خدا کا کلام ایک ہی ہے، زندگی میں، روح میں، تخلیقی طاقت میں۔
یسوع مسیح نے تخلیق کے وقت لفظ بولا، اور وہ وہ لفظ بولتا ہے جو روح کو بچاتا اور پاک کرتا ہے۔ "وہ کرے گی"۔ گناہ "سے" نجات۔
"ہمارے پاس اِس نجات کا کلام بھیجا گیا تھا۔" اعمال ۔13:26 "اِس لیے اب میں تمہیں خداوند اور اُس کے فضل کے کلام کے حوالے
کرتا ہوں، جو تمہیں مضبوط کرنے اور تمام مقدس ہونے والوں کے درمیان میراث دینے کے قابل ہے۔

اعمال ۔20:32

صوبہ دار نے یسوع سے کہا: "صرف ایک لفظ کہو، میرا لڑکا ٹھیک ہو جائے گا۔" میتھیو ۔8 :8 صوبہ دار نے کہے گئے لفظ پر یقین کیا، "تمہارے ایمان کے مطابق ہو جائے۔ . "ان کو خدا کے سچے الفاظ کے طور پر قبول کیا، اور اس کے کہنے کے پورا ہونے کا انتظار کیا۔

Machine Translated by Google

اور ایسا ہوا. یہ لفظ آج "زندہ اور مستقل ہے"۔ 1پطرس 1:23۔افسر نے التجا کی: "خداوند، نیچے آ، اس سے پہلے کہ میرا بیٹا مر جائے۔" یوحنا 4:49۔اس ایمان (خدا کے کلام پر یقین) کے لیے یسوع نے جواب دیا: "جاؤ۔ . . تمہارا بیٹا زندہ ہے۔" یوحنا 4:50. یسوع نے اعلان کیا: "میں نے اسرائیل میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا۔" میتھیو 8:10۔لوقا 7:9۔

"پھر بھی، جب ابنِ آدم آئے گا تو کیا وہ زمین پر ایمان پائے گا؟" لوقا 18:8۔سوال آپ سے ہے جو اب آخری وقت میں رہ رہے ہیں۔ کیا آپ اس لفظ کے وسیلے سے "صحافی"، "مقدس"، گناہ سے "پاک" ہو جائیں گے؟ تم اُس کلام کے سبب سے پاک ہو جو میں نے تم سے کہی ہے۔ مجھ میں رہو. . . کیونکہ میرے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ یوحنا 15:3 اور 4۔"اور دیکھو، ایک کوڑھی نے آکر اسے سجدہ کیا اور کہا، اے خداوند، اگر آپ چاہیں تو مجھے [illegible]
"میں چاہتا ہوں، پاک رہوں"۔ خدا کے تخلیقی کلام کو قبول کرو!

"ہر آدمی" کے مقروض!

"میں ایک بار پھر ہر اُس آدمی کے لیے گواہی دیتا ہوں جو اپنے آپ کو ختنہ کرنے دیتا ہے، کہ وہ پوری شریعت پر عمل کرنے کا پابند ہے۔" گلتیوں 5:3۔کیا ہم خدا کی اطاعت کرنے کے پابند نہیں ہیں کیونکہ یہ آیت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہمیں ختنہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے؟ یہاں اظہار "واجب ہے" کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنا کوئی بھی قرض ادا نہیں کر سکتا، وہ اپنے آپ کو کچلا اور کھویا ہوا پاتا ہے، اور اسے "گناہ کی اجرت" ادا کرنی ہوگی جو کہ "موت" ہے۔ لیکن خدا کا شکر ہے جس نے ہمارا قرض ادا کرنے کے لیے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا۔ بس یقین کریں اور اسے قبول کریں۔ "مجھ سے آگ سے صاف کیا ہوا سونا خرید لو تاکہ تمہیں مالدار بنایا جائے، اپنے آپ کو تیار کرنے کے لیے سفید کپڑے۔" مکاشفہ 3:18۔"آؤ، بغیر پیسے اور قیمت کے خریدو۔ یسعیاہ 55:1۔اس کا مطلب یہ ہوگا کہ گلتیوں 5:3 کہ مسیح صلیب پر مر گیا تاکہ انسان کے لیے چوری، قتل، زنا، جھوٹے معبودوں کی پرستش، بتوں کی پرستش، خدا پر لعنت اور سبت کے دن کی خلاف ورزی کو درست بنایا جائے۔ چوتھا حکم، خداوند یسوع مسیح کا دن؟ "بالکل نہیں". "اور؟ کیا ہم اس لیے گناہ کریں کہ ہم شریعت کے تحت نہیں بلکہ فضل کے تحت ہیں؟ بالکل نہیں. کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کے لیے تم اپنے آپ کو نوکر پیش کرتے ہو، جس کی اطاعت کرتے ہو، تم اس کے بندے ہو، خواہ وہ گناہ جو موت کا باعث بنتا ہے، یا اس فرمانبرداری کے جو راستبازی کی طرف لے جاتا ہے؟ لیکن خدا کا شکر ادا کرو کیونکہ، ایک بار گناہ کے غلام، آپ اس کے باوجود اپنے دل سے اس نظریے کی اطاعت کرنے کے لیے آئے تھے جس کی طرف آپ کو پہنچایا گیا تھا۔ اور ایک بار جب آپ گناہ سے آزاد ہو گئے تو آپ کو راستبازی کے خادم بنا دیا گیا۔ رومیوں 6:15-18۔

9 - روح میں چلو!

"لیکن میں کہتا ہوں، روح کے مطابق چلو، اور تم کبھی بھی جسم کی خواہش پوری نہیں کرو گے۔ کیونکہ جسم روح کے خلاف ہے اور روح جسم کے خلاف ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تاکہ تم وہ نہ کرو جو تمہاری مرضی ہو۔ لیکن اگر آپ روح کی رہنمائی کرتے ہیں تو آپ شریعت کے ماتحت نہیں ہیں۔" گلتیوں 5:16-18۔خدا کے فرزندوں کے طور پر، ان کے پاس روح کا دماغ ہے، مسیح کا دماغ؛ اور اس طرح، دماغ کے ساتھ، وہ "کے قانون کی خدمت کرتے ہیں

Machine Translated by Google

خدا"۔ ”میں، اپنے آپ سے، اپنے دماغ سے خدا کے قانون کا غلام ہوں۔“ رومیوں ۔7:25
اس سلسلے میں، ہر وہ شخص جو خدا کی روح سے رہنمائی کرتا ہے، اور اس طرح مسیح کا ذہن رکھتا ہے، شریعت کو پورا کرتا ہے۔
کیونکہ، اس بے گناہ روح کے ذریعے، خدا کی محبت دل میں ڈالی جاتی ہے، جو بذات خود جس کے پاس ہے شریعت کی تکمیل ہے۔
دوسری طرف، جو بھی جسم کی رہنمائی کرتا ہے، اور اس طرح جسمانی طور پر ذہن رکھتا ہے، وہ جسم کے کام کرتا ہے، اور اس طرح گناہ کے قانون کی خدمت کرتا ہے۔

جس کی رہنمائی جسم سے ہوتی ہے وہ وہ نیکی نہیں کر سکتا جو وہ چاہتا ہے۔ اس کے بجائے، وہ گناہ کے قانون کی خدمت کرتا ہے، اور اس طرح قانون کی مذمت کے تحت ہے۔ لیکن جو کوئی بھی "روح کی رہنمائی کرتا ہے وہ شریعت کے تحت نہیں ہے" کیونکہ روح القدس جو اس کی رہنمائی کرتا ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔ ہر آدمی اپنے راستے کا انتخاب کرنے میں ہمیشہ آزاد ہے۔ اگر آپ جسم کے مطابق زندگی گزارتے ہیں تو آپ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ لیکن اگر روح سے تم جسم کے اعمال کو موت کے گھاٹ اتار دو تو یقیناً تم زندہ رہو گے۔" رومیوں ۔8:13نوٹ کریں کہ گلتیوں، رومیوں اور کلسیوں میں، یہ نظریہ مسلسل پیش کیا جاتا ہے کہ جسم، اپنی حقیقی، جسمانی فطرت میں، اب بھی اس کے ساتھ موجود ہے جس کے پاس خُدا کی روح ہے، اور یہ کہ یہ گوشت جنگ میں ہے۔ روح کے ساتھ.

ایک "تبدیل شدہ" آدمی آزمائش سے آزاد نہیں ہے، اور اسی طرح کے گناہ کے رجحانات اور خواہشات رکھتا ہے۔ لیکن فرد اب اس کا تابع نہیں ہے۔ وہ جسم کے تابع ہونے سے، اس کے رجحانات اور خواہشات کے ساتھ آزاد ہو گیا ہے، اور اب وہ روح کے تابع ہو گیا ہے۔ وہ اب ایک ایسی طاقت کے تابع ہے جو اپنی تمام تر ترجیحات اور خواہشات کے ساتھ گناہ بخش جسم پر قابو پاتی ہے، محکوم بناتی ہے، مصلوب کرتی ہے اور اسے قابو میں رکھتی ہے۔ لہذا، یہ لکھا ہے کہ "روح سے" "جسم کے اعمال" کو موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے۔ رومیوں ۔13 :8"اس لیے اپنی زمینی فطرت کو موت کے گھاٹ اتار دو: حرام کاری، ناپاکی، شہوت انگیز جذبہ، بری خواہش، اور لالچ جو کہ بت پرستی ہے۔" کلسیوں ۔3:5نوٹ کریں کہ یہ تمام چیزیں جسم میں موجود ہیں اور اگر جسم حکومت کرے گا تو زندہ اور راج کریں گے۔ لیکن ایک بار جب جسم خود خدا کی قدرت کے تابع ہو جاتا ہے، روح کے ذریعے، یہ تمام بری چیزیں جڑ سے ختم ہو جاتی ہیں، اور اس طرح زندگی میں ظاہر ہونے سے روک دی جاتی ہیں۔

جسم کی طاقت کے تحت ایک آدمی "جسمانی ہے، گناہ کے تحت بیچا جاتا ہے" (رومیوں ۔(7:14وہ اچھا کرنا چاہتا ہے، اچھا کرنا چاہتا ہے، لیکن وہ جسم میں ایک طاقت کے تابع ہے جو اسے وہ اچھا کرنے کی اجازت نہیں دے گا جو وہ چاہتا ہے۔ "کیونکہ میں وہ نیکی نہیں کرتا جسے میں ترجیح دیتا ہوں، لیکن وہ برائی جو میں نہیں چاہتا، میں وہی کرتا ہوں۔" رومیوں ۔7:19"لہذا جب میں نیکی کرنا چاہتا ہوں تو مجھے یہ قانون نظر آتا ہے کہ برائی مجھ میں بسی ہوئی ہے۔ کیونکہ باطن کے بارے میں، میں خدا کی شریعت سے خوش ہوں۔ لیکن میں اپنے ممبروں میں ایک اور قانون دیکھتا ہوں جو میرے دماغ کے قانون کے خلاف لڑتا ہے، مجھے گناہ کے قانون کا قیدی بناتا ہے جو میرے اعضاء میں ہے۔ بدنصیب آدمی کہ میں ہوں! مجھے اس موت کے جسم سے کون چھڑائے گا؟ یہ اس آدمی کی وضاحت کرتا ہے جو جسم کے تابع ہے، "گناہ کے قانون" کے تابع ہے جو اعضاء میں ہے۔ اور جب وہ جسم کی طاقت کو ترک کر دیتا ہے، اور اچھا کرنا چاہتا ہے، تو وہ طاقت اُسے پھر بھی غلامی میں لاتی ہے، اور اُسے جسمانی، گناہ کے قانون، جو اُس کے اعضا میں ہے، کے تسلط میں رکھتی ہے۔

لیکن اس طاقت سے رہائی ہے۔ "بدقسمت آدمی کہ میں ہوں! مجھے اس موت کے جسم سے کون چھڑائے گا؟ جواب: "ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے ذریعے خُدا کا شکر ہے"۔ آزادی ہے، کیونکہ مسیح تنہا آزاد کرنے والا ہے۔ مواد پر قابو نہیں پایا جاتا ہے۔ جنگ کا کوئی خاتمہ نہیں تھا. ابھی ایک لڑائی باقی ہے۔ ”میں اس طرح لڑتا ہوں، ہوا میں اڑنے کی طرح نہیں۔“ 1 کرنتھیوں ۔9:26جدوجہد یہ ہے: "لیکن میں اپنے جسم کو مارتا ہوں، اور اسے غلامی میں لاتا ہوں، تاکہ دوسروں کو منادی کرنے کے بعد، میں خود نااہل نہ ہو جاؤں"۔ 1 کرنتھیوں ۔9:27اس طرح، مسیحی اپنے جسم، اپنے گوشت سے، اپنی ترجیحات اور لذتوں کے ساتھ، اسے تابع رکھتے ہوئے لڑتا ہے، کیونکہ وہ جسم کی طاقت اور گناہ کے قانون سے آزاد ہوا ہے۔ I Corinthiansمیں "میں غلامی میں گھٹ گیا ہوں" کا مطلب ہے۔

Machine Translated by Google

لفظی طور پر، "آنکھوں کے نیچے مارنا، چہرے کو مارنا اور گھونسنا جب تک کہ یہ نیلا نہ ہو جائے"۔ اس کا اظہار اس طرح کیا گیا: "میں ایسے باکسر کی طرح نہیں لڑتا جو ہوا میں مکے مارتا ہے۔ لیکن میں اپنے جسم کو چوٹ پہنچاتا ہوں اور اسے مجبور کرتا ہوں۔

اس طرح، رومیوں 7 ایک آدمی کو ظاہر کرتا ہے جو جسم کی طاقت اور گناہ کے قانون کے تابع ہے جو اعضاء میں ہے، لیکن نجات کے لیے بے چین ہے۔ 1 کرنتھیوں 9 خدا کی روح کی نئی طاقت کے ذریعے جسم کو انسان کے تابع دکھاتا ہے۔ رومیوں 7 جسم کو غالب کے طور پر دکھاتا ہے، اور انسان کو اس کے تسلط کے تحت۔ 1 کرنتھیوں 9 میں ظاہر ہوتا ہے کہ انسان غالب ہے اور جسم تسلیم کرتا ہے۔ چیزوں کی یہ بابرکت الٹ تبدیلی تبدیلی میں کی جاتی ہے۔ خُدا کی طاقت سے، خُدا کی روح، وہ جسم پر، اُس کے تمام گناہ بھرے پیار اور خواہشات کے ساتھ غالب ہو جاتا ہے۔ اور، روح کے ذریعے، وہ جسم کو اس کے پیاروں اور لذتوں کے ساتھ مصلوب کرتا ہے، اس کی لڑائی میں "ایمان کی اچھی لڑائی"۔ 1 تیمتھیس 6:12۔

مرد مکمل طور پر جسم سے نجات پانے سے نہیں بچتے ہیں۔ لیکن تمام برے رجحانات اور جسمانی خواہشات پر قابو پانے اور ان پر غلبہ حاصل کرنے کی طاقت حاصل کرکے۔
مرد فتنہ کے دائرے سے نجات پا کر کردار کی نشوونما نہیں کرتے (درحقیقت، وہ کبھی نہیں کر سکتے تھے)۔ لیکن، اقتدار حاصل کر کے، فتنہ کے میدان میں بالکل وہی جگہ ہے جہاں وہ ہیں، ہر فتنہ پر قابو پانے کے لیے۔ "ہمیں آزمائش میں نہ ڈال، بلکہ ہمیں برائی سے بچا، کیونکہ بادشاہی، طاقت اور جلال ہمیشہ کے لیے تیری ہی ہے۔ آمین"۔ متی 6:13؛ لوقا 11:4۔

یسوع نے اعلان کیا: "میں نے دنیا کو فتح کر لیا ہے۔" جان 16:33۔ "کون ہے جو دنیا پر غالب آئے سوائے اس کے جو یہ مانتا ہے کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے؟" 1 یوحنا 5:5۔ "جو غالب آئے گا اسے دوسری موت سے کسی صورت نقصان نہیں پہنچے گا۔" مکاشفہ 2:11۔ "اس کو جو غالب آئے اور جو میرے کاموں کو آخر تک قائم رکھے، میں اسے قوموں پر اختیار دوں گا۔" مکاشفہ 2:26۔

اگر مردوں کو خود کو مکمل طور پر جسم سے آزاد کر کے بچانا ہے جیسا کہ ہے، تو پھر یسوع کو دنیا میں آنے کی ضرورت ہی نہیں تھی۔ اگر انسانوں کو تمام فتنوں سے نجات دلا کر، فتنہ سے پاک ماحول میں رکھا جانا تھا، تو یسوع کو دنیا میں آنے کی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن کبھی بھی، اس طرح کی کسی بھی قسم کی آزادی سے، انسان کردار کو ترقی نہیں دے سکتا تھا۔ لہٰذا، مردوں کو مکمل طور پر جسم سے آزاد کر کے بچانے کی کوشش کرنے کے بجائے، بالکل جہاں وہ ہے، یسوع دنیا میں آیا، اور جسم کو پہنا، جہاں مرد تھے۔ اور پایا کہ جسم، جیسا کہ یہ ہے، اپنے تمام رجحانات اور خواہشات کے ساتھ؛ اور اس الٰہی طاقت سے جو وہ ایمان کے ذریعہ لایا، اس نے "جسمانی گناہ کی مذمت کی" اور اس طرح تمام بنی نوع انسان کے سامنے وہ الہی ایمان لایا جو انسان کو جسمانی طاقت اور گناہ کے قانون سے آزاد کرنے کے لیے الہی طاقت لاتا ہے۔ جہاں وہ ہے، اور اسے جسم پر یقینی تسلط دے، جیسا کہ یہ ہے۔ یسوع نے ان تمام آزمائشوں کا سامنا کیا جو اس جسم کے لیے مشہور تھے، اور ان میں سے ہر ایک پر غالب آئے۔ اور اس فتح سے اس نے دنیا کے ہر ذی روح کو فتح دلائی۔ اس کے بابرکت نام کی حمد ہو! ہر ذی روح یہ فتح اپنی معموری میں حاصل کر سکتی ہے، وہ لوگ جو "یسوع کے ایمان" کو حاصل کرتے اور برقرار رکھتے ہیں۔ مکاشفہ 14:12۔ کیونکہ "یہ وہ فتح ہے جو دنیا پر، ہمارے ایمان پر غالب آتی ہے۔" ریویو اینڈ ہیرالڈ، 18 ستمبر 1900۔

جسم میں گناہ کی سزا!

لیکن روح کا پھل محبت، خوشی، امن، صبر، مہربانی، نیکی، وفاداری، نرمی، ضبط نفس ہے۔ اس کے خلاف کوئی قانون نہیں ہے۔ اور جو مسیح یسوع سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے جسم کو اس کے جذبات اور خواہشات کے ساتھ مصلوب کیا ہے۔ اگر ہم روح میں رہتے ہیں تو آئیے ہم بھی روح میں چلیں۔ آؤ ہم فخر کرنے، ایک دوسرے کو مشتعل کرنے اور ایک دوسرے سے حسد کرنے سے متاثر نہ ہوں۔" گلتیوں 5:22-26۔ کی روح

Machine Translated by Google

خُدا، جو اپنی معموری کے ساتھ، ہر ایک مومن کو آزادانہ طور پر عطا کرتا ہے، جسم کے خلاف لڑتا ہے تاکہ اُن لوگوں میں جو خُدا کی روح کی رہنمائی میں ہوں، جسم اُن چیزوں کو پورا نہیں کر سکتا جو وہ چاہتا ہے۔ ایسے میں، خُدا کی روح حکومت کرتی ہے، اور "جسم کے کاموں" کی بجائے زندگی میں "روح کا پھل" ظاہر کرتی ہے۔

یہ لکھا ہے: "جو ایسے کام کرتے ہیں وہ آسمان کی بادشاہی کے وارث نہیں ہوں گے۔" گلتیوں 5:21؛ دیکھیں 1 کرنتھیوں 6:9۔ اور پھر بھی، خدا نے مکمل انتظامات کیے ہیں جس کے تحت ہر جان، تمام خواہشات، خواہشات اور جسمانی میلانات کے باوجود، مسیح کے فضل سے روح القدس کے تحفے سے آسمان کی بادشاہی کا وارث ہو سکتی ہے۔ مسیح میں جنگ ہر موڑ پر لڑی گئی، اور فتح مکمل ہوئی۔ وہ اپنے آپ میں گوشت بنا ہوا تھا - وہی گوشت اور خون جو وہ گناہ سے چھڑانے کے لیے آیا تھا۔ وہ تمام نکات میں ہمارے برابر تھا۔ وہ "ہر طرح سے آزمائش میں تھا جیسا کہ ہم ہیں، پھر بھی بغیر گناہ کے۔" عبرانیوں 4:15۔ اگر اِن "چیزوں" میں سے کسی میں بھی وہ "ہماری شبیہہ میں" نہ ہوتا، تو اُس وقت اُس کی آزمائش ممکن نہیں ہوتی جیسا کہ ہم ہیں اور اِس لیے اُسے "ہماری شبیہہ میں" آزمایا بھی نہیں جا سکتا تھا۔ "

وہ "ہماری کمزوریوں کے احساس سے چھو گیا" کیونکہ وہ "ہر چیز میں ہماری طرح آزمایا گیا تھا۔

جب وہ آزمایا گیا تو، اس نے جسم کی خواہشات اور جھکاؤ کو محسوس کیا، بالکل اسی طرح جیسے جب ہم آزمائش میں آتے ہیں تو ہم انہیں محسوس کرتے ہیں۔ کیونکہ "ہر ایک اپنے ہی لالچ سے آزمایا جاتا ہے، جب وہ اسے اپنی طرف کھینچتا ہے اور بہکاتا ہے"۔ جیمز 1:14۔ یسوع نے بغیر گناہ کے اس کا تجربہ کیا، کیونکہ آزمائش میں پڑنا گناہ نہیں ہے۔ یہ تب ہی ہوتا ہے جب بدکاری کا تصور کیا جاتا ہے، جب خواہش کی پرورش کی جاتی ہے، جب جھکاؤ کو منظور کیا جاتا ہے، تب ہی گناہ پیدا ہوتا ہے۔

یسوع نے کبھی بھی، یہاں تک کہ سوچ میں بھی، کسی خواہش کی پرواہ نہیں کی، یا جسم کی طرف مائل ہونے کی منظوری نہیں دی۔ اس طرح، ہمارے جیسے جسم میں، وہ تمام نکات میں آزمایا گیا جیسا کہ ہم ہیں، پھر بھی گناہ کے نشان کے بغیر، اس الہی طاقت سے جو اسے خدا پر ایمان کے ذریعے حاصل ہوئی تھی، اس نے ہمارے جسم میں، اس کے ہر رجحان کو مکمل طور پر دبا دیا۔ گوشت.، اور مؤثر طریقے سے جسم کی ہر خواہش کو جڑ سے مار ڈالا؛ اور اس طرح "خدا اپنے بیٹے کو گناہ سے بھرپور جسم کی صورت میں اور گناہ کے بارے میں بھیج رہا ہے۔ اور، حقیقت میں، خُدا نے جسم میں گناہ کی مذمت کی۔" رومیوں 8:3۔ ایسا کرتے ہوئے اس نے پوری فتح اور الہی طاقت حاصل کی کہ وہ اسے دنیا کی ہر جان کے لیے محفوظ رکھے۔ یہ مکمل فتح مسیح یسوع میں ہر روح کے لیے مفت ہے۔ یہ یسوع میں ایمان کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے۔ یہ "یسوع کے ایمان" کے ذریعے پورا اور برقرار ہے، جسے اس نے کمال میں ترقی دی، اور اپنے میں ہر ایماندار کو دیا ہے۔ کیونکہ "یہ وہ فتح ہے جو دنیا پر غالب آتی ہے، ہمارا ایمان"۔ 1 یوحنا 5:4۔

اس نے "اپنے جسم میں اس دشمنی کو ختم کر دیا" جس نے انسانیت کو خدا سے الگ کیا، "دونوں میں سے"، (خدا اور انسان اس سے الگ ہو گئے)، "اس نے اپنے اندر ایک نیا انسان پیدا کیا، صلح کر کے"۔ اِفسیوں 2:15۔ اُس نے "اپنے جسم میں دشمنی کو ختم کر دیا، اور صلح کرائی" یہودی اور غیر قومیں - تمام بنی نوع انسان جو دشمنی کے تابع ہیں-" صلیب کے ذریعے خُدا کے ساتھ ایک جسم میں، اس کے ذریعے دشمنی کو ختم کر کے۔" افسیوں 2:16۔ دشمنی "اس کے جسم میں" تھی۔ اور وہاں "اپنے جسم میں" اس نے اسے تباہ اور ختم کر دیا۔ اور وہ ایسا صرف "اپنے جسم میں" ہونے سے کر سکتا تھا۔

اس طرح، یسوع نے اپنی پوری پوری طرح سے اپنے اوپر لعنت لے لی، بالکل اسی طرح جیسے یہ لعنت انسانیت پر ہوتی ہے۔ یہ اُس نے "خود کو ہمارے لیے لعنت" بنا کر کیا۔ گلتیوں 3:13۔ لیکن "بغیر وجہ کی لعنت پوری نہیں ہوتی"

(امثال 26:2) اور یہ کبھی نہیں آیا۔ لعنت کا سبب گناہ ہے۔ وہ ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمارے لیے لعنت بنا ہوا تھا، اور ہمارے لیے ایسی لعنت کا سامنا کرنے کے لیے، اسے گناہ کا سامنا کرنا ہوگا جیسا کہ یہ ہم میں موجود ہے۔ اس معنی میں، "وہ جو کوئی گناہ نہیں جانتا تھا، [خدا] نے ہمارے لیے گناہ بنایا"، اور یہ "تاکہ ہم اُس میں خدا کی راستبازی بنیں"۔

Machine Translated by Google

IIکرنتھیوں ۔21 :5ہماری طرح ہر ایک نقطہ میں، پھر بھی جسم کے کسی ایک رجحان یا رجحان کو کبھی بھی اس کی طرف سے اجازت یا تسلیم نہیں کیا گیا، یہاں تک کہ سوچ میں بھی۔ لیکن ان میں سے ہر ایک کو مؤثر طریقے سے خدا کی طاقت سے جڑ سے ختم کر دیا گیا تھا، جسے، الہی ایمان کے ذریعے، اس نے انسانیت تک پہنچایا۔

"چونکہ بچے گوشت اور خون میں مشترک ہیں، اس لیے وہ ان میں بھی شریک ہے، تاکہ وہ اپنی موت سے اُس کو جو موت کی طاقت رکھتا ہے، یعنی شیطان کو تباہ کر دے، اور ان سب کو نجات دے، جو خوف سے۔ موت کے، زندگی بھر غلامی کے تابع رہے۔ کیونکہ وہ، ظاہر ہے، فرشتوں کی مدد نہیں کرتا، لیکن وہ ابراہیم کی اولاد کی مدد کرتا ہے۔ اِس وجہ سے اُس کے لیے ضروری تھا کہ وہ ہر بات میں اپنے بھائیوں کی طرح بن جائے، خُدا سے متعلق باتوں میں مہربان اور وفادار سردار کاہن بنے، اور لوگوں کے گناہوں کا کفارہ بنے۔ کیونکہ اُس نے خود دُکھ اُٹھایا، آزمایا گیا، وہ اُن لوگوں کی مدد کرنے پر قادر ہے۔ عبرانیوں ۔18-2:14

یہ فتح جو مسیح نے انسانی جسم میں کی تھی وہ روح القدس کے ذریعے ان تمام انسانی جسموں کو نجات دلانے کے لیے حاصل کی گئی ہے جو آج یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، کیونکہ روح القدس کے ذریعے ہی مسیح کی موجودگی مومن کے پاس آتی ہے۔ یہ عطا کرنے کی اس کی مستقل خواہش ہے ''تاکہ تم باطنی انسان میں اس کی روح کے ذریعے طاقت کے ساتھ مضبوط ہو جاؤ۔ اور اس طرح مسیح کو آپ کے دلوں میں ایمان کے ساتھ بسنے دیں، محبت میں جڑیں اور بنیاد رکھتے ہوئے، تاکہ آپ تمام مقدسین کے ساتھ یہ سمجھنے کے قابل ہو جائیں کہ چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی کیا ہے، اور مسیح کی محبت کو جان سکیں جو سب سے بڑھ کر ہے۔ سمجھ، تاکہ تم خدا کی تمام معموری سے معمور ہو جاؤ۔" افسیوں ۔19-3:16

آج گناہ سے آزادی اور اس کی طاقت تقریباً 2,000سال پہلے انسانی جسم میں مسیح یسوع کی ذاتی موجودگی سے حاصل ہوئی ہے۔ جس طرح مسیح "کل، آج اور ہمیشہ کے لیے ایک جیسا ہے" (عبرانیوں ،13:8)مسیح کی خوشخبری "ابدی خوشخبری" ہے (مکاشفہ ،14:6)وہی کل، آج، اور ہمیشہ کے لیے۔ تب یہ یسوع مسیح کے "جسم میں خدا کا ظہور" تھا ("عمانوئیل،... خدا ہمارے ساتھ" -میتھیو ۔23 :1"اور آپ اس کا نام یسوع رکھیں گے" "گناہ بھرے جسم کی شکل میں" :}" کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچائے گا" میتھیو ،(1:21اور آج یہ "خدا ظاہر ہے" انسانوں کے جسم میں ("گناہ بھرا جسم"، جسے "تسلی دینے والا" ملتا ہے، تاکہ وہ آپ کے ساتھ رہے۔ ہمیشہ کے لیے، سچائی کی روح، جسے دنیا اسے قبول نہیں کر سکتی، کیونکہ وہ نہ اسے دیکھتی ہے اور نہ ہی اسے جانتی ہے؛ تم اسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تم میں رہے گا۔"

جان 14:16اور ۔(17
یہ خوشخبری ہے "مسیح تم میں، جلال کی امید۔" -مسیح اپنے "گناہ بھرے جسم" میں، کیونکہ اس نے اپنے آپ کو ہمارے گناہوں کے لیے، اور ہمارے گناہوں کے لیے دے دیا۔ اور آپ، جیسا کہ آپ ہیں، مسیح نے حاصل کیا، اور خُدا نے ”ہمیں اُس میں چُن لیا“ اور ”بخیریت سے ہمیں محبوب میں عطا کیا۔“ افسیوں 1:4 اور ۔6اس نے آپ کو ویسا ہی قبول کیا جیسا کہ آپ ہیں۔ اور خوشخبری، "مسیح آپ میں، جلال کی امید،" آپ کو خُدا کے فضل کی بادشاہی کے تحت لاتا ہے، اور خُدا کی روح کے ذریعے، آپ کو مسیح اور خُدا کی قدرت کے تابع بناتا ہے کہ "پھل۔ روح" آپ کی زندگی میں "جسم کے کاموں" کے بجائے ظاہر ہوتی ہے۔

گلتیوں ۔5:19روح کا پھل ہے:
محبت -خدا کی محبت جو خدا کی روح سے دل میں ڈالی جاتی ہے۔
اور نفرت یا اس کے کسی بھی مظاہر کی کبھی اجازت نہ ہونے کی بجائے، یہاں تک کہ سوچ میں بھی، کوئی شخص اس کے ساتھ ایسا کچھ نہیں کر سکتا جو اسے اس سے محبت کے علاوہ کچھ کرنے پر مجبور کرے۔ کیونکہ یہ محبت، خُدا کی محبت ہونے کے ناطے، ”کل، آج اور ہمیشہ کے لیے ایک جیسی ہے“۔ اور انعام کی توقع نہیں بلکہ سادہ لوگوں کے لیے پسند کرتا ہے۔

Machine Translated by Google

محبت کی حقیقت؛ وہ صرف اس لیے محبت کرتا ہے کہ وہ محبت ہے، اور اگر یہ سب کچھ ہے تو وہ کچھ مختلف نہیں کر سکتا۔

لطف -وہ پرجوش خوشی ہے جو حال اور مستقبل کی بھلائی سے حاصل ہوتی ہے، کیونکہ یہ ابدی ہے۔ اس معنی میں، یہ ہمیشہ موجود ہے، اور ہمیشہ کچھ انتظار کرنے کے لئے. اور اس لیے، یہ ایک "پرجوش اطمینان" کی نمائندگی کرتا ہے۔

امن -کامل امن جو دل میں راج کرتا ہے -"خدا کا امن جو سب سے آگے ہے۔
تفہیم"، اور جو اس کے پاس رکھنے والے کے "دل اور دماغ کو محفوظ رکھتی ہے"۔
لمبی عمر، مہربانی، ایمان -یہ ایمان -یونانی میں پیسٹس -پختہ یقین ہے۔ یقین پر مبنی یقین، علم نہیں ("دل" کا ایمان، سر کا نہیں؛ مسیح کا ایمان، عقیدہ نہیں)؛ ایک اعتماد جو مضبوطی سے قائم کیا گیا ہے اور یقین کے ساتھ اس پر قائم ہے، اور مخالف تضادات کی مخالفت کرتا ہے۔

نرمی، تحمل -تحمل خود پر قابو ہے۔ اس طرح، خدا کی روح انسان کو اس کے جذبات، خواہشات اور گناہ کی عادات کے تابع ہونے سے آزاد کرتی ہے، اور اسے ایک آزاد انسان، خود کا مالک بناتی ہے۔

"اس کے خلاف کوئی قانون نہیں ہے۔" خُدا کا قانون کسی چیز کے خلاف نہیں بلکہ گناہ کے خلاف ہے۔
انسانی زندگیوں میں، خدا کا قانون ہر اس چیز کے خلاف ہے جو خدا کی روح کا پھل نہیں ہے۔
لہذا، یہ یقینی ہے کہ انسانی زندگی میں ہر وہ چیز جو خدا کی روح کا پھل نہیں ہے گناہ ہے۔ اور یہ وہی ہے جو دوسرے لفظوں میں اس ابدی سچائی کی تصدیق کرتا ہے کہ ”ہر وہ چیز جو ایمان سے نہیں آتی وہ گناہ ہے“۔ رومیوں ۔14:23لہذا، ”اگر ہم روح میں رہتے ہیں تو آئیے ہم بھی روح میں چلیں۔“ گلتیوں ۔25 :5اور چونکہ ہم روح میں رہتے ہیں اور روح میں چلتے ہیں، "ہم فخر کرنے، ایک دوسرے کو مشتعل کرنے، ایک دوسرے سے حسد کرنے میں مبتلا نہ ہوں۔" گلتیوں ۔5:26

- 10کامل بنو

"لہذا، مسیح کے نظریے کے ابتدائی اصولوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے، ہمیں اجازت دیں کہ ہم اپنے آپ کو کامل کی طرف لے جائیں۔" عبرانیوں ۔6:1"مسیح تجھ میں، جلال کی امید؛ جس کا ہم اعلان کرتے ہیں، ہر آدمی کو متنبہ کرتے ہیں اور ہر آدمی کو پوری حکمت کے ساتھ تعلیم دیتے ہیں، تاکہ ہم ہر ایک آدمی کو مسیح میں کامل پیش کریں۔ کلسیوں 1:27اور ۔28ہم سے کمال کی توقع کی جاتی ہے۔ آپ اور مجھے ہم سے اس کی توقع کرنی چاہیے۔ ہمیں اپنے اندر کوئی ایسی چیز قبول نہیں کرنی چاہیے جو خدا کے قائم کردہ کمال کے معیار پر پوری طرح سے پورا نہ اترتی ہو۔ یہ سوچنے سے زیادہ کیا چیز ہمیں کمال حاصل کرنے سے روک سکتی ہے جس کی توقع نہیں ہے؟ ایک بار جب یہ ثابت ہو جائے کہ لفظ یہ تصور پیش کرتا ہے کہ آپ اور مجھے کمال تک پہنچنا چاہیے، آپ اور مجھے صرف ایک چیز پر غور کرنا ہے وہ شکل ہے۔ کہ تمام ہے.

آئیے ہم اپنی ذات میں کسی بھی چیز کو قبول نہ کریں، جو ہم نے کیا ہے، اور نہ ہی ہمارے بارے میں کوئی ایسی چیز جو خدا نے مقرر کی ہے اس کمال سے بال بھی کم ہو، -یہ ہر ایک کے ذریعہ قائم رہے، اور ہمیشہ کے لئے آباد ہو، پھر صرف جاننے کی کوشش کریں اسے حاصل کرنے کا طریقہ، اور یہ سچ ہو جائے گا. خدا کے کلام نے ایسا کہا ہے۔ پس یہ ہے. تو معیار کیا ہے؟

”لہذا، تم کامل بنو، جیسا کہ تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔“ میتھیو ۔48 :5خدا کا کمال واحد معیار ہے، لہذا آپ اور مجھے وہاں کھڑے ہونا چاہیے، اور آمنے سامنے ہونا چاہیے، ہمیشہ اپنے آپ سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ہم میں خدا جیسا کمال ہو۔ اور ہم اجازت کے ذرہ کے ساتھ اس پر غور نہیں کریں گے،

Machine Translated by Google

اور نہ ہی ہم اپنے اندر کسی ایسی چیز کے بارے میں عذر تلاش کریں گے جو کمال سے کم کسی درجے کی نمائندگی کرتی ہو۔

یہ کافی واضح ہے کہ ہم عظمت میں کامل نہیں ہو سکتے جیسا کہ خدا ہے، نہ ہی قادر مطلق میں جیسا کہ وہ ہے، اور نہ ہی ہمہ گیریت میں۔ یہ خدا کے کردار کی طرح کردار کا کمال ہے جو آپ کے اور میرے لئے ایک مقصد کے طور پر قائم کیا گیا تھا اور جسے ہمیں صرف قبول کرنا ہے، اور ہم صرف اپنے آپ میں قبول کریں گے۔ پس جب یہ خدا کا اپنا کمال ہے جو آپ اور مجھے حاصل ہونا چاہیے، اور یہ کہ ہم صرف اپنی طرف سے ہی قبول کریں گے، اور ہم ہمیشہ اس معیار پر قائم ہیں، تو آپ فوراً دیکھ سکتے ہیں کہ یہ صرف آپ کے اور میرے لیے کاملیت میں مستقل رہنا ہوگا۔ خدا کے فیصلے کی موجودگی، سوچ، قول اور عمل میں۔ صرف وہی محفوظ ہے جو ایسا کرتا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم میں سے ہر ایک رہنے کی امید رکھتا ہے، چاہے ہم نیک ہوں یا بد۔ پھر کیوں نہ وہاں رہ کر مسئلہ حل کیا جائے؟ یہ طے ہے کہ آپ اور میں جج یسوع مسیح کے تخت کے سامنے کھڑے ہوں، اور وہاں ہر ایک کو اس معیار سے ناپا جائے۔ خُدا نے "ایک دن قائم کیا جس میں وہ ایک ایسے آدمی کے ذریعے انصاف کے ساتھ دنیا کا فیصلہ کرے گا جسے اس نے مقدر کیا اور سب کے سامنے ایمان لایا، اسے مردوں میں سے زندہ کر کے"۔ اعمال ۔17:31

میرا رہنے کا طریقہ معیاری نہیں ہے۔ خدا کا کمال واحد معیار ہے۔
کوئی بھی محدود ذہن خدا کے کمال کی پیمائش نہیں کر سکتا۔ اگر میں معیار کی پیمائش نہیں کر سکتا تو میں اس تک کیسے پہنچ سکتا ہوں، خواہ یہ مجھے ایسا کرنے کے لیے دیا گیا ہو؟ تو اسے پورا کرنا آپ کے بس سے باہر ہے۔ "واقعی میں جانتا ہوں کہ ایسا ہی ہے: کیوں کہ انسان خدا کے ساتھ انصاف کیسے کر سکتا ہے؟ اگر کوئی اس سے جھگڑا کرے تو وہ ہزار باتوں میں سے ایک بات کا جواب نہیں دے سکے گا... جب بات غالب کی طاقت کی ہو گی تو وہ کہے گا: میں حاضر ہوں۔ انصاف کی صورت میں: کون میرا حوالہ دے گا؟ اگر میں راستباز ہوں تو بھی میرا منہ مجھے مجرم ٹھہرائے گا۔ اگرچہ میں بے قصور ہوں، وہ مجھے قصوروار ٹھہرائے گا۔ میں صادق ہوں، میں اپنی جان کا خیال نہیں رکھتا، مجھے اپنی جان کی کوئی پروا نہیں... اگر میں برف کے پانی سے اپنے آپ کو دھوؤں، اور اپنے ہاتھوں کو کاسٹک سے پاک کرلوں، تب بھی تم مجھے کیچڑ میں دھنسا دو گے، اور میری اپنی کپڑے وہ مجھ سے نفرت کریں گے۔" ایوب ۔31 ،30 ،19-21 :9اگر ایسا ہے، تو آئیے ہم ہمیشہ کے لیے اس خیال کو ترک کر دیں کہ کمال وہ چیز ہے جسے ہمیں اپنے لیے حاصل کرنا چاہیے۔ خدا اس کا انتظار کرتا ہے، اور اس نے اس کے لئے سامان مہیا کیا ہے۔ یہ وہی ہے جس کے لئے ہم پیدا ہوئے ہیں۔ ہمارے وجود کا واحد مقصد صرف یہ ہے، -خدا کے کمال، اس کے کردار کے ساتھ کامل۔ ہمیں اس کے جیسا کردار نہیں ہونا چاہیے۔ اس کا کردار خود ہمارا ہونا چاہیے۔ اور صرف یہی مسیحی کمال ہے۔

"مبارک ہو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جس نے ہمیں مسیح میں آسمانی خطوں میں ہر طرح کی روحانی برکات سے نوازا ہے، جس طرح اُس نے ہمیں دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے اپنے میں چُن لیا تھا، مقدس اور اس کے سامنے بے قصور اور محبت میں۔" افسیوں 3 :1اور ۔4یہی وجہ ہے کہ اس نے ہمیں بنایا اور کیوں سب کچھ موجود ہے، پھر کیوں ہم ابھی اپنے وجود کے مقصد کو پورا نہیں کرتے اور اس کے حضور محبت میں پاک اور بے عیب کھڑے کیوں نہیں ہوتے؟

"کیونکہ یہ خُدا کو پسند تھا کہ ساری معموری اُس میں بسے، اور یہ کہ، اپنی صلیب کے خون کے ذریعے صلح کر کے، اُس کے ذریعے سے وہ تمام چیزوں کو اپنے ساتھ ملا لے، چاہے زمین پر ہو یا آسمان میں۔ اور آپ بھی جو کبھی آپ کے بُرے کاموں کی وجہ سے آپ کے دماغ میں اجنبی اور دشمن تھے، لیکن اب اُس نے آپ کو اپنے جسم کے ساتھ ملایا ہے، تاکہ آپ کو اپنے حضور پاک، بے عیب اور بے عیب پیش کریں۔"

کلسیوں ۔1:19-22اس نے ہمیں اسی مقصد کے لیے پیدا کیا۔ گناہ نے ہمیں اس مقصد سے مکمل طور پر ہٹا دیا، لیکن اس نے مسیح کو خوش کیا کہ وہ صلیب کو برداشت کرے تاکہ اس کا اصل مقصد پورا ہو سکے۔ مسیح کا خون بہایا گیا تاکہ وہ ہمیں "پاک، بے عیب اور بے عیب" اپنے سامنے پیش کر سکے۔ اس طرح

Machine Translated by Google

عیسائی کمال کا راستہ صلیب کے ذریعے ہے؛ کوئی دوسرا راستہ کافی نہیں ہوگا.
مسیح نے اسے صلیب کے ذریعے حاصل کیا۔ لہذا، آپ اور میں چلنے کا واحد راستہ صلیب کا راستہ ہے۔ اس نے انتظام کیا ہے کہ وہ خود اسے پورا کرے گا۔ ہم اس کی خاطر ہر گز اس کی پیروی نہیں کریں گے۔

"اور فضل ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کے تحفے کے تناسب کے مطابق دیا گیا تھا۔
اس لیے یہ کہتا ہے: جب وہ بلندی پر چڑھا تو اس نے قیدیوں کو اسیر بنایا، اور مردوں کو تحفے دیے۔ اب اس کے اوپر چڑھنے سے کیا مراد ہے، اگر یہ نہیں کہ وہ زمین کے نچلے خطوں میں بھی اترا تھا؟ جو اترا وہ بھی وہی ہے جو تمام آسمانوں پر چڑھ گیا، تمام چیزوں کو بھرنے کے لیے۔ اور اس نے خود کچھ کو رسولوں کے طور پر، دوسروں کو نبیوں کے طور پر، دوسروں کو بحیثیت مبشر کے طور پر، اور دوسروں کو پادریوں اور اساتذہ کے طور پر، اس مقصد کے لیے کہ مقدسین کو ان کی خدمت کی انجام دہی کے لیے، مسیح کے جسم کی اصلاح کے لیے، جب تک کہ ہم سب تک پہنچ نہ جائیں۔ ایمان اور خدا کے بیٹے کے علم سے اتحاد، کامل مردانگی، مسیح کی معموری کے قد کی پیمائش تک۔" افسیوں ۔4:7-13

صلیب ہمیں جو کچھ لایا ہے وہ ہماری پہنچ میں ہے، خدا کا فضل ہمیں عطا کرتا ہے اور ہم میں اسے پورا کرتا ہے۔ خدا کے تحفے اولیاء کے کمال کے لیے دیے جاتے ہیں۔
ہمیں تحائف کی آرزو کرنی چاہیے، تحائف کے لیے دعا کرنی چاہیے، اور ایسے تحائف کو حاصل کرنا چاہیے جو خدا کے مقصد کو پورا کرتے ہیں۔ ہم دوسری صورت میں کیا کر رہے ہیں؟ ہم اس کی پیمائش نہیں کر سکتے۔ اور اگر ہمیں ایسا دیا جائے تو ہم ان کی بلندی تک نہیں پہنچ سکتے۔ یہ ہماری تخلیق کا مقصد ہے؛ اور جب وہ چیز گناہ سے مایوس ہو گئی، تو اس نے اپنی صلیب کے خون سے سب کے لیے یہ ممکن بنایا، اور ہر مومن کو روح القدس کے تحفوں سے محفوظ بنایا۔ "اب وہ جو آپ کو ٹھوکر کھانے سے بچانے اور آپ کو خوشی کے ساتھ پیش کرنے کے قابل ہے، اپنے جلال کے سامنے، واحد خدا، ہمارے نجات دہندہ، یسوع مسیح کے ذریعے، ہمارے رب، جلال، عظمت، سلطنت اور حاکمیت، سب کے سامنے۔ عمر، اور اب، اور ہر عمر کے لیے۔ آمین"۔ یہوداہ 1:24 اور ۔25

یسوع آپ کو بے عیب پیش کرنے کے قابل ہے۔ کب؟ یسوع کل، آج اور ہمیشہ کے لیے ایک جیسا ہے۔ وہ اب بھی اتنا ہی قابل ہے جتنا پہلے تھا یا ہمیشہ رہے گا۔ جب گناہ کا راج تھا، یہ مطلق تھا، اس لیے غلط کرنا صحیح کرنے سے زیادہ آسان تھا۔ جب فضل کا راج ہوتا ہے، تو غلط کرنے کے بجائے صحیح کرنا آسان ہوتا ہے۔ یہ موازنہ ہے۔ جب گناہ کی طاقت ٹوٹ جاتی ہے، اور فضل کا راج ہوتا ہے، تو فضل گناہ کے خلاف حکومت کرتا ہے، اور گناہ کی تمام طاقت کو نکال دیتا ہے۔ مطلب واضح ہے: "تاکہ جس طرح گناہ نے موت کے ذریعے حکومت کی، اسی طرح فضل ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ذریعے ہمیشہ کی زندگی تک راستبازی کے ذریعے حکومت کرے۔ تو ہم کیا کہیں؟ کیا ہم گناہ میں رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو؟ بالکل نہیں". یہ کہتا ہے: "کوئی راستہ نہیں!" تو خُدا چاہتا ہے کہ ہم گناہ کرنا چھوڑ دیں۔ اگر ہم جانتے ہیں کہ وہ اس کا ارادہ رکھتا ہے، تو ہم اعتماد کے ساتھ اس کی توقع کر سکتے ہیں۔ اگر ہم اس کا انتظار نہیں کرتے تو یہ کبھی نہیں ہوگا۔ "ہم اب بھی گناہ میں کیسے جییں گے، جو اس سے مر چکے ہیں؟"

مردہ ہونا تدفین کے مترادف ہے۔ موت میں بپتسمہ کے ذریعے اُس کے ساتھ دفن کیا گیا، اور زندگی کے نئے پن میں جی اُٹھا، ”یہ جانتے ہوئے کہ ہمارا بوڑھا آدمی اُس کے ساتھ مصلوب ہوا، تاکہ گناہ کا جسم تباہ ہو جائے، تاکہ ہم غلام بن کر گناہ کی خدمت نہ کریں۔“ ہمارے سامنے سڑک کا نقشہ رکھا گیا ہے، اور یہ صلیب کا راستہ ہے۔ کس مقصد کے لئے؟ "تاکہ گناہ کا جسم فنا ہو جائے، اور ہم غلام بن کر گناہ کی خدمت نہیں کریں گے۔"

پس گناہ کی غلامی سے آزادی صرف مصلوبیت اور تباہی کے ذریعے ہے۔
کیا آپ گناہ کا انتخاب کرتے ہیں، یا آپ تباہی اور مصلوب کو ترجیح دیتے ہیں؟ کیا آپ تباہی کا انتخاب کریں گے اور گناہ سے بچیں گے؟ یا کیا آپ گناہ اور تباہی کو بھی ترجیح دیں گے؟ یہ سوال ہے۔ یہ متبادل نہیں ہے۔ وہ جو فرار ہونے کے لیے تباہی سے بھاگنا چاہتا ہے۔

Machine Translated by Google

تباہی، تباہی سے ملتی ہے۔ جو تباہی کا انتخاب کرتا ہے وہ تباہی سے بچ جاتا ہے۔
ٹھیک ہے، پھر مسیح کی صلیب کے ذریعے تباہی کا راستہ نجات کا راستہ ہے۔ جو بھی تباہی کو نجات کے بدلے، اسے اپنے ہاتھوں میں ایک ابدی ملکیت کے طور پر رکھتا ہے، اس نجات کو کبھی نہیں کھوئے گا۔ وہ کب ہمیں اپنے جلال کے سامنے بے عیب پیش کرے گا؟ ابھی؛ اور واحد راستہ تباہی کا ہے، کیونکہ تباہی ہی نجات ہے۔ اس طرح، یہ فیصلہ کرنا مشکل نہیں ہے. یہ سب سے بڑا لین دین ہے جو انسان کے لیے قابل رسائی ہے۔

مسیحی کمال: مصلوبیت، تباہی، اس کے بعد گناہ کی خدمت نہیں کرنا۔
گناہ کی موت، بپتسمہ کی علامت کے طور پر تدفین، زندگی کی نئی پن میں جی اٹھنا، نیا جنم۔

"کیونکہ جو مر گیا ہے وہ گناہ سے راستباز ٹھہرایا گیا ہے۔" رومیوں 6:7۔ لہٰذا ہمیں اپنے آپ سے سوال کرنے کی ضرورت ہے، "کیا میں مر گیا ہوں؟" "اگر ہم پہلے ہی مسیح کے ساتھ مر چکے ہیں، تو ہمیں یقین ہے کہ ہم اس کے ساتھ بھی زندہ رہیں گے۔" رومیوں 6:8۔ رومیوں 6 کی پہلی آیت کا مقصد ہمارے لیے گناہ سے آزاد ہونا ہے۔ دوسرا بھی؛ چھٹا اعلان کرتا ہے کہ اب سے ہم گناہ کی خدمت نہیں کریں گے۔ ساتواں کہتا ہے کہ جو مر گیا ہے وہ گناہ سے پاک ہے۔ آٹھواں اعلان کرتا ہے کہ اگر ہم مسیح کے ساتھ مر گئے تو ہم بھی اُس کے ساتھ جییں گے۔وہ کہاں رہتا ہے؟ کیا وہ نیکی میں رہتا ہے یا گناہ میں؟ رومیوں 13، 12، 11، 10، 9، 8، 7، 6، 2، 6:1 اور 14 کا مطلب ہے کہ ہم گناہ سے آزاد ہوں گے۔ "چلو کمال کی طرف چلتے ہیں۔" جس طرح مسیح پر اب موت کا غلبہ نہیں ہے، جو ایک بار گناہ میں مر گیا تھا ("کیونکہ وہ ہمارے لیے گناہ بن گیا")، کیا اب بھی گناہ کا ہم پر غلبہ ہے؟ "کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کے لیے تم اپنے آپ کو خادم پیش کرتے ہو، جس کی اطاعت کرتے ہو، تم اس کے بندے ہو، خواہ وہ گناہ جو موت کا باعث بنتا ہے، یا اس فرمانبرداری کے جو راستبازی کی طرف لے جاتا ہے؟"

اگر آپ گناہ کی طاقت سے آزاد ہو گئے تو آپ خدا کے بندے ہوں گے۔ اگر آپ اب بھی گناہ کی طاقت میں ہیں، تو آپ شیطان کے بندے ہیں۔ بندے کی خدمت کرنی چاہیے۔ "ایک بار جب آپ گناہ سے آزاد ہو گئے تو آپ کو راستبازی کے خادم بنا دیا گیا۔" رومیوں 6:18۔ خدا اس کی تصدیق کرتا ہے اور ایسا ہی ہوتا ہے! انصاف کا خادم ہونے پر اللہ کا شکر ہے۔ اس نے اسے اس طرح بنایا؛ کیونکہ وہ اس طرح اعلان کرتا ہے: "جب تم گناہ کے غلام تھے، تو تم راستبازی سے مستثنیٰ تھے۔" رومیوں 6:20۔

"لیکن اب، گناہ سے آزاد ہو کر، خُدا کے بندوں میں تبدیل ہو گئے، آپ کے پاس آپ کا پھل پاکیزگی اور آخرکار ابدی زندگی ہے۔" رومیوں 6:22۔
رومیوں 6 کا آغاز گناہ سے آزادی کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگلا، گناہ سے آزادی؛ ابھی آگے، انصاف کے بندو؛ پھر تقدس پھر ابدی زندگی. یہ مسیحی کمال کا راستہ ہے۔ یہ مصلوبیت کا راستہ ہے، گناہ کے جسم کی تباہی کا؛ گناہ کی آزادی کا انصاف کی خدمت؛ پاکیزگی کا، روح القدس کے ذریعہ یسوع مسیح میں کاملیت کا، ابدی زندگی کا۔ جس طریقے سے مسیح گناہ کی اس دنیا میں داخل ہوا، اور گناہ بھرے جسم میں، اس کا گوشت اور میرا، دنیا کے گناہوں سے لدے ہوئے، وہ راستہ جس کی اس نے کمال اور کمال تک پیروی کی، ہمارے لیے قائم کردہ راستہ ہے۔

یسوع پاک روح سے پیدا ہوا تھا۔ دوسرے لفظوں میں، وہ دوبارہ پیدا ہوا تھا۔ وہ آسمان سے، خدا کا اکلوتا بیٹا ہونے کے ناطے، زمین پر آیا، اور دوبارہ پیدا ہوا۔ لیکن مسیح کے کام میں سب کچھ ہمارے خلاف ہے۔ وہ بے گناہ ہونا ہمارے لیے گناہ بنا، تاکہ ہم اُس میں خُدا کی راستبازی بن سکیں۔ وہ، زندہ، شہزادہ اور زندگی کا مصنف، مر گیا تاکہ ہم جی سکیں۔ وہ جس کا جانا ابدیت کے دنوں سے ہے، جو خدا کا اکلوتا ہے، دوبارہ پیدا ہوا تاکہ ہم دوبارہ پیدا ہوں۔ یسوع دوبارہ پیدا ہوا، اور الہی فطرت کا حصہ دار بنا۔ وہ زمین پر، گناہ میں، اور انسان کے طور پر دوبارہ پیدا ہوا، تاکہ ہم دوبارہ آسمان، راستبازی اور خدا کے لیے پیدا ہو سکیں۔ یسوع "حکمت اور قد کاٹھ" میں اس حد تک بڑھا

Machine Translated by Google

یہ کہنے کے قابل ہونے کی وجہ سے: "میں نے زمین پر تیرا جلال کیا ہے، جو کام تو نے مجھے سونپا تھا اسے پورا کر کے"۔ یوحنا 17:3۔

اُس کے لیے خُدا کا منصوبہ کمال کو پہنچ گیا تھا۔ یسوع کو "تکلیفوں کے ذریعے" کامل بنایا گیا تھا، کیونکہ، "اگرچہ وہ ایک بیٹا تھا، اُس نے اُن چیزوں سے فرمانبرداری سیکھی جو اُس نے برداشت کی، اور، کامل ہونے کے بعد، وہ اُن سب کے لیے جو اُس کی اطاعت کرتے ہیں ابدی نجات کا مصنف بن گیا"۔ عبرانیوں 5:8 ؛2:10اور 9۔اس طرح یسوع انسانی جسم میں، مصائب کے ذریعے کمال تک پہنچا، کیونکہ یہ مصیبت کی دنیا میں ہے کہ ہمیں انسانی جسم میں کمال تک پہنچنا چاہیے۔ ہر وقت بڑھتے ہوئے، وہ ہر وقت کامل تھا۔ حتمی کمال واحد پیمانہ نہیں ہے۔ "مسیح کی معموری کے قد کا پیمانہ" ہے۔ "جب تک ہم سب ایمان کی وحدت اور خدا کے بیٹے کے علم کی طرف، کامل مردانگی، مسیح کی معموری کے قد کے پیمانہ تک نہیں پہنچ جاتے، تاکہ ہم چھوٹے بچوں کی طرح نہ ہوں، اور اِدھر اُدھر، اور عقیدہ کی ہر آندھی سے، انسانوں کی فنکاری سے، اُس چالاکی سے جس کے ساتھ وہ گمراہی کی طرف لے جاتے ہیں۔ لیکن، محبت میں سچائی کی پیروی کرتے ہوئے، آئیے ہم ہر چیز میں اُس میں بڑھیں جو سر ہے، مسیح۔" افسیوں 4:14-16۔

ترقی ضروری ہے؛ جہاں زندگی نہ ہو وہاں ترقی نہیں ہو سکتی۔
خدا کے علم میں ترقی، خدا کی حکمت میں ترقی، خدا کے کردار میں ترقی، خدا میں ترقی؛ لہذا، یہ صرف خدا کی زندگی کے ذریعے ہو سکتا ہے. یہ زندگی نئے جنم کے وقت انسان میں لگائی جاتی ہے۔ وہ دوبارہ پیدا ہوا ہے، روح القدس سے پیدا ہوا ہے۔ اور خدا کی زندگی وہاں لگائی گئی ہے، تاکہ وہ "ہر چیز میں اُس میں بڑھے۔" جو بیج بویا گیا ہے (بونے والے کی تمثیل میں) خدا کا کلام ہے۔ ترقی خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔ ترقی کامل ہے؛ انکر کامل ہے خواہ وہ دانے کا سر ہی کیوں نہ ہو، اور نہ ہی پورا کان، مکمل طور پر ترقی یافتہ اور مضبوط ہو۔ اس کی ترقی کی شرح کے مطابق، یہ اس وقت اتنا ہی کامل ہے جتنا کہ اس کی نشوونما مکمل ہونے پر، پختگی کے مقام تک۔ یہ کامل ہے کیونکہ یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے خدا نے اسے بنایا ہے۔

خدا واحد ہے جس کا اس سے کوئی تعلق تھا۔ یہ جیسا ہے کامل ہے۔ دوبارہ پیدا ہوا، ایک نیا مسیحی بھی کامل ہے، چاہے وہ ابھی تک مکمل طور پر بالغ مسیحی نہ ہو۔ ترقی صرف اللہ کی زندگی ہو سکتی ہے۔ یہ اللہ کے حکم کے مطابق ہی بڑھ سکتا ہے۔ اچھا بیج (خدا کا کلام) اپنی قسم کے مطابق اگنا اور بیج پیدا کرنا چاہیے۔ یہ مسیح کی راستبازی ہے۔ "ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں، جب وہ آواز دینے لگے گا، تو خدا کا راز پورا ہو جائے گا۔" ہم اس دن ہیں۔ یہ راز ہمیں دنیا تک پہنچانے کے لیے دیا گیا ہے۔ یہ دنیا کے لیے ختم ہونا چاہیے؛ اور یہ ان لوگوں میں پورا ہونا چاہیے جن کے پاس ہے۔ خدا کا راز کیا ہے؟

"تم میں مسیح، جلال کی امید۔" "خدا...جسم میں ظاہر ہے۔" لہٰذا، ان دنوں یہ راز ایک لاکھ 44ہزار لوگوں میں پورا ہونا چاہیے، جو "خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں"۔ مکاشفہ 14:12۔انسانی جسم میں خدا کا کام، خدا انسانی جسم میں ظاہر ہوتا ہے، آپ میں اور مجھ میں، پورا ہونا چاہیے۔ ہمیں یسوع مسیح میں کامل ہونا چاہیے۔ مسیح کی معموری کے قد کی پیمائش کے مطابق روح کے ذریعے ہمیں کامل افراد بننا چاہیے۔

"آئیے ہم کمال کی طرف بڑھیں۔" خُدا نے ہمیں اُس متزلزل بنیاد سے نجات دی جب ہم گناہ میں تھے۔ خدا کرے کہ واحد بنیاد تقدس کے لیے انصاف کی خدمت ہو، اور آخر میں، ابدی زندگی۔

اور ہر وہ جان جو عدالت کا سامنا کرے گی، اور مصلوبیت اور تباہی کے سامنے سرتسلیم خم کرے گی، یہ چیز خُدا کے طریقے کے مطابق، اور اُس تھوڑے وقت میں جس میں اُس نے ہمیں راستبازی تک پہنچانے کا وعدہ کیا ہے۔ تب ہی ہو گا۔

Machine Translated by Google

خُدا، خُدا کا پیمانہ، اُس کا معیار، اور مسیح نمونہ ہے، اور اُس کا کام ہمیشہ، ہر چیز میں، ہر جگہ اور ہمیشہ کے لیے! تو خوش رہو۔ مسیح آپ کا پہلا اور آخری اور ہمیشہ کے لیے ہو۔ ریویو اینڈ ہیرالڈ، 18اور 25جولائی، 1اگست ۔1899

requests@ministerio4anjos.com.br

ویب سائٹ بھی دیکھیں: www.advertenciafinal.com.br

آخری وارننگ وزارت کی کتابیں دریافت کریں۔

مسیح اور اس کی راستبازی -ویگنر
معافی کی طاقت -ویگنر
رومیوں کو خط -ویگنر
مذہبی آزادی -جونز
اچھی خبر -ویگنر
مسیحی پرفیکشن کا مقدس راستہ -جونز

ڈینیئل 1290 ،1260 - 12اور 1335دن -جیرو کاروالہو
آٹھواں Jairo Carvalho -
اختتام کی سات انتبابات Jairo Carvalho -
Apocalypse Revealing the Future - Jairo Carvalho
تاہم، ہمارے لیے، صرف ایک ہی خدا ہے، باپ -جیرو کارالوہو